Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 37 :شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 8th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۹ رشعبان المعظم ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۸ رفروری ۲۰۲۶ء ● اتوار ● کلکتہ

نیٹ طالبہ کی مشتبہ حالت میں موت اور اس کے بعد کارروائی نے پھر گہری سڑاندھ کو ظاہر کردیا: راہل گاندھی

پٹنہ، 7رفروری: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں نیٹ کی تیاری کر رہی طالبہ کی مشتبہ حالت میں ہوئی موت معاملہ پر کانگریس نے بی جے پی اور اس کی ساتھی پارٹی جنتا دل یو کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس معاملہ میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے خاص طور سے حکمراں طبقہ کے رویہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''پٹنہ میں نیٹ کی تیاری کر رہی طالبہ کی مشتبہ حالت میں ہوئی موت اور اس کے بعد کی پوری کارروائی نے ایک بار پھر سسٹم کی گہری سڑاندھ کو ظاہر کردیا ہے۔''

راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ متاثرہ کنبہ نے جب غیر جانبدارانہ جانچ اور انصاف کا مطالبہ کیا، تو وہی پرانا بی جے پی-این ڈی اے ماڈل سامنے آگیا۔ یعنی کیس کو بھٹکاؤ، کنبہ کو پریشان کرو اور جرائم پیشوں کو اقتدار کا تحفظ فراہم کرو۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''اس بیٹی کے لیے انصاف کی آواز بن کر ساتھی رکن پارلیمنٹ پپو یادو جی مضبوطی سے کھڑے ہوئے۔ آج ان کی گرفتاری صاف طور پر سیاسی رنجش ہے تاکہ جوابدہی مانگنے والی ہر آواز کو ڈرایا اور دبایا جاسکے۔''

اس سوشل میڈیا پوسٹ میں راہل گاندھی نے پورے معاملہ پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''سب سے فکر انگیز بات (باقی صفحہ 10 پر)

تیراکی میں فیل ہونے والے بیٹے نے جان پر کھیل کر ماں اور بہن بھائیوں کو سمندر میں ڈوبنے سے بچالیا

پرتھ، 7فروری (یو این آئی) آسٹریلیا میں ماں اور بہن بھائیوں کو بچانے کے لیے کم عمر لڑکے نے چار گھنٹے سمندر میں تیر کر دنیا کو حیران کردیا، ذرائع ابلاغ میں 13 سالہ آسٹن اپیل بی کو 'سپر ہیومن "اور ہیرو قرار دیا جا رہا ہے۔ آسٹن اپیل بی نے مغربی آسٹریلیا کے جیوگراف بے میں اس وقت 4 کلومیٹر (2.5 میل) کا فاصلہ تیر کر ساحل تک طے کیا، جب وہ اپنی 47 سالہ والدہ جوآن اپیل بی، 12 سالہ بھائی بیو اور 8 سالہ بہن گریس کے ساتھ مشکل میں پھنس گئے تھے۔ یہ خاندان اس وقت پھولنے والے پیڈل بورڈ ز اور ایک کایاک استعمال کر رہا تھا کہ اچانک موسمی حالات خراب ہوگئے۔ ایسے میں آسٹن نے اپنے خاندان کو بچانے کے لیے چار گھنٹے تک تیراکی کر کے مدد حاصل کی، جس پر اس کی غیر معمولی بہادری کو سراہا جا رہا ہے، پولیس کے مطابق لڑکے نے ابتدا (باقی صفحہ 10 پر)

میگھالیہ: کوئلہ کان دھماکہ میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 27 ہوئی، کئی افراد اب بھی لاپتہ

7رفروری: میگھالیہ کے مشرقی جینتیا ہلس ضلع میں غیر قانونی کوئلہ کانکنی کے دوران

ہوئے دھماکہ کے 2 دنوں بعد جائے وقوع سے 2 مزید لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ اس سے حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 27 ہو گئی ہے۔ پولیس نے اس بارے میں (باقی صفحہ 10 پر)

یووا ساتھی شروع ہونے کے باوجود یوواشری کو نہیں روکا جائے گا
ریاستی وزیر خزانہ چندریما نے اپوزیشن کے پروپیگنڈے کی تردید کی

کولکاتا: 7 فروری (عوامی نیوز سروس) یہاں تک کہ اگر یوواساتھی کا آغاز ہونے کے باوجود، 'یواشری' پروجیکٹ بند نہیں ہوگا۔ وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے یہ بات واضح کی۔ یوواساتھی کے آغاز کے بعد اپوزیشن کی جانب سے بے روزگار نوجوانوں کے بارے میں طرح طرح کے بہتان اور گمراہ کن پروپیگنڈہ شروع ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ اپوزیشن کے لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے بھی یواساتھی کو 50 روپیہ یومیہ 'الاؤنس' قرار دیتے ہوئے طنز کیا ہے۔ اس معاملے پر صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا، "ایک ایسے ملک میں جہاں وزیر اعظم ہر سال دو کروڑ بے روزگاروں کو نوکریاں دینے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن اقتدار میں آنے کے بعد ہر سال دو لاکھ لوگوں کو روزگار نہیں دے سکتے، اور اس کے برعکس نورتنا کمپنیاں بیچتے ہیں، بے روزگاروں کے بارے میں ایسی بات قابل قبول نہیں ہے۔"

اس کے بعد وزیر خزانہ نے کہا کہ یوواشری ایک طرح کا بے روزگاری الاؤنس ہے۔ یہ پہلے ہی 12 لاکھ نوجوانوں کو دیا جا چکا ہے، کل 180 کروڑ روپے۔ زیادہ سے زیادہ رقم ایک لاکھ روپے تک ہے۔ یہ اسکیم محکمہ لیبر کے تحت ہے۔ نئی اعلان کردہ اسکیم کی تفصیلات بتاتے ہوئے، انہوں نے کہا، "وزیر اعلیٰ نے سیکنڈری اسکول پاس کرنے والے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے یہ خصوصی اسکیم شروع کی ہے۔ یہ پانچ سال کے لیے دی جائے گی۔ تاہم، اگر آپ کو تعلیم سے متعلق کوئی بھی الاؤنس، جیسے کنیا شری یا وویکانند میرٹ اسکالرشپ مل رہا ہے، تب بھی آپ یہ یوواساتھی کا موقع حاصل کر سکیں گے۔" دریں اثنا، بی جے پی کے ایم ایل اے ماہر اقتصادیات اشوک لہڑی نے آج طنزیہ انداز میں کہا، "اس حکومت نے 15 سال سے کچھ نہیں کیا، اس لیے اب یہ انتخابات کے موقع پر بھتے بانٹ رہی ہے۔" اس طنز کا جواب دیتے ہوئے چندریما نے آج کہا، "اگر ماں ماٹی کے لوگوں کی حکومت کچھ نہیں کرتی ہے، تو پھر ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول بار بار اقتدار میں کیسے واپس آ رہی ہے؟ اتنا ہی نہیں، 2011، 2016، 2021 میں ہر بار ترنمول کی سیٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، اشوک بابو بے فکر رہے، اس بار بھی ممتا بنرجی کی قیادت میں ایم ایل اے کی تعداد پچھلے رکارڈ توڑ دے گی۔" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ آپ میں سے بہت سے لوگ واپس نہیں آئیں گے۔ آپ سب ہماری حکومت کے اس سماجی منصوبے کے کرنٹ سے بہہ جائیں گے۔"

اقلیت سے جڑے بیان پر مراعات کی خلاف ورزی کی تحریک، ایوان میں شور شرابا

کولکاتا: 7 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے آخری دن ہفتہ کو اُس وقت ایوان میں زبردست ہنگامہ برپا ہو گیا جب حکمراں بنچ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکنِ اسمبلی اور فیشن ڈیزائنر سے سیاست دان بننے والی اگنی مترا پال کے خلاف مراعات کی خلاف ورزی کی تحریک پیش کی۔ جمعہ کو ایوان میں دیے گئے ان کے ایک بیان کو اقلیتی طبقے کے جذبات کو مجروح کرنے والا قرار دیا گیا تھا۔

ریاستی وزیر زراعت و پارلیمانی امور شوبھن دیب چٹوپادھیائے کی جانب سے تحریک پیش ہوتے ہی بی جے پی اراکین نے ایوان کے اندر احتجاج شروع کر دیا۔ بی جے پی کے رکنِ اسمبلی مہیر گوسوامی نے کہا "ہماری رکن نے اپنے بیان کی وضاحت کرنے کی کوشش کی اور اسپیکر کی اجازت سے وضاحت بھی دی، اس کے باوجود ان کے خلاف مراعات کی خلاف ورزی کی تحریک لائی گئی۔ یہ اقدام کابینہ میں شامل اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے وزرا کے دباؤ پر کیا گیا۔"

بی جے پی اراکین نے پہلے ایوان کے اندر نعرے بازی کے ساتھ احتجاج کیا، بعد ازاں واک آؤٹ کر گئے۔ ایوان سے باہر نکل کر اسمبلی کے لان میں بھی انہوں نے احتجاج جاری رکھا اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔

اسپیکر بیمان بندوپادھیائے نے مراعات کی خلاف ورزی سے متعلق تحریک کو اسمبلی کی پرویلج کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے، جو اس معاملے میں آئندہ کارروائی کا فیصلہ کرے گی۔ اسی روز ریاستی حکومت نے مرشدآباد یونیورسٹی کا نام تبدیل کر کے "مرشدآباد مہاراجہ کرشن ناتھ یونیورسٹی" رکھنے کی تحریک بھی ایوان میں پیش کی، جسے منظور کر لیا گیا۔ مرشدآباد یونیورسٹی 2018 کے مرشدآباد یونیورسٹی ایکٹ کے تحت کرشن ناتھ کالج کو یونیورسٹی میں اپ گریڈ کر کے قائم کی گئی تھی۔

کرشن ناتھ کالج مغربی بنگال کے قدیم اور معزز تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے، جس کی بنیاد 1853 میں بہرام پور میں مہاراجہ کرشن ناتھ نے رکھی تھی۔ حکومت کے مطابق یونیورسٹی کا نام ان کے نام سے منسوب کرنے سے ادارے کو ایک واضح تاریخی شناخت ملے گی اور یہ دیگر ریاستی جامعات سے ممتاز ہو سکے گا۔

آگ سے پہلے حفاظت، کولکاتا کے 17 روف ٹاپ بار و ریسٹورنٹس کو بلدیہ کا شوکاز نوٹس

کولکاتا: 7 فروری (عوامی نیوز سروس) شہر کولکاتا میں روف ٹاپ بارز اور ریسٹورنٹس میں آتش حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے سخت موقف اختیار کر لیا ہے۔ کارپوریشن نے شہر کے 17 روف ٹاپ بارز اور ریسٹورنٹس کو شوکاز نوٹس جاری کئے ہیں اور انہیں مقررہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) پر فوری طور پر عمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بلدیہ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال اگست میں روف ٹاپ بارز اور ریسٹورنٹس کے لئے ایس او پی جاری کیا گیا تھا جس میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ چھت کا کم از کم 50 فیصد حصہ مکمل طور پر کھلا اور کسی بھی قسم کی تعمیر یا مستقل ڈھانچے سے پاک رکھا جائے۔ اس ضابطے کا مقصد ہنگامی حالات میں لوگوں کو محفوظ طریقے سے نکالنے اور فائر بریگیڈ کو فوری رسائی فراہم کرنا ہے۔

تاہم حالیہ معائنے کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ نوٹس پانے والے بیشتر اداروں نے ایس او پی پر عمل نہیں کیا اور پوری چھت کو غیر مجاز طور پر استعمال میں لا رکھا ہے۔ بلدیہ نے ان اداروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر مقررہ مدت کے اندر ضوابط کی تعمیل نہیں کی گئی تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، حتیٰ کہ متعلقہ روف ٹاپ بار یا ریسٹورنٹ کو بند کرنے تک کے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے مطابق چھت کا نصف حصہ کھلا رکھنے سے ایمرجنسی کی صورت میں لوگوں کو عارضی طور پر محفوظ پناہ مل سکتی ہے جبکہ فائر بریگیڈ کی ہائیڈرولک سیڑھیوں کو بھی عمارت کی چھت تک پہنچنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ سڑک کی سمت والا حصہ کھلا رکھنے چھت کے دروازوں پر تالہ نہ لگانے اور ہنگامی اخراج کے راستوں کو ہر وقت صاف اور روشن رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

بلدیہ نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ آئندہ کسی نئے روف ٹاپ بار یا ریسٹورنٹ کی تعمیر یا منظوری نہیں دی جائے گی۔ ایک سینئر بلدیہ افسر کے مطابق گزشتہ 15 دنوں کے دوران یہ نوٹس جاری کئے گئے ہیں اور جلد ہی دوسرے مرحلے کے معائنے کا آغاز کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ جن اداروں میں اب بھی ضوابط کی خلاف ورزی پائی گئی انہیں مرحلہ وار نوٹس دے کر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

مرشدآباد میں بی ایل او کی موت گھر والوں نے کمیشن کے خلاف شکایت درج کروائی

مرشدآباد، 7 رفروری: مرشدآباد بی ایل او کی موت کی شکایت الیکشن کمیشن کے خلاف درج۔ متوفی بی ایل او مایا مکوپادھیائے کے بیٹے روبنیل مکوپادھیائے نے شکایت درج کرائی۔ اس نے جمعہ کو پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ مبینہ طور پر مایا نے کمیشن سے اسے کام سے مستثنیٰ کرنے کے لیے کہا تھا لیکن اس کا مطالبہ تسلیم نہیں کیا گیا۔ مایا مکوپادھیائے کو ہری ہرپارہ تھانے کے چواپور گرام پنچایت کے سری پور میں بوتھ نمبر 251 کے بی ایل او کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ کام کے دباؤ کی وجہ سے وہ بیمار پڑ گئیں۔ وہ مرشدآباد میڈیکل کالج اسپتال کے آئی سی یو میں بھی داخل تھیں۔ بعد میں، وہ گھر واپس آ گئی اس دوران سماعت کے دوران اس کے بوتھ سے 350 لوگوں کو سماعت کے لیے بلایا گیا۔ اگر ان کے نام چھوڑے گئے تو گھر پر حملہ ہو سکتا ہے۔ وہ اسی خوف میں مبتلا تھی۔ اس کی وجہ سے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ جمعہ کو دل کا دورہ پڑنے سے اس کی موت ہو گئی۔ مایا دیوی کے چھوٹے بیٹے نے الزام لگایا کہ وہ بی ایل او بننے کے لیے راضی نہیں تھیں۔ لیکن وہ کمیشن کے خوف سے بی ایل او بننے پر مجبور ہو گئیں۔ انہوں نے ہمیشہ حتمی فہرست کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کیا تھا۔ مایا کی موت کے بعد بی ایل او تنظیم نے بھی دوبارہ الیکشن کمیشن کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ غور طلب ہے کہ مایا دیوی کا جمعہ کی صبح دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ بوتھ سے کئی ووٹروں کو سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ بی ایل او کو اس بات کی فکر تھی کہ ان کے تمام نام فائنل لسٹ میں ہوں گے یا نہیں۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس کی موت اسی پریشانی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے سری پور، ہری ہرپارہ، مرشدآباد میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔

بی ایل او کی اجرت رکی، نبنو کو کمیشن کا خط

کولکاتا: 7 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں بوتھ لیول آفیسرز (BLO) کی بڑی تعداد اب تک اپنے واجب الادا اعزازیہ سے محروم ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ریاستی حکومت کو ایک بار پھر خط لکھ کر بقایا رقم فوری طور پر جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کمیشن کے مطابق بار بار یاد دہانی کے باوجود ریاست کی جانب سے مکمل رقم جاری نہ ہونے سے تقریباً 81 ہزار بی ایل او اور متعلقہ عملہ کئی ماہ سے معاوضہ حاصل نہیں کر سکا ہے۔

کمیشن کی معلومات کے مطابق نومبر 2025 کے اختتام تک بی ایل اوز کے اعزازیہ کی مد میں ریاست کے ذمہ تقریباً 70 کروڑ روپے بقایا تھے۔ ریاستی محکمہ خزانہ کی جانب سے رقم جاری نہ کئے جانے کے سبب نومبر اور دسمبر دونوں مہینوں میں ادائیگی ممکن نہ ہو سکی۔ بعد ازاں کمیشن کی جانب سے نبانوں کو بار بار مکتوب ارسال کئے گئے جس کے بعد ریاست نے 61 کروڑ روپے جاری کئے۔ اس رقم سے تقریباً 95 ہزار بی ایل اوز کو اعزازیہ ادا کیا گیا، تاہم بقیہ رقم تا حال زیر التوا ہے۔

ذرائع کے مطابق بقایا جات مکمل طور پر جاری نہ ہونے کی وجہ سے ایک بار پھر کئی بی ایل اوز کو بروقت ادائیگی نہیں مل سکی۔ دو ماہ سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود بقیہ رقم نہ ملنے پر ملازمین میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ رقم کی منظوری دی جا چکی ہے لیکن ریاستی محکمہ خزانہ کی جانب سے تاخیر کے باعث ادائیگی تعطل کا شکار ہے۔

واضح رہے کہ رواں برس بی ایل اوز کے اعزازیہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جہاں پہلے انہیں سالانہ 6 ہزار روپے ملتے تھے، اب یہ رقم بڑھا کر 12 ہزار روپے کر دی گئی ہے۔ خصوصی بھتے کو شامل کر کے مجموعی طور پر 14 ہزار روپے سالانہ ادائیگی طے کی گئی ہے۔ بی ایل او سپروائزرز کے لیے 18 ہزار روپے سالانہ اعزازیہ مقرر ہے۔ ریاست میں اس وقت تقریباً 81 ہزار بی ایل او خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بی ایل اوز ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور گھر گھر جا کر اندراجی فارم تقسیم و جمع کرنے جیسے اہم فرائض انجام دیتے ہیں۔ حالیہ ایس آئی آر (Special Summary Revision) کے دوران ووٹروں کے ڈیٹا کو آن لائن اپ ڈیٹ کرنے کی ذمہ داری بھی انہی پر عائد تھی۔ متعدد بی ایل اوز نے شکایت کی ہے کہ انہیں اس کام کیلئے اپنی ذاتی موبائل انٹرنیٹ سہولت استعمال کرنی پڑی اور کچھ کو اسمارٹ فون تک خریدنا پڑا۔ اضافی اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی خصوصی بھتے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

طویل عرصے سے بقایا جات زیر التوا رہنے کے باعث کئی ملازمین کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے تازہ خط کے بعد ایک بار پھر ریاستی حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نبنو کب بقیہ رقم جاری کرتا ہے اور بی ایل اوز کو کب ان کا واجب الادا اعزازیہ مکمل طور پر ادا کیا جاتا ہے۔

شہر کا درجہ حرارت 14 دن کے بعد 14 ڈگری پر، سردی میں اضافہ

کولکاتا 7: فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا درجہ حرارت 14 دن کے بعد 14 ڈگری پر (مغربی بنگال موسم کی تازہ کاری)۔ آج 24 جنوری بھی ہفتہ تھا، 7 فروری بھی ہفتہ ہے۔ موسم سرما دن کے اختتام پر سخت بیٹنگ کر رہا ہے۔ رات اور دن کا درجہ حرارت معمول سے کم ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں تک درجہ حرارت جوں کا توں رہے گا۔ صبح تک ہلکی اوس یا دھند پڑنے کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں موسم میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ رواں موسم سرما میں درجہ حرارت ایک بار پھر 14 ڈگری تک گر گیا ہے۔ سردی ختم ہونے سے پہلے ہی اپنا زور دکھا رہی ہے۔ غیر محدود شمالی ہوا پیچھے سے داخل ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ سے درجہ حرارت گر رہا ہے۔ رات اور صبح سردی کا احساس رہے گا۔ جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع میں بھی درجہ حرارت کم رہے گا۔ دھند کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آج مغربی بردوان اور بیر بھوم کے کچھ حصوں میں دھند کا زیادہ امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔ آئندہ 7 دنوں میں بارش کا کوئی امکان نہیں۔ اگلے ہفتے کے شروع میں درجہ حرارت بڑھے گا۔

دوسری جانب محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ اگلے تین سے چار دنوں تک شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ کم از کم درجہ حرارت میں چار سے پانچ روز تک کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اتوار تک دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 5 سے 6 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ مالدہ سمیت نچلے اضلاع میں درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری کے درمیان اتار چڑھاؤ کرے گا۔

فرفرہ دربار شریف کے پیر عبداللہ صدیقی صاحب انتقال کر گئے ہیں۔ ان کے اکلوتے بیٹے پیرزادہ شعبان صدیقی سے فرفرا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین وسپتوگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا آج فرفرا میں اے آئی ٹی سی کے ریاستی جنرل سکریٹری پیرزادہ قاسم صدیقی، پیرزادہ سہم الدین صدیقی، پیرزادہ سید ناظم الدین حسین اور دیگر معزز شخصیات نے ملاقات کی۔ انہوں نے یہاں ہونے والے آئندہ کے ایصالِ ثواب تقریب کے مدنظر ابھی سے ہی کس طرح کی تیاریاں کی جائے گی اس پر تبادلہ خیال کیا اور کہا ریاستی وزیر اعلیٰ کی پہل پر اس سال اس مبارک دن کو یادگار طریقے سے منعقد کیا جاتا ہے آئندہ بھی بالکل اسی طریقے کا اہتمام کیا جائے گا۔ تپن داس گپتا نے کہا کہ اگر مجھے وقت پر انتقال کی اطلاع ملتی تو میں جنازے میں شرکت کرتا۔ لیکن اسکے لئے مجھے افسوس رہے گا۔ (محمد شبیب عالم)

کولکاتا کا فخر: عمران ذکی، عبدالقیوم انصاری نے ممتاز A1 گلوبل ٹی وی یوکے انٹرنیشنل ایوارڈ جیتا

کولکاتا/ مانچسٹر: A1 گلوبل ٹی وی یوکے انٹرنیشنل ایوارڈ 2026 تعلیم اور سماجی خدمت کے شعبوں میں غیر معمولی خدمات کے اعزاز میں پیش کیا گیا۔ اس سال یہ اعزاز کولکاتا سے تعلق رکھنے والی دو نامور شخصیات کو دیا گیا۔ عمران ذکی کو تعلیم میں ان کے شاندار کام کے لیے، اور عبدالقیوم انصاری کو ان کی زندگی بھر سماجی خدمت کے لیے وقف کرنے پر۔ کولکاتا کے تعلیمی شعبے میں ایک نمایاں نام، سینٹ سٹیفنز سکول کے بانی عمران ذکی، معیاری تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوان ذہنوں کو اقدار، نظم و ضبط اور وزن کے ساتھ پروان چڑھانے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ کولکاتا مسلم یتیم خانہ کے جنرل سکریٹری عبدالقیوم انصاری بھی اتنے ہی متاثر کن ہیں، جنہوں نے کئی دہائیاں انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کی ہیں اور لاتعداد پسماندہ بچوں کے لیے امید کی کرن کے طور پر کھڑے ہیں۔

دونوں ایوارڈ یافتگان نے اے ون گلوبل ٹی وی یو کے کے ایشیا اور امریکہ کے نمائندے ایم اے علی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور عالمی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینے اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی مسلسل کوششوں کو سراہا - ایک ایسا مشن جسے انہوں نے واقعی قابل تعریف قرار دیا۔

دنیا بھر سے مبارکباد کے پیغامات آئے۔ A1 گلوبل ٹی وی یوکے کے ڈائریکٹر شاہد محمود راجہ، انڈونیشیا کی شہزادی مفیدہ رایا مبارک، نائیجیریا سے ورلڈ میٹ کے نمائندے اوبی اوگوچو کو سٹیفن، نیویارک سے ٹونی ٹیلر سمیت کئی دیگر ممتاز عالمی شخصیات نے عمران ذکی اور عبدالقیوم کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر ایم اے علی نے کہا کہ اے ون گلوبل ٹی وی یوکے کے لیے ایسے افراد کو اعزاز دینا بہت فخر کی بات ہے جو زمین پر حقیقی تبدیلی لا رہے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ عمران ذکی اور عبدالقیوم انصاری کی لگن اور اثر انہیں بہت جلد بین الاقوامی سطح پر پہچانیں گے۔

دوروزہ عرس چہلم پروقار طریقے سے ہم کنار

دھام نگر: 7 فروری (پریس ریلیز) دھام نگر عرس کمیٹی خانقاہ عالیہ قادریہ حبیبیہ رضویہ کے زیرِ اہتمام عرس چہلم حبیبِ ملت، پیر طریقت رہبر شریعت نواسہ حضور مجاہد ملت سید غلام محمد حبیبی۔ خانقاہ حبیبیہ میں انعقاد ہوا۔ عرس چہلم کے تقریبات کی صدارت شہزادہ حضور حبیب ملت مولانا سید حبیب رضا حبیبی، سجادہ نشین خانقاہ حبیبیہ نے فرمائی۔

حضرت کی صدارت میں پہلے دن کل ہند نعتیہ مشاعرہ کا آغاز ہوا جس میں کم وبیش ملک کے سو سے زائد شعراء کرام شرکت فرما کر اپنے اپنے معیاری کلام سے مشاعرہ کو زینت بخشا۔ دوسرے دن از قبل نمازِ صبح مزار مبارک غسل ہوا اور دن بھر عاشقوں کا ہجوم رہا۔ شب میں بعد نماز عشاء ملک کے ممتاز الفقہاء و نائب قاضی القضات فی الہند حضرت علامہ الحاج مولانا ضیاء المصطفیٰ صاحب مدظلہ العالی۔ گھوسی، یوپی سے تشریف لا کر مجمع جم غفیر سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر ملک بھر سے ہزاروں علماء کرام، مفتیانِ عظام اور مشائخ کرام اُمنڈتے ہوئے سیلاب کی طرح تشریف لائے جن حضرت کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں اُنکی فہرست یہ ہے مخدوم المشائخ پیر طریقت حضرت علامہ سید شاہ گلزار اسماعیل واسطی مدظلہ العالی مسولی شریف۔ حضور بہاؤ الہند حضرت علامہ مولانا سید عبد القدیر میاں صاحب کانپور، نبیرہ حضور نائب مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رحمانی صاحب، یوپی۔ مفتی محمد عاشق حسین صاحب کشمیری، مفتی محمد شکیل صاحب بریلی، یوپی۔ شمس الفقہاء مفتی محمد شمشاد احمد مصباحی صاحب، یوپی۔ مفتی محمد ابو یوسف ازہری صاحب، گھوسی۔ تاج الفقہاء حضرت علامہ مولانا مفتی اختر حسین صاحب، یوپی۔ مفتی محمد فیضان المصطفیٰ صاحب، لکھنو۔ خلیفہ تاج الشریعہ مفتی شاہد رضا صاحب، ممبئی۔ نبیرہ حضور صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی وفا المصطفیٰ صاحب، ہورہ اور شہزادہ حضور شمش العلماء حضرت مولانا فصیح الدین صاحب، الہ آبادی۔ یوپی۔ مذکورہ علماء کرام نے عامۃ المسلمین سے خطاب فرمایا۔ دھام نگر شریف کے پولس والوں اور انتظامیہ کمیٹی والوں کی جانب سے عمدہ حفاظتی اور بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔ (محمد تاج الدین حبیبی نظامی، دھام نگر)

پوربی ریلوے
ای-نیلامی نوٹس

نمبر سی ڈبلیو/ پارک/ ای-نیلامی منظور شدہ/ 2025 — تاریخ: 05.02.2026

سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ (نیلامی بندوبست اختیارات) دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے ای-نیلامی کٹیلاگ شائع کیا جا چکا ہے اس پر www.ireps.gov.in برائے تفصیلات پارکنگ لاٹ کے مختلف اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے نیلامی کٹیلاگ کی تفصیلات یوں ذیل میں ہیں (1) نیلامی کٹیلاگ نمبر: پارک -فروری 26-03 نیلامی شروع: 11.02.2026 کو 13.00 بجے، نتیجہ نمبر: آئی آر ای پی ایس لاٹ نمبر، پارکنگ لاٹ ہوں گے بالترتیب اے اے/1، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایچ آر آر-ٹی ڈبلیو 79-26-1، حالی شہر اے اے/2، پارکنگ-ایس ڈی اے-ایچ ایل آر-ٹی ڈبلیو-77-26-1، حالی شہر اے اے/3، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایچ ایل آر-ٹی ڈبلیو-1-26-75، حالی شہر، اے اے/4، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-کے وائی آئی-ٹی-ڈبلیو 251-26-1، کلیانی، (2) نیلامی کٹیلاگ نمبر پارک -فروری-26-04، نیلامی شروع: 12.02.2026 کو 13.00 بجے، نتیجہ نمبر، آئی آر ای پی ایس لاٹ نمبر، پارکنگ لاٹ ہوں گے بالترتیب اے اے/2، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایم بی بی-ٹیو ڈبلیو-3+3-26-1، مرشدآباد، اے اے/4، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایم ایم جی-ٹی ڈبلیو 374-26-1، مدھیہ گرام، اے اے/5، پارکنگ-ایس ڈی اے/ ایچ-بی جی ایل-ٹی ڈبلیو 372-26-1، باگولا، اے اے/6، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے ایس کے آر-ٹی ڈبلیو 233-26-1، اشوک نگر، اے اے/7، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے جی پی-ٹی ڈبلیو 6-26-1، آگرپاڑہ، اے اے/8، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے جی پی-ڈبلیو 316-23-1 آگرپاڑہ، اے اے/9، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے جی پی-ٹی ڈبلیو-7-26-1، آگرپاڑہ، اے اے/10، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-بی ایل ایچ-ٹی ڈبلیو 22-25-1، بیل گھریا، اے اے/11، پارکنگ-ایس ڈی ایچ-بی ایل ایچ-ڈبلیو 23-25-1 بیل گھریا، اے اے/12، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایس ای پی-ٹی ڈبلیو 47-25-1، سودپور، اے اے/13، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایس ای پی-ٹی ڈبلیو 45-26-1، سودپور، اے اے/14، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے جی-ٹی ڈبلیو 4-26-1، ہرن گھاٹا، اے اے/15، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-سی کیو آر-ٹی ڈبلیو 64-26-1، چپاپوکر (3) نیلامی کٹیلاگ نمبر: پارک، فروری-06-05، نیلامی کا آغاز: 16.02.2026 کو 13.00 بجے، نتیجہ نمبر، آئی آر ای پی ایس لاٹ نمبر، پارکنگ لاٹ پر بالترتیب: اے اے/1، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-سی جی-ٹی ڈبلیو-55-26-1، کیننگ، اے اے/2، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ڈی بی ٹی-ٹی ڈبلیو 67-26-1، دکھن باراسات، (4) نیلامی کٹیلاگ نمبر: پارک -فروری-26-06، نیلامی کا آغاز: 17.02.2026 کو 13.00 بجے، نتیجہ نمبر، آئی آر ای پی ایس لاٹ نمبر، پارکنگ لاٹ پر بالترتیب، اے اے/1، پارکنگ ڈی اے ایچ-بی ٹی وائی-ٹی ڈبلیو 273-23-2، بھٹواوھاری، اے اے/2، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-ایم پی ای-ٹی ڈبلیو-379-26-1، ملائی پور، اے اے/3، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ، این ایچ-ٹی ڈبلیو 222-25-1، نیہاٹی، اے اے/4، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ، بی پی-ٹی ڈبلیو-35-25-2، بیرک پور، اے اے/5، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-بی ایل وائی-ٹی ڈبلیو 360-25-1، بالی گھاٹ، اے اے/6، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-بی کیو جی 360-23-2، بھگوان گولا، اے اے/7، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-بی ای بی-ٹی ڈبلیو 336-25-1، بیل ڈانگہ، اے اے/8، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-آئی پی-ٹی ڈبلیو-281-23-2، اچھاپور، اے اے/9، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-آئی پی-ٹی ڈبلیو 88-25-1، اچھاپور، اے اے/10، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-اے کے آر اے-ٹی ڈبلیو-271-25-1، آکرا اے اے/11، پارکنگ-ایس ڈی اے ایچ-بی جی [illegible]

SDAH-384/2025-26
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

واک - ان - انٹرویو
میڈیکل پریکٹیشنر کی وابستگی
للوہ، کے ورک شاپ ریلوے ہاسپیٹل میں

پوربی ریلوے ورک شاپ ہاسپٹل، للوہ میں وابستگی تین (03) عدد (یو آر-02 و او بی سی-01) ٹھیکہ پر میڈیکل پریکٹیشنرس (سی ایم پی) بطور جی ڈی ایم او کے پوری وقت ٹھیکہ کے طور پر بذریعہ **واک -ان- انٹرویو مقرر کیا گیا ہے 10.00 بجے مورخہ 18.02.2026 کو آفس میں چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے پوربی ریلوے ہاسپیٹل، للوہ، ہوڑہ، پن-711204** میں خواہش امیدوار مذکورہ جگہ پر حاضر ہو سکے ہیں، اپنے بایو ڈاٹا کے بشمول اصل کے اور فوٹو کاپیوں کے متعلقہ اسناد کے یعنی آدھار کارڈ، پیدائش تاریخ سند، پروفیشنل مارک شیٹ، انٹرنشپ سند، آزمائشی سند، رجسٹریشن سند، خصوصی سند (اگر ہو) تجرباتی سرٹیفکیٹ (اگر ہو) شہریت سرٹیفکیٹ، کریکٹر سرٹیفکیٹ اور خاندان سے متعلق گزیٹیڈ آفیسر، سنٹرل یا ریاستی حکومت یا گزشتہ میڈیکل فیکلٹی یا میڈیکل انسٹی ٹیوشن جہاں سے پڑھائی کی ہو نیز دو عدد حالیہ پاسپورٹ سائز کی تصویریں انٹرویو میں شامل ہونے کے وقت اس میں شامل ہونے کے لئے عمر کی حد میں 60 برس سے کم ہو (عمر کی رعایت محفوظ امیدوار کے لئے موجودہ حکومت کے قواعد کے مطابق) وابستگی سبکدوش گورنمنٹ میڈیکل آفیسر برائے ریاستی/ مرکزی حکومت کے جو کہ 67 برس اجرت کی شرح ہوگی **-/95,000 روپئے ماہانہ جی ڈی ایم او کیلئے**، آٹھ (08) ڈاکٹروں کا پینل محفوظ رکھا جائے گا بعد کی وابستگی کے لئے ضرورت پڑنے پر سبھی اصول و قواعد ویب سائٹ پر دے دیئے گئے ہیں er.indianrailways.gov.in

سبکدوش گورنمنٹ میڈیکل آفیسر کے لئے مشاہرہ موجودہ حکومت کی پالیسی سے باہم ہوں گے جو کہ بتا دیا گیا ہے اصول و ضوابط کے خانے میں ویب سائٹ پر دستیاب ہے، ٹی اے/ ڈی اے نہیں دیئے جائیں گے انٹرویو میں شامل ہونے کے لئے۔

چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، للوہ

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

آسنسول - بوکارو اسٹیل سٹی - آسنسول
ایم ای ایم یو پسنجر ٹرین

مسافروں کی راحت کے لئے برائے سروس 63591/63592 **آسنسول- بوکارو اسٹیل سٹی- آسنسول ایم ای یو پسنجر** ٹرین پھر سے چلے گی، خصوصی افتتاحی ٹرین یعنی 03592 **آسنسول بوکارو اسٹیل سٹی افتتاحی خصوصی** شروع ہوگی آسنسول سے مورخہ **08.02.2026 (اتوار)** کو اور چلے گی مندرجہ ذیل مقررہ آزمائشی اوقات میں اسٹاپیج وا کائی کے ساتھ:

اسٹیشن	آمد	روانگی
آسنسول ↓	-	17.00
برن پور	17.11	17.13
جئے چندی پہاڑ	18.02	18.03
اناره	18.28	18.30
پرولیا	19.05	19.35
پنڈاگ	20.33	20.34
بوکارو اسٹیل سٹی	21.45	-

مذکورہ افتتاحی اسپیشل ٹرین رکے گی بھی دامودر، مدھوکنڈا، مرادھی، رام کنالی، بیرو، گرہ دھر وبشور، بگالیا، کستور، چھرا، گوری ناتھ دھام، چاس روڈ، گرہ جئے پور، دمرو گھٹو رادھا گاؤں اسٹیشنوں میں چلنے کے دوران:

یومیہ سروس

یومیہ سروس برائے 63591/63592 **آسنسول-بوکارو اسٹیل سٹی-آسنسول میمو پسنجر** ٹرین کا آغاز ہوگا مورخہ سے 10.02.2026 **(منگل)** **آسنسول و بوکارو اسٹیل سٹی** سے دونوں طرف کی ٹرینیں چلیں گی مندرجہ ذیل کے تحت مقررہ اوقات، اسٹاپیج وا کائی کے ساتھ

آسنسول-بورکارو اسٹیل سٹی میمو پسنجر: آمد	روانگی	(63591) (63592) اسٹیشن	بورکارو اسٹیل-آسنسول میمو پسنجر: آمد	روانگی
-	07.00	آسنسول ↓	19.30	-
07.11	08.03	برن پور	18.52	18.54
08.02	08.30	جئے چند پہاڑ	18.00	18.01
08.28	08.30	اناره	17.42	17.43
09.05	09.35	پرولیا	16.55	17.05
10.33	10.34	پنڈاگ	15.58	15.59
11.15	-	بوکارو اسٹیل سٹی ↑	-	15.40

مذکورہ ٹرین چلنے کے دوران دونوں جانب سے رکیں گی دامودر، مدھوکنڈا، مرادھی، رام کنالی، بیرو، گردھارو بشور، بگالیا، کستور، چھرا، گوری ناتھ دھام، چاس روڈ، گڑھ جئے پور، دمرو گھٹو رادھا گاؤں اسٹیشنوں میں۔ **چلنے کے دوران** 06 دن ہفتے میں (اتوار کو چھوڑ کر) 10.02.2026 سے، **اکائی** 08 کار میمو ریک **ٹرین ٹائپ:** ایم ای ایم یو پسنجر

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

آج مغربی بنگال اسٹیٹ حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ منعقدہ جوگیہ شری سول سروسز کوچنگ برائے اقلیتوں کے داخلہ ٹیسٹ 2026 کا انعقاد عالیہ یونیورسٹی پارک سرکس کیمپس میں کیا گیا۔اس موقع کی تصاویر کا منظر دیکھا جاسکتا ہے۔

کسی بھی قسم کا تشدد ناقابل برداشت: سپر تیم سرکار

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کمشنر کا چارج سنبھالنے کے بعد آئی پی ایس سپر تیم سرکار نے پہلی بار بھانگڑ کا دورہ کیا۔سنیچر کو سی پی نے بھانگڑ ڈویژن کے دفتر میں وہاں کے تمام پولس افسران کے ساتھ بند کمرے کی میٹنگ کی۔ بھانگڑ ڈویژن کے ڈی سی سیکت گھوش میٹنگ میں موجود تھے۔مختلف تھانوں کے او سیز بھی موجود تھے۔اس کے علاوہ بھانگڑ میں حالیہ سیاسی تشدد، گڑبڑ وغیرہ سے نمٹنے پر بھی طویل بحث ہوئی۔پولس ذرائع کے مطابق سی پی نے بھانگڑ کے انچارج افسران کو پیغام دیا ہے کہ کسی بھی قسم کے تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔پولس کو کسی بھی قسم کی بدامنی سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہنا چاہیے۔درحقیقت بھانگڑ میں سال بھر میں طرح طرح کی گڑبڑیں ہوتی رہی ہیں۔حال ہی میں کئی علاقوں میں بم دھماکے ہوئے ہیں۔اس کے علاوہ ترنمول اور آئی ایس ایف کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔پولس ذرائع کے مطابق بھانگڑ میں بہت جلد ایک اور پولس اسٹیشن کا افتتاح کیا جائے گا۔ بیجوئے گنج بازار تھانے کا افتتاح کچھ دنوں میں ہوسکتا ہے۔اس کے بارے میں بات چیت کرنے کے ساتھ ہی سپر تیم سرکار نے بھانگڑ میں کام کرنے والے پولس اہلکاروں کی سہولیات اور مشکلات کے بارے میں دریافت کیا۔تاہم میٹنگ کے بعد کولکاتا پولس کمشنر ڈی سی آفس سے کولکاتا کے لیے روانہ ہوتے وقت کوئی عوامی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔انہوں نے صرف اتنا کہا کہ وہ اپنے اگلے دورے میں بھانگڑ کی مجموعی صورتحال کے بارے میں تفصیل سے بات کریں گے۔ایک ہفتہ قبل انہوں نے منوج ورما کی جگہ لی۔ایک موثر ایڈمنسٹریٹر کے طور پر جانے جانے والے، سپر تیم ایک زمانے میں سابق وزیراعلیٰ بدھ دیب بھٹاچاریہ کے معتمد تھے۔

مدھیامک امتحان کے نتائج 90 دن بعد ہی شائع ہوگا: بورڈ صدر

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس)اسمبلی انتخابات کے ماحول میں مدھیامک امتحان کو تھوڑا آگے لایا گیا ہے۔ امتحان کے دوران امتحان دینے والوں اور والدین کے ذہنوں میں ایک ہی سوال ہے کہ نتائج کب آئیں گے؟ اس ماحول میں مدھیامک ایجوکیشن بورڈ کے صدر ڈاکٹر رامانوج گنگوپادھیائے نے مدھیامک کے نتائج کی اشاعت کی آخری تاریخ کے بارے میں ایک اہم اشارہ دیا۔سنیچر کو بولپور کے مختلف اسکولوں کا دورہ کرتے ہوئے بورڈ کے صدر نے نتائج سے متعلق سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہر سال مدھیامک امتحان کے نتائج امتحان کے اختتام کے 90 دن بعد شائع کیے جاتے ہیں، یہ ایک طویل عرصے سے قاعدہ ہے،اس لیے اس بار بھی کوئی رعایت نہیں ہوگی۔تاہم انہوں نے کہا کہ نتائج کی اشاعت کی مخصوص تاریخ کا باضابطہ اعلان بعد میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے کیا جائے گا۔ڈاکٹر رامانوج گنگوپادھیائے نے سنیچر کو جغرافیہ کے امتحان کے دن انتظام کا جائزہ لینے کے لیے بولپور کے سری نندا ہائی اسکول اور درونڈا چندیما تا ہائی اسکول کا دورہ کیا۔ انہوں نے اسکول کے سکیورٹی انفراسٹرکچر اور دیگر انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وہ گزشتہ ایک سال میں اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے خاص طور پر خوش تھے اور امید ظاہر کی کہ یہ اسکول ریاست کے دیگر اسکولوں کے لیے ایک مثال بنیں گے۔بورڈ نے اس بار سوال لیک ہونے کو روکنے کے لیے سخت قوانین جاری کیے ہیں۔ امتحانی مراکز میں موبائل، سمارٹ واچ، کیلکولیٹر، بلیوٹوتھ ڈیوائسز یا ٹیبلیٹ جیسے آلات پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔بورڈ کے صدر نے کہا کہ ابھی تک کہیں سے بھی سوال لیک ہونے کی کوئی خبر نہیں آئی ہے، جو بورڈ کے لیے راحت کی بات ہے۔غور طلب ہے کہ 2 فروری سے شروع ہونے والے سکنڈری امتحانات 12 فروری تک جاری رہیں گے،اس سال امیدواروں کی کل تعداد 9 لاکھ 71 ہزار 340 ہے، جن میں طالبات کی تعداد طلبہ کے مقابلے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ امتحانات ریاست کے 2 ہزار 682 مراکز پر پولس کی حفاظت میں چل رہے ہیں۔

اسمبلی انتخاب سے قبل چرنجیت کی سیاست سے کنارہ کشی

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی انتخاب سے قبل ترنمول ایم ایل اے چرنجیت چکرورتی نے فعال سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔انہوں نے پہلے عندیہ دیا تھا کہ وہ اب سیاست میں نہیں رہنا چاہتے- انہوں نے آج اسمبلی میں واضح کیا کہ وہ اس پوزیشن پر ثابت قدم رہیں گے۔ چرنجیت نے کہا کہ وہ آئندہ انتخابات میں امیدوار نہیں بننا چاہتے۔تاہم انہوں نے حتمی فیصلہ پارٹی سپریمو ممتا بنرجی پر چھوڑ دیا ہے۔اسمبلی میں اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ اس بار وہ اداکاری کے پیشے پر زیادہ توجہ دینا چاہتے ہیں۔طویل سیاسی زندگی کے بعد انہوں نے دوبارہ اداکاری کی دنیا میں سرگرم ہونے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ان کے اس اعلان پر سیاسی حلقوں میں کافی بحث شروع ہوگئی ہے۔واضح ہو کہ فلم انڈسٹری میں ایک مقبول اداکار کے طور پر کئی برسوں تک کام کرنے کے بعد چرنجیت نے سیاست میں شمولیت اختیار کی۔وہ ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر کئی بار ایم ایل اے منتخب ہوئے اور علاقے کے تنظیمی کاموں میں بھی سرگرم کردار ادا کیا۔ثقافتی دنیا میں ایک معروف چہرہ ہونے کی وجہ سے عام لوگوں سے ان کا رابطہ بھی خاصا تھا۔سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے اپنے ساتھی ایم ایل ایز اور پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ انہیں عوام کے لیے کام کرنے کا موقع ملا یہ ان کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔تاہم اب وہ اپنے ذاتی کیریئر اور تخلیقی کام کے لیے زیادہ وقت دینا چاہتے ہیں۔ان کے اس اعلان کے بعد سیاسی اور ثقافتی دونوں حلقوں میں شدید بحث شروع ہوگئی ہے۔ کیا وہ آنے والے دنوں میں مکمل طور پر اداکاری میں واپس آجائیں گے یا پارٹی انہیں کوئی اور ذمہ داری سونپے گی، سیاسی حلقوں کی نظریں اب اسی جانب مرکوز ہیں۔

لکشمی بھنڈار میں اضافہ، بجٹ کی خوشخبری میں جشن

آسنسول:7رفروری، (عوامی نیوز سروس): ریاستی بجٹ میں لکشمی بھنڈار کی الاٹمنٹ میں اضافے کے اعلان کے بعد سے ریاست کے ہر گھر میں خوشی ہے یہ خوش کن تصویر روپنارائن پور کے سلان پور بلاک میں لی گئی ترنمول کانگریس کے دفتر میں بلاک کی خواتین عبیر کھیلنے گئی، میٹھے چہروں سے بجٹ کی خوشخبری سنائی۔پارٹی آفس کی چھت رنگین عبیر کے لمس سے تہوار بن جاتی ہے سلان پور بلاک کے ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان کو خواتین نے میٹھائی کھلائی خوشی جوش اور سکون کے ماحول میں کامیابی کا احساس واضح تھا۔بلاک کی خاتون صدر اپرنا رائے نے کہا کہ اس بار کا بجٹ خواتین کے لیے نئی امید کی کرن ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر دکھایا، مالی تحفظ اور خواتین کی عزت کو اپنی ترجیحی فہرست میں رکھا ہے۔لکشمی بھنڈار مہینے کے آخر میں صرف زندہ رہنے کے لیے امداد نہیں ہے بلکہ یہ پروجیکٹ خواتین کے اعتماد اور خود انحصاری کی بنیاد ہے اس یقین کا جشن سلان پور میں عبیر اور میٹھائی کے ساتھ منایا گیا۔

آر جی کار: عدالت میں آکر بھی اختر علی خودسپردگی سے قاصر

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میڈیکل کالج کے سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (نان میڈیکل) اختر علی عدالت میں سرنڈر نہ کر سکے۔اگرچہ وہ ہفتہ کو خصوصی عدالت میں آئے لیکن ان کے وکیل نہیں آئے۔وکیل کی عدم موجودگی کے باعث وہ جج سے اپیل نہیں کر سکے۔اختر علی واپس آچلے آئے۔اختر علی نے کہا کہ وہ سوموار کو دوبارہ عدالت آئیں گے۔واضح ہو کہ جمعہ کو عدالت نے اختر علی کے خلاف ناقابل ضمانت دفعہ کے تحت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔اختر علی کو آر جی کار بدعنوانی معاملے میں سی بی آئی کی جانچ میں جمعہ کو عدالت میں پیش ہونا تھا۔لیکن وہ نظر نہیں آئے۔اختر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کا موکل بیمار ہے۔وہ ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ڈاکٹر نے انہیں بیڈ ریسٹ پر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔معاملہ عدالت میں آیا،4 تاریخ کو اختر نے ہائیکورٹ میں ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست دی تھی۔وہ درخواست مسترد کردی گئی۔وکیل کی جانب سے اختر کی بیماری سے متعلق دی گئی تھیوری سے عدالت مطمئن نہیں ہوئی۔سی بی آئی کے وکیل نے عدالت میں دلیل دی کہ اختر پیشی سے بچنے کے لیے بیماری کا دعویٰ کررہے ہیں۔جس کے بعد خصوصی عدالت کے جج نے اختر کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔

بی ایل او اوکیا منچ کی معاوضے کی مانگ پر وزیراعلیٰ کو مکتوب

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) ووٹر کارکنوں اور بی ایل او اوکیا منچ نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک خط بھیجا ہے۔اس خط میں ایس آئی آر کے کام میں تعینات بی ایل اوز کے واجب الادا معاوضے کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ڈیوٹی کے دوران جاں بحق ہونے والے بی ایل اوز کے لواحقین کے لیے مالی معاوضے کا معاملہ بھی خط میں سنجیدگی سے اٹھایا گیا ہے۔اوکیا منچ نے الزام لگایا کہ ضلع انتظامیہ نے ابھی تک متوفی بی ایل اوز کے بارے میں مکمل رپورٹ الیکشن کمیشن کے سی ای او آفس کو نہیں بھیجی ہے۔اس لیے یہ شک ہے کہ ہلاک ہونے والے مزدوروں کے اہل خانہ کو معاوضہ ملے گا یا نہیں۔ خط میں مطالبہ کیا گیا کہ اس رپورٹ کو جلد ارسال کیا جائے اور معاوضے کو یقینی بنایا جائے۔دریں اثنا، وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بار بار بی ایل اوز کے معاوضے کے معاملے میں الیکشن کمیشن کے کردار کے بارے میں عوامی سوالات اٹھائے ہیں۔کچھ دن پہلے انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پہلے ہی BLOs کے لیے تقریباً 60 کروڑ روپے دیے ہیں۔وزیراعلیٰ نے سوال کیا کہ الیکشن کمیشن ابھی تک خصوصی نظر ثانی جیسے اہم کام کے لیے فنڈز جاری کیوں نہیں کررہا ہے اور بی ایل اوز کے اہل خانہ کو مالی معاوضہ کیوں فراہم نہیں کیا گیا۔ممتا نے الزام لگایا کہ ایک خاص سیاسی پارٹی کو خوش کرنے کی کوشش میں اتنے لوگ مرچکے ہیں، لیکن الیکشن کمیشن کوئی واضح جواب نہیں دے رہا ہے۔انہوں نے چیف منسٹر کو یقین دلایا کہ اگر الیکشن کمیشن باقی فنڈز مختص کرتا ہے تو ریاستی حکومت بھی فوری طور پر بقایا جات ادا کردے گی۔

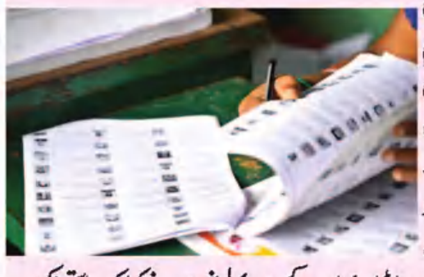

الاؤنس میں اضافہ کے اعلان سے آشا کارکنان مسرور

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے آشا کارکنان نے بھتے میں اضافہ سمیت کئی مطالبات کو لے کر تحریک چلائی تھی۔ ایس یو سی آشا کارکنوں کی تنظیم کے ارکان 46 دنوں سے ہڑتال پر ہیں۔وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاستی بجٹ میں آشا کارکنوں کے الاؤنس میں 1000 روپیہ کا اضافہ کیا ہے۔انہوں نے ان کے لیے 180 دن کی زچگی کی چھٹی کا بھی اعلان کیا ہے۔آشا کارکنوں کی تنظیم کی ریاستی سکریٹری عصمت آرا خاتون اس اعلان سے خوش ہیں۔گزشتہ جمعہ کو تنظیم کے کارکن سواستھ بھون میں میٹنگ کرنا چاہتے ہیں۔عصمت آرا خاتون نے کہا کہ ہم اس اعلان سے خوش ہیں۔تاہم، اضافہ کی تعداد کافی نہیں ہے. اگر اعداد و شمار میں مزید اضافہ کیا جاتا تو یہ اعزاز ہوتا۔تاہم یہ ہماری تحریک کی وجہ سے ممکن ہوا۔ہم بقایاجات کے سلسلے میں سواستھ بھون میں میٹنگ کرنا چاہتے تھے۔ہم بعد میں فیصلہ کریں گے کہ ہڑتال ختم کرنی ہے یا نہیں۔ایس یو سی کے ریاستی سکریٹری چندی داس بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ اعلان تھوڑی سی رحم کی طرح ہیں اور یہ ان کی بے عزتی ہے۔

بھاجپا کا اسمبلی انتخابات سے قبل منشور کیلئے عوامی تجاویز جمع کرنے کی مہم شروع

کولکاتا،7رفروری: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کے منشور کے لیے عوامی تجاویز جمع کرنے کی مہم شروع کی۔بی جے پی بنگال کے سربراہ شومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ ڈراپ باکس لے جانے والی ایک موبائل وین 17 اور 18 فروری کو کولکاتا کا دورہ کرے گی۔بھارتیہ جنتا پارٹی نے سنیچر کو سنکلپ پترا پرمارشا یاترا کا آغاز کیا جس میں مغربی بنگال میں پارٹی کا انتخابی منشور تیار کرنے کے لیے رائے دہندگان سے تجاویز طلب کی گئیں۔واضح ہو کہ بی جے پی کے سالٹ لیک آفس میں لانچ تقریب میں پارٹی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ ووٹروں کی سہولت کے لیے 18 فروری تک ریاست بھر میں 1,000 مقامات پر ڈراپ باکس رکھے جائیں گے۔ لوگ اپنی تجاویز لکھ سکتے ہیں اور فیڈ بیک شیئر کرتے ہوئے اپنے نام، پتے اور فون نمبر بھی بتا سکتے ہیں۔بھٹاچاریہ نے مزید کہا کہ ہمارا سنکلپ پترا (منشور) سب پر مشتمل ہونا چاہیے۔اسی لیے آج سے سنکلپ پترا پرمارشا یاترا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔خیال رہے کہ 2021 میں تقریباً 2.38 کروڑ لوگوں نے بی جے پی کو ووٹ دیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈراپ باکس لے جانے والی ایک موبائل وین 17 اور 18 فروری کو کولکاتا کا بھی دورہ کرے گی۔ پارٹی نے شہریوں کے لیے اپنی تجاویز فراہم کرنے کے لیے ایک ٹول فری نمبر (9727294294) بھی شروع کیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ذرائع کے علاوہ sankalp.wb2026@bjpbengal.org پر لکھ کر بھی تجاویز دی جاسکتی ہیں۔بی جے پی کے ریاستی پارٹی سربراہ نے کہا کہ ہماری توجہ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے نوکریوں پر ہے۔ہم صنعت کاروں سے تجاویز طلب کررہے ہیں جو صنعت میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں، اور عام لوگوں سے ریاست میں مختلف شعبوں میں ترقی کیسے حاصل کی جاسکتی ہے۔بھٹاچاریہ نے کہا کہ مغربی بنگال کے لوگوں نے ریاست میں جمہوریت کی بحالی کے لیے 15 سال کا وقت دیا، اور اب تبدیلی ناگزیر ہے۔بی جے پی لیڈر نے یہ بھی الزام لگایا کہ ریاستی حکومت نے مغربی بنگال کے لوگوں کو مرکزی حکومت کی 13 اسکیموں سے محروم رکھا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان اسکیموں کے فوائد کی وضاحت کے لیے، سماج کے مختلف طبقوں کے لوگوں کو 10,000 خطوط بھیجے جائیں گے، جن میں براہ راست ان کی رائے طلب کی جائے گی۔ماضی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے بھٹاچاریہ نے کہا کہ اس سے پہلے بنگال میں دیکھا گیا تھا کہ انتخاب کے بالکل آخری لمحات میں منشور جاری کیا گیا تھا۔پارٹی کے مٹھی بھر رہنما بیٹھ کر اس منشور کو تیار کرتے تھے۔بی جے پی اس رجحان کو توڑنا چاہتی ہے اور عوامی حکومت بنانے کے لیے عوام کی رائے کو اہمیت دے رہی ہے۔

دوسرا کمبل واقعہ: گرفتاری کے خوف سے مرد گھر سے فرار

آسنسول:7رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن کے وارڈ نمبر 13 میں واقع رائے پاڑا علاقہ گزشتہ کچھ دنوں سے مردوں سے خالی ہے علاقے کی خواتین کے مطابق پولیس کی کارروائی اور گرفتاری کے خوف سے بعض نے اپنے شوہر، بھائی، بیٹے اور بھتیجوں کو گھر سے ہٹا دیا ہے اس وقت علاقے میں صرف خواتین اور چھوٹے بچے رہ گئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان کے علاقے کے مرد ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان جاری سیاسی کشمکش کا شکار رہے ہیں ان کا الزام ہے کہ جیسے جیسے انتخابات قریب آتے ہیں، سیاسی پارٹیوں کے رہنما اور سماجی کارکن ان کے علاقے میں کپڑے، کمبل اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کرتے ہیں اسی سلسلے میں کلہ موڑ کے رہنے والے سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد اپنے ساتھیوں کے ساتھ کمبل بانٹنے کے لیے سلڈانگا علاقے میں پہنچے۔پروگرام پرامن طریقے سے جاری تھا، اور رائے پاڑا اور چھوٹا ڈنگا کے قبائلی اراکین نے بھی کمبل تقسیم کیے تھے وہ کمبل لینے آیا تھا۔اسی دوران ترنمول کانگریس کے کچھ کارکن جائے وقوعہ پر پہنچے اور کرشنا پرساد کے خلاف "گو بیک" کے نعرے لگانے لگے حالات کشیدہ ہوتے دیکھ کر کرشن پرساد وہاں سے چلے گئے اس کے بعد ان کے حامیوں نے باقی ماندہ کمبل ضرورت مندوں میں تقسیم کردیا اس واقعہ کے بعد، سلڈانگا سے متصل گاؤں کی ایک خاتون نے کرشنا پرساد اور اس کے کچھ حامیوں پر کمبل تقسیم کرنے کے دوران اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا الزام لگایا اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ کرشنا پرساد نے اس کی زمین ہڑپ کی بیان الزامات کے بعد ترنمول لیڈر شیام سورین کی قیادت میں قبائلی برادری کے ارکان نے نارتھ پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا اور کرشنا پرساد اور ان کے حامیوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا اس کے بعد پولیس نے کریک ڈاؤن شروع کیا اور کئی مقامات پر چھاپے مارے چھاپے کے دوران رائے پاڑا کے رہنے والے پشپر اج داس کو گرفتار کیا گیا اس کی گرفتاری کے بعد، رائے پاڈا کے پورے علاقے میں لوگ گرفتاری کے خوف سے اپنے گھروں سے بھاگ گئے۔ اب صرف خواتین اور صرف بچے رہ گئے ہیں۔دریں اثناء وارڈ نمبر 13 کے کئی قبائلی ممبران جن میں رائے پاڑا، سلڈنگا، اور چھوٹا ڈنگا شامل ہیں، کرشنا پرساد کی حمایت میں سامنے آئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ نارتھ تھانے میں درج مقدمہ جھوٹا ہے اور اسے فوری واپس لیا جائے انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا تو وہ پولیس اور ترنمول کانگریس کے خلاف تحریک چلائیں گے۔اس معاملے میں گرفتار پشپراج داس کی بہو شبھرا داس نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سلاڈنگا میں کمبل کی تقسیم ہورہی تھی لیکن ترنمول کارکنوں نے احتجاج کیا اور رائے پارہ سمیت کئی علاقوں سے بے قصور لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا انہوں نے کہا کہ ان کے علاقے میں ایک آدمی بھی نہیں بچا سب گرفتاری کے خوف سے اپنے گھروں سے بھاگ گئے ہیں جس سے خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو خاندانوں کو فاقہ کشی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور بچوں کی تعلیم متاثر ہوگی۔واضح ہو کہ چند سال پہلے شیوڈانگال میں بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری کی قیادت میں بی جے پی کی طرف سے ایک بہت بڑا کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں بی جے پی لیڈر سوبھیندو ادھیکاری اور بی جے پی کے کئی سینئر لیڈر اس تقریب میں شریک تھے، جہاں اچانک بھگدڑ مچ گئی، جس سے تین خواتین ہلاک ہوگئیں۔بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری اور بی جے پی کے کئی دیگر لیڈروں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا جس کے نتیجے میں ان کی گرفتاری عمل میں آئی۔ اس واقعہ کے بعد آسنسول میں یہ دوسرا کمبل اسکینڈل ہے۔نہ بھگدڑ مچی اور نہ ہی کوئی جانی نقصان ہوا۔ تاہم، ایک خاتون نے کمبل بانٹنے والوں پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں ایسے الزامات نے بنگال کی سیاست میں سنجیدہ بحث چھیڑ دی ہے قبائلی برادری اب تقسیم ہوچکی ہے ایک گروہ کمبل اسکینڈل کو سچ ثابت کرنے کی کوشش کررہا ہے، جب کہ دوسرا، اس کیس کو ترنمول کانگریس کی جھوٹی، دانستہ سازش قرار دے رہا ہے، اور اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ایسے افراد کے اقدامات سے ضرورت مندوں کو مزید مدد نہیں ملے گی بی جے پی کے ریاستی لیڈر کرشنیندو مکھرجی نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے اور کرشنا پرساد اور ان کے دیگر حامیوں کے خلاف درج جھوٹے مقدمے کے خلاف سخت احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔

لوہردگا بلدیاتی انتخابات، امیدواروں کو نشانات، سیاسی سرگرمیاں تیز

23 وارڈز کے تمام امیدواروں نے انتخابی نشانات حاصل کر اپنی انتخابی مہم شروع کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: میونسپل (جنرل) انتخابات 2026 کے ایک حصے کے طور پر، جمعہ کو لوہردگا میونسپل کونسل علاقے میں وارڈ کونسلر کے عہدے کے لیے تمام امیدواروں کو انتخابی نشانات مل گئے ہیں، جو انتخابی عمل میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ عمل پرامن، منصفانہ اور شفاف طریقے سے 7 فروری 2026 کو ضلع الیکشن ایڈمنسٹریشن کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ نشانات کی الاٹمنٹ کے ساتھ ہی میونسپل کونسلروں نے اپنی اپنی انتخابی تشہیر کو تیز کر دی ہے اور سیاسی منظر نامے کو مکمل طور پر اپنا رنگ دینا شروع کر دیا ہے۔ تمام امیدوار عوام میں جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ نشانات کی تقسیم کے بعد امیدواروں اور ان کے حامیوں میں نمایاں جوش و خروش دیکھا گیا۔ انتخابی حکام نے واضح کیا کہ اس کے بعد امیدوار مقررہ ضابطہ اخلاق کی پابندی کرتے ہوئے انتخابی مہم چلا سکیں گے۔

وارڈ نمبر 01 میں گلناز پروین کو الماری اور تبسم ناز کو بے بی واکر کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 02 میں نصرت خاتون کو الماری کا نشان، فرزانہ پروین کو بے بی واکر کا نشان، ماہی طلعت کو بلے کا نشان اور روبی پروین کو موتیوں کے ہار کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 03 میں خوشبو کماری کو الماری کا نشان، چندا دیوی کو بے بی واکر کا نشان، رافعہ خاتون کو بلے کا نشان، رفعت تبسم کو موتیوں کا ہار اور صالحہ پروین کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 04 میں آرتی گپتا کو الماری کا نشان، کملا دیوی کو بے بی واکر کا نشان، گیتا انجلی دیوی کو بلے کا نشان، دیپتی رائے کو موتیوں کے ہار کا نشان، نینا کشواہا کو سائیکل پمپ کا نشان، پونم دیوی کو بلیک بورڈ کا نشان، سرسوتی دیوی کو ڈبل روٹی کا نشان اور سندھو دیوی کو بریف کیس کا نشان دیا گیا ہے۔ وارڈ 5 میں اجے اوراون کو الماری کا نشان، کملا دیوی کو بے بی واکر کا نشان، پروین لکڑا کو بلے کا نشان، فریڈی بجور کو موتیوں کا ہار اور راج کمل فریڈی ایکا کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 6 میں منوج سون ٹرکی کو الماری اور سوگو دیوی کو بے بی واکر کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 7 میں انیا راج کو الماری کا نشان، سچیتا منج کو بے بی واکر کا نشان، سریتا گپتا کو بلے کا نشان، سنیتا ٹوپو کو موتیوں کا ہار اور سمن کماری کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 8 میں ابھیشیک کمار ورما کو الماری کا نشان، اویناش کورکو بے بی واکر کا نشان، احمد علی کو بلے کا نشان، اوم پرکاش گپتا کو موتیوں کا ہار، کملیش کمار کو سائیکل پمپ، چندن کمار کو بلیک بورڈ کا نشان، دھمیندر بھگت کو ڈبل روٹی کا نشان، پرساد کو بریف کیس اور سپن چندر داس کو کیک کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 09 میں عبدالوارث کو الماری کا نشان، ایوب علی کو بے بی واکر، ضیاء الحق کو بلا، پرویز خان کو موتیوں کا ہار، محمد پرویز خان کو سائیکل پمپ، معاشق قریشی کو بلیک بورڈ اور شنکر کمار بھگت کو ڈبل روٹی کا نشان ملا ہے۔ وارڈ 10 میں عشرت پروین کو الماری کا نشان الاٹ کیا گیا ہے اور نشاحت پروین کو بے بی واکر ملا ہے۔ وارڈ 11 میں محمد قیام الدین قریشی کو الماری کا نشان، ظفر اقبال کو بے بی واکر، منیر انصاری کو بلا، ماجد انصاری کو موتیوں کا ہار، یوسف انصاری کو سائیکل پمپ اور وارث انصاری کو بلیک بورڈ کا انتخابی نشان ملا ہے۔ وارڈ 12 میں عبدالقادر علی کو الماری اور رؤف انصاری کو بے بی واکر، وارڈ 13 میں دنیش کمار پانڈے کو الماری اور میر عارف کو بے بی واکر کا نشان ملا ہے۔ وارڈ 14 میں طاہرہ تبسم کو الماری کا نشان، محمد مقیم خان کو بے بی واکر، مختار احمد کو بلے، محسن خلیفہ کو موتیوں کا ہار، راجیش گپتا کو سائیکل پمپ، سنگیتا دیوی کو بلیک بورڈ اور سندیپ پرساد کو ڈبل روٹی کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 15 میں نیلم کماری منج کو الماری کا نشان، منی منج کو بیبی واکر کا نشان اور سیما دیوی کو بلے کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 16 میں ابھے ورما کو الماری کا نشان، امر کمار کو بے بی واکر کا نشان، کشون مہتو کو بلے کا نشان، تھن کمار حمیڈ ا کو موتیوں کا ہار اور سنتوش یادو کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 17 میں انجلی کماری کو الماری کا نشان اور شیو انجلی مشرا کو بے بی واکر کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 18 میں کریتک کمار کو الماری کا نشان، پردیپ کمار کو بے بی واکر کا نشان، رتیندر کمار مہتو کو بلے کا نشان اور سنگیتا کماری کو موتیوں کے ہار کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 19 میں آکاش کمار کو الماری کا نشان، کمار ابھیشیک کو بے بی واکر کا نشان، گیتا دیوی کو بلے کا نشان، پردیپ کمار کو موتیوں کا ہار اور راجیو رنجن کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 20 میں انیکیت اوراون کو الماری کا نشان، اومپال اوراون کو بے بی واکر کا نشان، ترمنی بھگت کو بلے کا نشان اور پون کمار ٹرکی کو موتیوں کے ہار کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 21 میں چندمونی کشیپ کو الماری کا نشان، منجو اوراون (شوہر-نندلال اوراون) کو بے بی واکر کا نشان، منجو اوراون (شوہر-بالکرشن اوراون) کو بلے کا نشان، لکشمی اوراون کو موتیوں کے ہار کا نشان اور شیلا دیوی کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ وارڈ 22 میں نیتو ٹوپو کو الماری کا نشان، سنیتا بارا کو بے بی واکر کا نشان اور سشما کماری کو بلے کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ جبکہ وارڈ 23 میں اشوک رجک کو الماری کا نشان، ونود رام کو بے بی واکر کا نشان، بے بی کماری کو بلے کا نشان، ممتا دیوی کو موتیوں کا ہار اور راجیو رجک کو سائیکل پمپ کا نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ نشانات کی الاٹمنٹ کے ساتھ ہی لوہردگا میونسپل کونسل کے انتخابات اب عوام تک پہنچنے لگے ہیں۔

سدھو کانہو ایگریکلچر اینڈ فاریسٹ پروڈیوس اسٹیٹ کوآپریٹیو فیڈریشن کی جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ابھیجیت سنہا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم دمکا میں سدھو کانہو ایگریکلچر اینڈ فاریسٹ پروڈیوس اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ سے متعلق ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع میں فیڈریشن سے متعلق سرگرمیوں اور کسانوں کو ملنے والے فوائد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منصوبہ بندی اور موثر انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ضلع کے کسانوں کو اسکیموں کا براہ راست اور حقیقی فائدہ مل سکے۔ انہوں نے ایگریکلچر اینڈ فاریسٹ پروڈیوس اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن کے ذریعے زراعت اور جنگلاتی پیداوار پر مبنی کاموں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کی کل دو سو چھ چھوٹی زرعی ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹیاں وفاق کی ممبر ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے شہد کی مکھیوں کے پالنے کو خاص طور پر فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ اس کے لیے کاشتکاروں کا انتخاب کر کے انہیں ضروری تربیت فراہم کی جائے، تاکہ کسانوں کے لیے اضافی آمدنی کے ذرائع تیار کیے جا سکیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے جیک فروٹ پیدا کرنے والوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جیک فروٹ پر مبنی پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور ویلیو ایڈیشن کے حوالے سے موثر کام کیا جائے تاکہ کسانوں کو بہتر منڈی اور مناسب قیمت مل سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سدھو کانہو ایگریکلچرل اینڈ فاریسٹ پروڈیوس اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن کسانوں کی معاشی حالت کو مضبوط کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ متعلقہ اسکیموں کے موثر اور بروقت نفاذ کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، فاریسٹ ڈویژن آفیسر اور متعلقہ محکموں کے افسران اور عملہ موجود تھا۔

ڈی سی نے امتحانی مرکز کا معائنہ کیا اور انتظامات کا بغور جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، دمکا ابھیجیت سنہا نے ضلع میں میٹرک (10ویں) کا امتحان پرامن، بدعنوانی سے پاک اور منظم انداز میں منعقد کرنے کے مقصد سے امتحانی مرکز کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے امتحان کے انعقاد سے متعلق مختلف انتظامات کا بغور جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے امتحانی مرکز میں امیدواروں کی موجودگی، بیٹھنے کے انتظامات، لائٹنگ، پینے کے پانی، بیت الخلاء، سی سی ٹی وی کی نگرانی اور سیکورٹی کے انتظامات کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے تعینات افسران کو ہدایت دی کہ وہ امتحان کے انعقاد کے دوران تمام مقررہ معیارات اور ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے امتحان کے بغیر کسی قسم کی غفلت کے انعقاد پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ امتحان کی شفافیت اور شفافیت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ امتحانی مرکز کے اندر اور اطراف کی مسلسل نگرانی کی جائے اور کسی بھی قسم کی گڑبڑ کی صورت میں فوری کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ امیدواروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے، تاکہ ضلع بھر میں میٹرک کے امتحانات کا انعقاد خوش اسلوبی اور پرامن طریقے سے ہو سکے۔

بلدیاتی انتخابات: چیئرمین اور وارڈ کے امیدواروں کی فہرست جاری

سمڈیگا (نمائندہ): میونسپل کونسل ایریا میں بلدیاتی عام انتخابات-2026 کے لیے چیئرمین اور وارڈ کونسلر کے عہدوں کے امیدواروں کی حتمی فہرست انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کے ساتھ جاری کر دی گئی ہے۔ چیئرمین کے عہدے کے لیے کل آٹھ امیدوار میدان میں ہیں۔ انتخابی نشان انیل کمار ٹرکی (ایئر کنڈیشنر)، ایڈون جان بلونگ (چھڑی)، اولی بھر لکڑا (چوڑیاں)، پشپا کلو (بیٹری ٹارچ)، پھولسندری دیوی (بینچ)، منجو لکڑا (بسکٹ)، رام ولاس بڑائیک (باکس) اور سیرافینس کلو (اینٹیں) کو الاٹ کیے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر 1 سے 20 تک کے امیدواروں کو انتخابی نشانات تفویض کرتے ہوئے ایک فہرست شائع کی گئی ہے۔ مختلف وارڈز میں الماری، بے بی واکر، بلا، موتیوں کا ہار، سائیکل پمپ، بلیک بورڈ، ڈبل روٹی، بریف کیس اور دیگر نشانات الاٹ کیے گئے ہیں۔ انتخابی عمل طے شدہ رہنما اصولوں کے مطابق چلایا جا رہا ہے۔ پرامن، منصفانہ اور شفاف ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ ضروری تیاریاں کر رہا ہے۔

لوہردگا بلدیاتی انتخابات میں صدر کے امیدواروں کو انتخابی نشان ملے

نشانات کی الاٹمنٹ کے ساتھ ہی انتخابی مہم میں تیزی آگئی اور شہر کی سیاست گرم ہوگئی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: 2026 کے میونسپل (جنرل) انتخابات کے لیے لوہردگا میونسپل کونسل کے علاقے میں انتخابی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ جمعہ 7 فروری 2026 کو صدر عہدہ کے امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کیے گئے۔ نشانات کی الاٹمنٹ کے ساتھ ہی امیدوار مکمل طور پر انتخابی میدان میں اتر چکے ہیں اور شہر کا سیاسی منظر نامہ اب مزید واضح ہوگیا ہے۔ ضلع رابطہ عامہ کے دفتر لوہردگا (میڈیا سیل) کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق نشانات کی تقسیم کا عمل پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوا۔ کاغذات نامزدگی، جانچ پڑتال اور نام واپسی کے بعد انتخابات کی اصل جنگ نشانات کی الاٹمنٹ سے شروع ہوگئی ہے۔ امیدوار اب اپنے متعلقہ انتخابی نشانات کے ساتھ عوامی رابطوں، مہم چلانے اور اپنی حکمت عملی کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ اس بار صدر کے عہدے کے لیے کل دس امیدوار میدان میں ہیں اور ان کے درمیان براہ راست مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ نشانات حسب ذیل مختص کیے گئے ہیں۔

وہیں جن صدر امیدواروں کو نشانات ملے ہیں ان میں انیل اوراون کو ایئر کنڈیشنر، پون ایکا کو چھڑی، بالمکند لوہرا کو چوڑیاں، راجندر لوہرا کو بیٹری ٹارچ، لکشمی نارائن بھگت کو بنچ، ولیم بجور کو بسکٹ، وشال ڈنگ ڈونگ کو بکسا، ستیش رنجن اوراون کو اینٹیں، سنجے ٹوپو کو بالٹی اور سنتوش اوراوں کو کیمرہ انتخابی نشان ملا ہے۔ نشانات کی تقسیم کے بعد امیدواروں اور ان کے حامیوں میں خاصا جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ شہر بھر کے مختلف وارڈز میں پوسٹر بینر مہم، عوامی رابطہ مہم اور جلسوں کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ صدر کے عہدے کے لیے مقابلہ انتہائی دلچسپ اور شدید ہوگا جس میں تجربہ کار امیدوار اور نئے دعویدار میدان میں ہوں گے۔ آئندہ انتخابی مہم کے ساتھ لوہردگا کی سیاست میں تیزی آنے کی توقع ہے جبکہ اس الیکشن میں ووٹروں کا کردار فیصلہ کن ہوگا۔

کانگریس نے طاقت کا مظاہرہ کر بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: کولے کیرا پنچایت، پالکوٹ بلاک میں پانی سائی ڈیم کے کنارے کانگریس کمیٹی کے ذریعہ منعقدہ ون بھوج اور ملن پروگرام اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کیا گیا۔ بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے بھوشن بڑا نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے ہدف تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی صرف اور صرف اقتدار حاصل کرنے اور بدعنوانی کو چھپانے کے لیے سیاست کرتی ہے۔ بی جے پی کا واحد کام نفرت انگیزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کام پر یقین رکھتی ہے اور علاقے میں سڑکوں اور مذہبی مقامات کی ترقی اور رام ریکھا دھام کو ریاستی تہوار کا درجہ دینا اس کا ثبوت ہے۔ وہیں بی جے پی عوام مخالف پالیسی بنا کر پریشان کرنا چاہتی ہے۔ خواتین کی ضلع صدر جوسیما کھاکھا نے کہا کہ علاقے کے لوگ اب باشعور ہیں اور مذہب کے نام پر گمراہ نہیں ہوں گے۔ مذہب کے نام پر منافرت پھیلانے والوں کو سیدھا جواب دے گی۔ ایم ایل اے کو علاقہ کا سرپرست قرار دیتے ہوئے انہوں نے ان کے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی۔ وہیں پارٹی کے کارکنوں سے پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے کی اپیل کی گئی۔ ساتھ ہی حکومت کے منصوبوں کو گاؤں گاؤں اور گھر گھر تک پہنچانے کی بات کہی گئی۔ اس موقع پر سینکڑوں لوگوں نے بی جے پی اور دیگر پارٹی چھوڑ کر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ پارٹی کارکنوں کو شال سے نوازا گیا۔ تقریب میں گاؤں کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سنیوکت مورچہ کی 12 فروری کی ہڑتال کو کامیاب بنانے کو لے کر میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

کھلاری: 12 فروری 2026 کو مجوزہ ملک گیر مزدور ہڑتال کے حوالے سے این کے ایریا میں ڈکرا اور چوری پروجیکٹس میں سنیوکت مورچہ کے زیراہتمام ایک گیٹ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ گیٹ میٹنگ کی صدارت مختلف ٹریڈ یونینز کے سینئر عہدیداروں نے کی۔ گولڈن پرساد یادو نے ڈکرا پروجیکٹ میں میٹنگ کی صدارت کی اور پریم کمار نے چوری پروجیکٹ میں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے چار لیبر کوڈز کو مزدور مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ضابطوں کے نفاذ سے مزدوروں کے ٹریڈ یونین بنانے اور ہڑتال کرنے کے حقوق متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کوئلہ مزدوروں کے لیے 12ویں اجرت کا معاہدہ اور جے بی سی سی آئی، جے سی ایس سی، اور اے سی سی جیسی کمیٹیوں کا کردار بھی ختم ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملازمت کے لیے زمین کے نظام جیسے فوائد اور 0.3.9 کے تحت مرنے والے مزدوروں کے زیر کفالت افراد کو فراہم کردہ ملازمتیں ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ طبی طور پر نااہل ملازمت کی فراہمی کو پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے، اور مزید فلاحی اسکیمیں بھی متاثر ہوں گی۔ مقررین نے کہا کہ نئے لیبر کوڈ کے تحت 3 سے 4 سال کی مقررہ مدت ملازمت، اوقات کار 8 سے بڑھا کر 12 کرنے اور سروس کنڈیشنز میں تبدیلی سے ورکرز کی جاب سیکیورٹی ختم ہو جائے گی۔ سنیوکت مورچہ نے تمام کوئلہ مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ 12 فروری کو ہڑتال کی 100 فیصد کامیابی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں پریم کمار، گولڈن یادو، تیلیش کمار، سنیل کمار سنگھ، رتیہ بھو، جگرناتھ مہتو، ریش کمار سنگھ، دیوپال منڈا، حلیم خان، نوین کمار مہتو، جئے منگل سنگھ، دھیرج کمار اور رویندر بیت سمیت دونوں پروجیکٹوں کے سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

پیشرار میں 20 دن سے اندھیرا چھایا ہوا ہے، نظام زندگی ٹھپ ہے

محکمہ بجلی لاپرواہ ہے، عوامی نمائندے خاموش ہیں اور شام ڈھلتے ہی خوف اور مایوسی پھیل رہی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

پیشرار لوہردگا: لوہردگا ضلع کا دور افتادہ پیشرار بلاک گزشتہ 20 دنوں سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔ بلاک کے لاڈلے گاؤں چین پور، ہوتھے، کیرار اور بلبل سمیت چھ سے سات دیہاتوں میں بجلی کی سپلائی مکمل طور پر منقطع ہوگئی ہے۔ گھنے جنگلات میں گھرے، بجلی کی عدم موجودگی سے نظام زندگی ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ موبائل فون محض شوپیس بن گئے ہیں، راتیں خوفناک ہوگئی ہیں اور دیہات شام ہوتے ہی خاموشی میں ڈوب جاتے ہیں۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ محکمہ بجلی کی لاپرواہی عروج پر ہے۔ بار بار کہنے کے باوجود بجلی اہلکار نہ تو باتوں کا جواب دے رہے ہیں اور نہ ہی کوئی ٹھوس قدم اٹھا رہے ہیں۔ بجلی کے غائب ہونے سے بچوں کی پڑھائی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ اسکول سے واپسی کے بعد امتحانات کی تیاری بچے اندھیرا ہونے کی وجہ سے نہیں کرتے اور پڑھائی بھی نہیں کر پاتے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھ کر پیشرار پولس اسٹیشن کے انچارج بیریندر کمار نے بجلی کے محکمے سے رابطہ کر کے بجلی بحال کرنے کی کوشش کی، لیکن محکمہ نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ علاقے کے عوامی نمائندے بھی مکمل طور پر خاموش ہیں اور کسی نے نوٹس لینے کی زحمت تک نہیں کی۔ ایک مشتعل دیہاتی نے کہا، "پورا علاقہ 20 دنوں سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔ بچے اپنے امتحانات کی تیاری نہیں کر پا رہے ہیں۔ یہ جنگلاتی علاقہ ہے اور رات کے وقت جانور کا خطرہ ہوتے ہیں، پھر بھی محکمہ بے پرواہ ہے۔" رابطہ کرنے پر محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئر صابر انصاری اور سنیل کشتریا نے لائن میں تکنیکی خرابی کا حوالہ دیا لیکن حل کے بارے میں کوئی ٹھوس یقین دہانی نہیں کرائی۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ اہلکار اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے بجائے ٹال مٹول کر رہے ہیں۔ صورتحال ایسی ہے کہ گاؤں والوں کو چندہ جمع کرنے اور بجلی کا سامان خریدنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ زمینی حقیقت یہ ہے کہ 20 دن گزرنے کے بعد بھی پیشرار کے چین پور، ہوتھے، کیرار اور بلبل کے گاؤں اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ دیہاتیوں نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر جلد بجلی بحال نہ کی گئی تو وہ سڑکوں پر آ کر احتجاج کریں گے جس کی مکمل ذمہ داری محکمہ بجلی اور انتظامیہ ہوگی۔

کم عمری کی شادی معاشرے کیلئے ایک لعنت ہے

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے تحت بچپن کی شادی کو ختم کرنے کے عزم کے ساتھ ایک پبلسٹی اور بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے تحت پبلسٹی رتھ کو کلکٹریٹ احاطے سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس تشہیری رتھ کو رضاکار تنظیم ویدک سوسائٹی لاتیہار چلا رہی ہے، جس کے تحت یہ ضلع کے تمام بلاکس کا سفر کرے گا اور کمیونٹی کی سطح پر لوگوں کو آگاہ کرے گا۔ اس موقع پر موجود ویدک سوسائٹی کے نمائندے نے بتایا کہ محکمہ کی ہدایت کی روشنی میں آئندہ 100 دنوں تک ہر بلاک میں موٹر سائیکلوں اور اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے کم عمری کی شادی کے خاتمے کے لیے تشہیر کی جائے گی۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بیڑو سب ڈویژن کے تھانوں کا معائنہ کیا

بیڑو (نمائندہ): ضلع رانچی کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راکیش رنجن نے دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ پروین پشکر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار رام کے ساتھ جمعرات کو بیڑو سب ڈویژن کے لاپونگ، نرکوپی، بیڑو اور اٹکی پولیس اسٹیشنوں کا اچانک معائنہ کیا۔ فزیکل انسپکشن کے دوران انہوں نے انتظامات کے حوالے سے اسٹیشن انچارجوں کو کئی ہدایات جاری کیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ وہ پولیس اسٹیشن کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، کانسٹیبلوں کے رہنے کے انتظامات، تھانہ کی موجودہ حالت اور کیس کا جائزہ لینے پر توجہ دے رہے ہیں، آنے والے دنوں میں دیہی علاقوں میں بہتری کو یقینی بناتے ہوئے انہوں نے پولیس اہلکاروں کو ہدایت دی کہ جو بھی کوتاہیاں نظر آئیں ان کو دور کیا جائے۔ انہوں نے اچھے کام کے لئے افسران کی تعریف بھی کی۔ لاپونگ پولس اسٹیشن کے انچارج گووند کمار، نرکوپی پولس اسٹیشن ناگیشور ساو، بیڑو پولیس اسٹیشن کے انچارج سوجیت کمار اوراون سمیت دیگر پولیس اسٹیشن کے پولیس اہلکار اور مسلح افواج موجود تھیں۔

رام گڑھ کالج، اگنو اسٹڈی سینٹر نے شعبہ سائنس میں ایک پروموشنل میٹنگ کا انعقاد کیا

رام گڑھ (نمائندہ): ہفتہ کو آئی جی این او یو (اگنو) کے رام گڑھ کالج اسٹڈی سینٹر (3648) کی جانب سے سائنس ڈپارٹمنٹ میں ایک پروموشنل میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت زولوجی کے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر راجیش کمار اپادھیائے نے کی۔ میٹنگ میں شہر کی کئی ممتاز شخصیات کے ساتھ ساتھ فزکس، کیمسٹری، زولوجی، ریاضی، بی سی اے، اور بی ایل آئی ایس کے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رام گڑھ کالج اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر بخشی اوم پرکاش سنہا نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اگنو میں پیش کیے جانے والے مضامین کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کوئی بھی فرد/طالب علم باقاعدہ کورسز کے علاوہ فاصلاتی کورسز میں داخلہ لے سکتا ہے۔ کسی بھی عمر کے افراد اگنو میں داخلہ لے سکتے ہیں، اور سیٹ کی کوئی حد نہیں ہے۔ ڈاکٹر راجیش کمار اپادھیائے نے بھی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے طلباء خوش قسمت ہیں کہ پورے ضلع میں رام گڑھ کالج واحد اگنو اسٹڈی سینٹر ہے۔ اس لیے آپ سب کو چاہیے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے کیریئر کو بہتر بنائیں، جس سے ایک روشن مستقبل ہو۔ اس کے علاوہ پروفیسر گوپال کمار اور پریم چند مہتو نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔

این ایچ 320 جی تعمیرات میں برتی جا رہی بے ضابطگیاں: وکاس کونگاڑی

سمڈیگا (نمائندہ): کولیبرا کے ایم ایل اے نمن بکسل کونگاڑی نے کولیبرا سے منوہر پور تک جاری این ایچ 320 جی پروجیکٹ میں نمایاں بے ضابطگیوں پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے سڑک اور نالے کے تعمیراتی کام میں لاپرواہی پائی اور تعمیراتی ایجنسی اور این ایچ 320 جی انجینئروں پر سنگین الزامات لگائے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ 85 کلومیٹر سڑک میں سے 20 کلومیٹر بھی تین سالوں میں مکمل نہیں ہو سکی ہے اور نامکمل سڑک کی وجہ سے کئی حادثات ہوئے ہیں۔ اکھڑی ہوئی سڑک، بکھری گٹی اور پانی کے چھڑکاؤ نہ ہونے سے پیدا ہونے والی گرد و غبار سے لوگوں کی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ لچر گڑھ میں نالے کی تعمیر کا لیول ناہموار پایا گیا۔ انہوں نے نکاسی آب کے سوراخ سڑک سے اونچے ہونے پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے سڑک کے ساتھ لگے درختوں کو نہ ہٹانے کی وجہ سے حادثات کا خدشہ بھی ظاہر کیا۔ ایم ایل اے نے مطالبہ کیا کہ اس مسئلہ کو اسمبلی میں اٹھایا جائے اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو معاوضہ فراہم کیا جائے۔

مختلف سڑک حادثے میں 2افراد جاں بحق

بہار شریف: ضلع کے دو الگ الگ مختلف تھانہ علاقوں میں سڑک حادثے میں دو افراد کی موت ہوگئی اور ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ یہ واقعات ضلع کے گیریک اور دیپ نگر تھانہ حلقہ میں پیش آئے ہیں۔ پہلا واقعہ ہفتے کے روز کی صبح بہار شریف-رانچی روڈ NH-20 پر درگا نگر کے قریب گیریک تھانے کے علاقے میں پیش آیا۔ نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ گیریک پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ تھانہ صدر شری کانت کمار نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو شناخت کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔ آس پاس کے علاقوں اور سوشل میڈیا سے معلومات کے ذریعے متوفی کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں۔ دوسرا واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے تحت بہار شریف-راجگیر روڈ پر کوسوک پل کے قریب پیش آیا۔ یہاں نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر ایک نابالغ کی موت ہوگئی۔

نالندہ: غیر قانونی تعمیرات پر حکومت کا چلا بلڈوزر

شیو پوری محلے کے نالہ روڈ پر میونسپل کارپوریشن کی سخت کارروائی

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے لہری تھانہ علاقے واقع نالہ روڈ پر ہفتے کے روز بہار شریف میونسپل کارپوریشن نے بہار شریف کے نالہ روڈ پر واقع شیو پوری محلے میں غیر قانونی اور خطرناک تعمیرات کے خلاف بلڈوزر آپریشن شروع کیا۔ یہ کارروائی ایک تین منزلہ مکان پر کی گئی جو سیوریج کی تعمیر کے دوران خطرناک حد تک سڑک کی طرف جھک گیا تھا۔ مکان کے جھکاؤ سے راہ گیروں میں خوف و دہشت پھیل گیا اور کسی بڑے حادثے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ مکان کے جھکاؤ کے بعد تاریخی احتیاطی اقدام کے طور پر مکینوں کو فوری طور پر وہاں سے نکالا گیا اور اوپر کی دو منزلوں کو جزوی طور پر منہدم کر دیا گیا۔ اس کے بعد میونسپل کارپوریشن نے ایک واضح حکم جاری کیا کہ پورے مکان کو گرا دیا جائے اور اسے نئے سرے سے تعمیر کیا جائے، تاکہ مستقبل میں کسی جانی یا مالی نقصان کو روکا جا سکے۔ تاہم، گھر کے مالک ششی کانت کمار نے کارپوریشن کے احکامات کی خلاف ورزی کی اور مکان کو مکمل طور پر گرانے کے بجائے دوسری منزل سے دوبارہ تعمیر شروع کر دی۔ اس پر مقامی لوگوں نے میونسپل کارپوریشن سے شکایت کی اور حفاظت کو لے کر تشویش کا اظہار کیا۔ شکایت کے بعد میونسپل کارپوریشن نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زونل آفیسر پربھات رنجن اور بہار تھانہ، لہری تھانہ بھاری پولیس کی نگرانی میں بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی تعمیر کو منہدم کر دیا۔ کارروائی کے دوران پولیس کی نفری بھی موقع پر تعینات تھی۔ دریں اثناء مکان کے مالک ششی کانت کمار اور ان کی بیوی سیما دیوی نے میونسپل کارپوریشن پر زبردستی کارروائی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ دوسری جانب مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کارپوریشن کی یہ کارروائی مکمل طور پر درست اور ضروری تھی کیونکہ یہ مکان کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش کر سکتا تھا۔ اس لئے کے نالہ روڈ کافی بھیڑ بھاڑ اور آمد ورفت والا علاقہ ہے۔

میگا ہیلتھ کیمپ میں 550 سے زائد مریضوں کا مفت علاج

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے بلاک کے اونگاری دھام میں واقع سوریا آئی ٹی آئی کالج کیمپس میں صحت سے متعلق بیداری اور میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اے آئی سی سی کے رکن اور گریجویٹ رائٹس فورم کے کنوینر ڈاکٹر دلیپ کمار نے شمع روشن کر کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر آنگاری پنچایت مکھیا کلپنا کماری، مکھیا کے نمائندے چنوں کمار، جے ڈی یو کے سینئر لیڈر راجن کمار، انجینئر سنجیو کمار اور سماجی کارکن راجیو رنجن کمار موجود تھے۔ ڈاکٹر دلیپ کمار نے کہا کہ یہ کیمپ گاؤں والوں کے لیے اعزاز کی بات ہے، کیوں کہ ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم براہ راست گاؤں میں خدمات فراہم کرنے آئی تھی۔ بہار شریف کے ماہر ڈاکٹروں نے آرتھوپیڈکس، معالجین، امراض چشم، گائنا کالوجی، دندان سازی اور یوگا کے شعبوں میں خدمات فراہم کیں۔ کیمپ میں 550 سے زائد مریضوں کا مفت علاج کیا گیا جن میں اکثریت خواتین کی تھی۔ فزیشن، آرتھوپیڈک اور آپتھلمولوجی کاؤنٹرز پر سب سے زیادہ ہجوم نظر آیا۔ یہ کیمپ صبح 11 بجے سے شام 5:30 بجے تک جاری رہا۔ آخر میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے دوبارہ آنے کی یقین دہانی کرائی جبکہ گاؤں والوں نے تالیوں کے ساتھ انہیں باعزت الوداع کیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

روہتاس: شادی تقریب میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

ڈیہری آن سون (اے این بی) ضلع کے سوریہ پورہ تھانہ علاقے میں سنیچر کی صبح شادی کی تقریب کے دوران آپسی تنازعہ میں ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ڈھوڈنڈیہہ گاؤں باشندہ متھلیش سنگھ کی بیٹی کی شادی تھی۔ جمعہ کی شام بہیاں (بھوجپور) کے یادو پور سے بارات آئی تھی۔ شادی کی تقریب میں ناچ گانے کا پروگرام جاری تھا۔ اسی دوران ڈھوڈنڈیہہ گاؤں باشندہ ویر بہادر سنگھ (24) اسٹیج پر رقاصہ کے ساتھ رقص کرنے کیلئے پہنچا۔ اسی وقت اس کا ایک قریبی دوست بھی اسٹیج پر چڑھ گیا، جس سے ویر بہادر نے منع کیا۔ اسی بات کو لے کر دونوں کے درمیان کہاسنی ہوگئی اور ویر بہادر سنگھ کے دوست نے تین گولیاں چلا دیں۔ گولی لگنے سے ویر بہادر سنگھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

سیمانچل ڈگری کالج میں الوداعی تقریب اور تعزیتی نشست

کالج سے وداع ہونے والی پوجا بھارتی کو مومنٹو اور دیگر تحائف دیکر اعزاز سے نوازا گیا

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ دنوں سیمانچل ڈگری کالج ارریہ کے کیمپس میں انتظامی امور کی محنتی، مخلص ایماندار اور کالج کے لئے جاں نثار سربراہ محترمہ پوجا بھارتی کے لئے ایک پروقار الوداعی تقریب اور ارریہ صدر اسپتال میں کام کرنے والے معروف سرجن ڈاکٹر جتیندر پرساد اور ان کی اہلیہ کی سڑک حادثے میں بے وقت موت پر تعزیتی اجلاس کا انعقاد بڑے تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا۔ اس موقع پر کالج منیجمنٹ نے تقریب کے شرکاء اور یہاں کے طلبہ اور طالبات کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بڑی خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے ادارے کی ایڈمنسٹریٹو ہیڈ محترمہ پوجا بھارتی کو نرسنگ ڈیپارٹمنٹ میں سرکاری ملازمت کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف ان کی محنت، لگن اور عزم کا نتیجہ ہے بلکہ یہ ہمارے ادارے کے لیے بڑے فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ کالج انتظامیہ، فیکلٹی، اسٹاف اور طلباء نے دلی مبارکباد اور روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا جبکہ کالج انتظامیہ نے کہا کہ پوجا بھارتی نے اپنے دور میں داخلے کے ایک ہموار، شفاف اور موثر عمل کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے اپنے فرائض منصبی کو پوری دیانتداری، ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا، کالج کے انتظامی نظام کو مضبوط کیا۔ ان کی لگن اور کارکردگی نے داخلہ سے متعلق کوششوں میں طلباء اور والدین کی سہولت کو بہتر بنایا ہے۔ اس موقع پر کالج نے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کرتے ہوئے ان کی شاندار خدمات پر اظہار تشکر کیا۔ کالج فیملی نے انہیں شال، مومنٹو، گلدستہ اور اچھے ملبوسات سے بھی نوازا۔ موجود اراکین نے ان کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے نظم وضبط، تدبر اور خدمت کے جذبے سے کالج کے وقار میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔ کالج انتظامیہ نے مزید کہا کہ ادارہ اپنے محنتی ساتھیوں کے تعاون کا احترام کرتا ہے اور معاشرے کے لیے ہمدردی کے ساتھ کھڑا ہے۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کلمات کے ساتھ ہوا۔ تمام فیکلٹی ممبران، اسٹاف اور طلباء موجود تھے۔ پروگرام کے دوران کالج کیمپس میں جنرل سرجن ڈاکٹر جتیندر کمار پرساد کے بے وقت انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

خوشی کی فائرنگ میں 2 نوجوان گرفتار

سیوان: گوریاکوٹھی پولیس اسٹیشن کے تحت ہفتہ کو خوشی میں فائرنگ کرنے والے دو نوجوانوں کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ ان کے پاس سے دو پستول اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ گرفتار افراد میں مہاراج گنج تھانہ علاقہ کے پوکھرا مٹھیا کے رہنے والے رشو کمار یادو اور گوریاکوٹھی تھانہ علاقہ کے سیسائی اسریان ٹولہ کے رہنے والے پردیپ کمار ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہفتہ کے روز گوریاکوٹھی پولیس اسٹیشن کو ڈائل 112 کے ذریعے ایک اطلاع ملی کہ دو افراد سیسائی اسریان ٹولہ کے رہنے والے دھرم دیو ساہ کے گھر تلک کی تقریب کے دوران غیر قانونی آتشیں اسلحے کی نمائش کر رہے ہیں اور جشن کی تقریب میں فائرنگ کر رہے ہیں۔ جس سے عوام میں خوف کی فضا پیدا ہوگئی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے گوریاکوٹھی تھانہ اور ڈائل 112 کی پولیس ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچی اور چھاپہ مارا۔

پورنیہ: سورج بہاری قتل کیس کا انکشاف، 3 ملزمین گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ میں بدنام زمانہ سورج بہاری قتل کیس میں پولیس نے تین ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے سورج کو گولی مارنے کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار کی بھی شناخت کر لی ہے۔ سورج بہاری قتل کیس کے سلسلے میں ہفتہ کو پورنیہ پولیس نے پریس کانفرنس کی۔ پورنیہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے مرنگا تھانہ میں پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ سورج کو گولی مارنے کے لیے جو پستول استعمال کیا گیا تھا وہ ان کا لائسنس یافتہ پستول تھا۔ پولیس نے اسے برآمد کر لیا ہے۔ سورج بہاری کو پستول چھیننے کے بعد گولی ماری گئی۔ جائے وقوعہ کی وائرل ہونے والی سی سی ٹی وی فوٹیج میں برجیش سنگھ کو جائے وقوعہ پر پہنچ کر کمر سے پستول نکال کر فائرنگ کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایس پی سویٹی سہراوت کے مطابق، مجرموں نے سورج کا لائسنس یافتہ پستول چھین لیا، اس سے اسے قتل کیا اور اسے لے کر فرار ہو گئے۔ وہ پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ بتایا گیا کہ برجیش اور نندو کی مجرمانہ تاریخ ہے اور ان کے خلاف آرمس ایکٹ اور شراب کے تحت مقدمات درج ہیں۔ جس میں کہا گیا کہ ملزمان کو جلد ٹرائل کے ذریعے سزا دی جائے گی۔ مجرموں کو پناہ دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ایس پی سویٹی سہراوت نے بتایا کہ قتل کے بعد تمام مجرم دو گروپوں میں بٹ گئے اور مختلف سمتوں میں فرار ہوگئے۔ اس دوران انہوں نے دہلی، نوئیڈا، بھوپال، فراق، باوڑہ اور نیپال میں پناہ لی۔ تاہم تمام جرائم پیشہ افراد مسلسل مقامات بدل رہے تھے۔ سنہیل نے نوگچھیا میں اپنی خالہ کے گھر بھی پناہ لی۔ بتایا گیا کہ برجیش، نندو اور امان کو روپولی میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایس پی سویٹی سہراوت نے بتایا کہ فرار ملزمان کو پناہ دینے والوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مرکزی ملزم اپنے آبائی گاؤں میں پناہ لے رہا تھا۔ قتل کے بعد پولیس نے ایس آئی ٹی کی تین ٹیمیں تشکیل دیں اور قاتلوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے۔ جمعہ کو پولیس نے ایک اہم پیش رفت اس وقت حاصل کی جب نامزد ملزمان، اسنیہل جھا اور آدتیہ ٹھاکر کو مظفر پور کے برہما پورہ پولیس اسٹیشن سے گرفتار کیا گیا۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسنیہل اور آدتیہ نے ہتھیار ڈال دیے۔ ہفتہ کے روز مرکزی ملزم برجیش سنگھ اور نندو سنگھ کو امن سنگھ کے ساتھ روپولی تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ برجیش اور نندو، جو حقیقی بھائی ہیں، اصل میں روپولی پولیس اسٹیشن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ امان کا تعلق گیا ضلع سے ہے۔ باقی دو نامزد ملزمان رجنیش سنگھ اور انشو سنگھ ابھی تک فرار ہیں۔ سورج کا 27 جنوری کو دسنت وہار میں قتل کر دیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ معروف بزنس مین اور بلاگر 28 سالہ سورج بہاری کو 27 جنوری کی صبح تقریباً 8:30 بجے شہر کے دسنت وہار علاقے میں اس وقت قتل کر دیا گیا تھا جب وہ ایک اور بلاگر کی جانب سے بنائی گئی انسٹاگرام ریل سے متعلق تنازعہ کو حل کرنے کے لیے پنچایت میں گئے تھے۔

تعلیم کی نجکاری اور کمرشلائزیشن بل کے خلاف AISF کا احتجاج

بیگوسرائے: نئی تعلیمی پالیسی 2020 کو آسانی سے نافذ کرنے کے نام پر حکومت نے VBSA بل متعارف کرایا ہے جو کہ تعلیم کے مستقبل کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ یہ بل ریاستی یونیورسٹیوں کی خودمختاری اور اختیار کو کمزور کر دے گا۔ یو جی سی اور اے آئی سی ٹی ای جیسے اہم اداروں کو ختم کرنے سے یہ تعلیم کی تجارتی کاری کو فروغ دے گا۔ یہ بل کارپوریٹ گھرانوں اور نجی یونیورسٹیوں کو مضبوط کرے گا اور سرکاری اور چھوٹے کالجوں کو کمزور کرے گا، غریب بچوں کو اعلیٰ تعلیم سے محروم کر دے گا۔ ان خیالات کا اظہار اے آئی ایس ایف کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے اپنے ملک گیر پروگرام کے تحت جی ڈی کالج کے گیٹ پر منعقدہ احتجاجی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا بل لا کر حکومت تعلیم کو مزید مہنگی کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اگر حکومت نے یہ تعلیم مخالف بل واپس نہ لیا تو تنظیم مرحلہ وار ملک گیر احتجاج شروع کرے گی۔ شری سیتارام رائے ہائی اسکول، راجودہ، اور بنگا بائی اسکول کے دروازے پر احتجاجی مظاہروں سے خطاب کرتے ہوئے، AISF کے ضلع صدر امریش کمار اور بین الاقوامی تائیکوانڈو کھلاڑی قیصر ریحان نے مشترکہ طور پر کہا کہ حکومت کے پیش کردہ بجٹ میں تعلیم کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ بیگوسرائے میں یونیورسٹی کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی اور نہ ہی بہار میں تعلیم کے لیے کوئی خصوصی پیکیج۔ یہ حکومتی بجٹ تعلیم مخالف ہے اس لیے ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اپنے ملک گیر پروگرام کے حصہ کے طور پر آل انڈیا اسٹوڈنٹ فیڈریشن سے وابستہ کارکنوں نے جی ڈی کالج کے گیٹ پر جھنڈے اور بینرز اٹھائے احتجاج کیا۔ اس سے پہلے، طلباء کے ایک گروپ نے پٹیل چوک پر واقع اپنے ضلعی دفتر سے نکلا VBSA بل واپس لو، NEP واپس لو، اور تعلیم مخالف بجٹ نہیں" کے نعرے لگائے۔

سی آر ایم مشین جلد شروع کرنے کی ڈی ایم نے ہدایت دی

بہار شریف (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ہفتہ کے روز صدر اسپتال کا اچانک معائنہ کیا اور صحت کی خدمات کا جامع جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ایمرجنسی وارڈ، آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ، ڈیلیوری روم، ڈائیگناسٹک ڈیپارٹمنٹ اور ادویات کی تقسیم کے کاؤنٹر سمیت مختلف یونٹس کا بغور معائنہ کیا۔ ڈی ایم نے ہسپتال میں دستیاب سہولیات اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ مریضوں کو بہتر اور بروقت علاج کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے طبی خدمات کے معیار، ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کی موجودگی، مریضوں کے رویے اور علاج کے طریقہ کار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے ڈیلیوری روم میں زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کے انتظامات کی تعریف کی اور ضروری وسائل کو جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں فوری علاج کے نظام اور آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ میں مریضوں کے ہموار معائنہ کی بھی تعریف کی۔ آرتھوپیڈک مریضوں کے علاج کے سلسلے میں ڈی ایم کندن کمار نے سی آر ایم مشین کو فوری شروع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مشین کے آپریشن میں کسی تکنیکی یا انتظامی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ سنگین مریضوں کو باہر ریفر کرنے کی ضرورت نہ پڑے اور وہ صدر ہسپتال میں جدید سہولیات حاصل کر سکیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہسپتال کی صفائی، طبی انتظام اور کیٹرنگ کی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو دستیاب کھانے کے معیار، صاف صفائی، بروقت فراہمی اور احاطے کی صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی دستیابی، جانچ کی سہولیات، پینے کے پانی، بیٹھنے کے انتظامات، ایمبولینس سروس اور سیکورٹی کے انتظام کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ معائنہ کے دوران ڈی ایم نے ہسپتال کے عملے کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین کو ان کے حوصلے بلند کرنے اور صحت کی خدمات میں مسلسل بہتری کو یقینی بنانے کے لیے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی شبھم کمار، سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن، ڈی پی ایم شیام کمار نرمل، ہیلتھ منیجر محمد عمران احمد، اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار، ڈاکٹر روہت امر، ڈاکٹر سنت کمار اور کئی دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

شوکت اسلام کے انتقال پر بھولا یادو، فاطمی ودیگر کی تعزیت

دربھنگہ: راشٹریہ جنتا دل کے قومی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے جناب بھولا یادو اور سابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی نے بہادر پور بلاک کے پریم جیور کے رہنے والے سماجوادی لیڈر قاضی شوکت اسلام کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شوکت صاحب نے راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر محترم لالو پرساد یادو کی قیادت میں مسلسل غریبوں، دلتوں اور استحصال زدہ لوگوں کی بہتری کے لیے کام کیا۔ انہوں نے ہمیشہ میرے بزرگ اور رہنما کے طور پر خدمت کی۔ انہوں نے دربھنگہ کے لوگوں کی مسلسل خدمت کی اور سماجی، نرم اور تیز رفتار تحریک کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے انتقال سے ہم ایک سچے سماجی کارکن اور معاون سے محروم ہو گئے ہیں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان کی روح کو ابدی سکون اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ادھر سابق ایم ایل اے ڈاکٹر فراز فاطمی، پریم جیور پنچایت کے سرپنچ وسماجی کارکن فیاض احمد صاحب اور مکھیا ذیشان فاروقی صاحب نے بھی شوکت اسلام صاحب کی رحلت پر صدمے کا اظہار کرتے وئے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعائیں کی ہیں۔

ڈاکٹر ششی بھوشن ساؤتھ ایشیا ہیرو ایوارڈ سے سرفراز

حاجی پور (اے این بی) شری لنکا میں قائم ساؤتھ ایشیا ریجن کولیبوریشن فاؤنڈیشن نے نیپال، بھارت، بنگلہ دیش اور سری لنکا کے اُن صحافیوں کو ساؤتھ ایشین ہیرو ایوارڈ 2026 سے سرفراز کیا ہے جنہوں نے جمہوریت، انسانی حقوق اور پریس واظہار رائے کی آزادی کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ اعزاز جمعہ کی شام نئی دہلی (بھارت) کے ہوٹل کراؤن پلازا میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران دیا گیا۔ اعزاز پانے والوں میں سارک جرنلسٹس فورم کے بین الاقوامی صدر راجو لاما (نیپال)، جنرل سکریٹری محمد عبدالرحمان (بنگلہ دیش)، رکن سمیتا مشرا (بھارت) اور بہار سے انسانی حقوق کی صحافت کے علمبردار ڈاکٹر ششی بھوشن شامل ہیں۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد مختصر خطاب میں سارک جرنلسٹس فورم کے بین الاقوامی صدر راجو لاما نے کہا کہ ایسے اعزازات صحافیوں کو جمہوریت، انسانی حقوق اور پریس کی آزادی کی وکالت کے لیے مزید توانائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سارک جرنلسٹس فورم ہمیشہ امن، جمہوریت اور پریس کی آزادی کی حمایت کرتا آیا ہے۔ اسی طرح سارک جرنلسٹس فورم نیپال کے رُدر سُبیدی، ہریندر لال شریشٹھ، اعظم علی صدیقی، بھارت کے ایرُ دہ سدھانشو، بہار سے تعلق رکھنے والے اور سارک ممالک کے علاوہ تھائی لینڈ اور ماریشس میں کام کرنے والے انسانی حقوق کے صحافی ڈاکٹر ششی بھوشن کمار، سری لنکا کے رائل سمنتھا اور دیگر جمہوریت کے نگہبان صحافیوں کو بھی ساؤتھ ایشین ہیرو ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا۔ سارک فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر امیلا موریمادا نے کہا کہ ان کی تنظیم آئندہ بھی جنوبی ایشیا میں جمہوریت، انسانی حقوق اور پریس واظہار رائے کی آزادی کے فروغ میں خدمات انجام دینے والوں کو اعزازات سے نوازتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن جنوبی ایشیا میں جمہوریت، انسانی حقوق اور پریس واظہار رائے کی آزادی کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہے۔

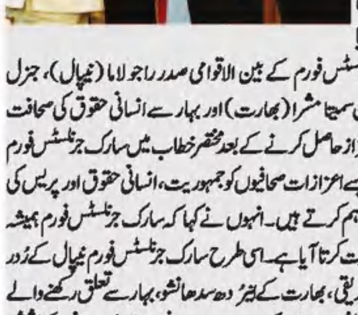

سنسکرت تعلیمی بورڈ کی تنخواہوں میں 40 لاکھ روپے کے غبن کے الزامات

بہار شریف: مبینہ مالی بے ضابطگیوں نے ضلعی محکمہ تعلیم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ محکمہ سے وابستہ ایک نامعلوم شخص کے ذریعہ سینئر عہدیداروں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں سنسکرت تعلیمی بورڈ کے لئے تقریباً 40 لاکھ روپے کی تنخواہ مختص کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ مزید برآں، ہمدردانہ تقرریوں میں 50,000 سے لے کر 2 لاکھ تک کی غیر قانونی وصولی کی شکایت کی گئی ہے۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ضلع ترقیاتی کمشنر (DDC) کی سربراہی میں 6 رکنی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے۔ اس ٹیم میں ڈی سی ایل آر بہار شریف، سائبر سیل کے ڈی ایس پی، سب ڈویژنل پبلک گریوینس ریڈریسل آفیسر، ضلع سوشل سیکورٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور بلڈنگ ڈویژن کے ایگزیکٹیو انجینئر شامل ہیں۔ ٹیم کو ایک ہفتے میں تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شکایت میں ضلع ایجوکیشن آفس کے کلرک شیلیندر کمار پر غبن کا الزام لگایا گیا ہے۔

مدرسہ تجوید القرآن پرانی منصفی دربھنگہ میں حفاظ کرام کی دستار بندی

کسی بھی شعبہ میں آگے بڑھنے کیلئے ہمیں بچوں کو ہر حالت میں تعلیم دینی ہوگی: فاطمی

دربھنگہ (فردوس علی): مدارس اسلامیہ کا شجرہ عرش اعظم اور صفہ نبوی سے ملتا ہے۔ اسی لئے مدارس کی عظمت ہر دور میں مسلم رہی ہے، قدیم زمانہ میں بڑے بڑے طبیب سرجن اور فلسفی مدارس اسلامیہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ ملک ہندوستان میں مدارس کے قیام کا پس منظر نہ صرف قرآن وسنت کی حفاظت بلکہ ملک کے تحفظ و بقا کے لیے افراد تیار کرنا رہا ہے۔ یہ تاریخ کا روشن باب ہے کہ ملک ہندوستان کی آزادی کے لئے سرفروشانہ کردار ادا کرنے والے لوگوں میں مدارس اسلامیہ کی چٹائی پر بیٹھ کر پڑھنے پڑھانے والے صف اول میں شامل رہے ہیں۔ یہ باتیں مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے مدرسہ تجوید القرآن پرانی منصفی دربھنگہ میں منعقدہ آٹھویں جلسہ دستار بندی میں اپنے صدارتی خطاب میں کہیں۔ موصوف نے کہا کہ ملت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ مدارس اسلامیہ کے استحکام کے لیے اپنے حلال کمائی کا پیسہ خرچ کریں اور اگر اس ملک میں عزت کے ساتھ زندگی گزارنی ہے تو کھانے پینے کا بجٹ کم کر کے تعلیم کا بجٹ بڑھائیں۔ موصوف نے کہا دس سال پہلے مدارس میں پڑھنے والے بچوں کی تعداد ساڑھے تین فیصد تھی جواب گھٹ کر ڈھائی فیصد ہوگئی ہے یہ انتہائی افسوسناک پہلو ہے۔ اس پر توجہ کی شدید ضرورت ہے۔ جلسہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے مولانا عبداللہ سالم چترویدی نے قرآن اور وید کی روشنی میں شانتی اور امن کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آج اسلام کو اور قرآن کو جہاد کے نام پر بدنام کیا جا رہا ہے جبکہ قرآن میں ظلم کے خلاف جہاد کا حکم دیا گیا ہے اور یہ ہر مذہب کی مذہبی کتاب میں موجود ہے۔ اس لیے لوگوں کو مذہبی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے، تاکہ صحیح معلومات حاصل ہو۔ موصوف نے کہا کہ آج مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی اور مدارس اسلامیہ کے معلمین پر کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ بے حد افسوس کی بات ہے۔ حکومت کو آئین کی بالادستی قائم کرنے کا خیال رکھنا چاہیے اور ہر شہری کے حقوق کی حفاظت کرنی چاہیے۔ پروگرام میں سابق مرکزی وزیر تعلیم حکومت ہند اور آر جے ڈی اقلیت سیل کے قومی صدر محمد علی اشرف فاطمی نے مہمان اعزازی کے طور پر شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کا پیغام دیا۔ کسی بھی شعبہ حیات میں آگے بڑھنے کیلئے ہمیں بچوں کو ہر حالت میں تعلیم دینی ہوگی۔ اس موقع پر مولانا مہتاب صدیقی سکریٹری آر جے ڈی بہار اور سید تنویر الانور کانگریس نے بھی قرآن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے تعلیم کو ترقی کا زینہ بنایا۔ مولانا ابرار الحق ندوی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مدرسہ تجوید القرآن کے سکریٹری ماسٹر اسد احمد اور پرنسپل حافظ اعجاز عرف پرویز نے مہمانوں کا شال پیش کر کے استقبال کیا اور الگ الگ دونوں افراد نے مدرسہ کی رپورٹ پیش کیں۔ اس کے بعد مدرسہ تجوید القرآن کے چار فارغ حفاظ کرام میں حافظ محمد معراج الحق ولد محمد ضیاء الحق، حافظ محمد معراج الحق ولد محمد ضیاء الحق، حافظ محمد کیف ولد محمد نو رالہدی اور حافظ محمد صیف ولد محمد نورالہدی، سبھی ساکنان محلہ پرانی منصفی دربھنگہ کے سروں پر علماء کرام کے ہاتھوں دستار فضیلت باندھی گئی۔ پروگرام کا آغاز مدرسہ کے استاد قاری ثناء اللہ صاحب کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حمد پاک ارشد ثاقب صاحب مدھوبنی اور نعت شریف جسیم الدین دربھنگوی نے پیش کیا۔ اس موقع پر حضرت مولانا ابرار الحق ندوی امام و خطیب محلہ پرانی منصفی نے قرآن پاک کی اہمیت سے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ دستار بندی سے قبل مدرسہ انتظامیہ کی جانب سے فارغ حفاظ کرام کے والدین کا گلوں کے ہار سے استقبال کیا گیا۔ جلسے کی نظامت اسلم پروانہ نے کی۔ پروگرام میں ڈاکٹر عبدالہادی صدیقی، انظار ہاشمی، ڈاکٹر شمیم احمد، ڈاکٹر رضی اختر، سرفراز انور، ڈاکٹر دلشاد انور، وارڈ کونسلر محمد فیروز احمد، نفیس الحق رکو اور ایڈوکیٹ گڈو بابو، پپو بابو سمیت شہر کے سرکردہ افراد کثیر تعداد میں موجود تھے۔ صدر اجلاس کی دعا پر پروگرام ختم ہوا۔

ٹرین سے غیر ملکی شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

سہسرام: دیر رات چیکنگ کے دوران آر پی ایف اور محکمہ آبکاری کی ایک ٹیم نے کالکا ہاوڑہ ایکسپریس سے بڑی مقدار میں شراب کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا۔ گرفتار اسمگلر پروین کمار سنگھ آرہ شہر کا رہنے والا ہے اور اس کے پاس سے تقریباً 80,000 روپے کی غیر ملکی شراب برآمد ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ رات 10 بجے کے قریب کل رات، جیسے ہی ٹرین نمبر 12312 ڈاون نیتاجی ایکسپریس ساسارام پلیٹ فارم نمبر 03 پر پہنچی، مسافر پروین کمار سنگھ، جو AC کوچ A1 کی برتھ نمبر 17 پر سفر کر رہے تھے، کو ٹرالی بیگ اور ایک بیگ کے ساتھ ٹرین سے اتار دیا گیا۔ تلاشی کے دوران ٹرالی اور بیگ سے تقریباً 20,000 ملی لیٹر غیر قانونی طور پر درآمد کی گئی غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ غیر قانونی غیر ملکی شراب اور گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے ایکسائز پولیس اسٹیشن ساسارام نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ برآمد شدہ شراب کے بارے میں آر پی ایف کے انسپکٹر سنجیو کمار نے بتایا کہ درآمد شدہ غیر ملکی شراب کی تخمینہ قیمت 80 ہزار روپے سے زیادہ ہے۔

ٹیوشن ٹیچر کو جوتوں کی ہار پہنا کر بازار میں گھمایا گیا

سیوان: بسنت پور تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں ایک ٹیوشن ٹیچر نے دس سال کی بچی کے ساتھ دس دنوں تک چھیڑ چھاڑ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ لڑکی کی ماں نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ رپورٹس کے مطابق لڑکی نے جمعہ کی رات اپنے ساتھ سوتے ہوئے اپنی والدہ کو واقعے کی اطلاع دی اور بتایا کہ وہ ہفتہ کو ٹیوشن نہیں جائے گی۔ دوسری جانب واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے مشتعل ہو گئے۔ انہوں نے سب سے پہلے استاد کو پکڑا، اسے نیم برہنہ کر دیا اور جوتوں کے ہار پہنا کر بازار میں گھمایا۔ ایک ویڈیو فلمایا گیا اور انٹرنیٹ پر پھیلایا گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں، ویڈیو تیزی سے گردش کرنے لگی، جس سے مختلف قسم کے ردعمل سامنے آئے۔ گاؤں کے کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ معاملہ ایک ہے لیکن حالات کو بگاڑ کر استاد کے ساتھ ناانصافی کی گئی ہے جو کہ سراسر بلا جواز ہے۔ اس طرح کا واقعہ کچھ طاقتور افراد نے راتوں رات رچایا۔ پنڈار اردو اخبار گردش کرنے والی ویڈیو کی صداقت کی تصدیق نہیں کرتا۔ ویڈیو میں پولیس کو ٹیچر کو گاؤں والوں سے بچاتے ہوئے بھی دکھایا گیا ہے۔

رنگِ چمن

سپریم کورٹ میں ممتا بنرجی کی پیروی

انتخاب انصاری

ہندوستان کی جمہوری سیاست میں یہ ایک نئی تاریخ ہے کہ کرسی پر بیٹھے وزیر اعلیٰ نے سپریم کورٹ میں مقدمے کی قانونی پیروی کی ہو۔ یہ اعزاز حاصل کرنے کا شرف آج تک کسی کو نہیں ملا تھا۔ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ میں قانونی جرح کرکے ایک نئی روایت قائم کی ہے۔ [illegible]

[illegible] جمع تھیں۔ ان وکیلوں کا اس مقدمے سے کوئی تعلق نہیں تھا وہ صرف ممتا بنرجی کے قانونی نکتے سننے کیلئے حاضر تھے۔ تینوں ججوں پر مشتمل بنچ میں چیف جسٹس کے علاوہ جسٹس جوے مالیہ باگچی اور وپل پنچولی بھی تھے۔ انہوں نے ممتا بنرجی کو بھی سنا۔ ججوں نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ ووٹروں کے ناموں کو کاٹنے کی غلطی کی وجہ سے انتخابی فہرست سے کاٹا نہیں جانا چاہیے۔

مقدمے کی کارروائی بنگال کے وکیل مسٹر شیام دیوان کی بحث سے شروع ہوئی۔ 20 منٹ بولنے کے بعد ممتا بنرجی کھڑی ہوگئیں اور انتہائی احترام اور ادب کے ساتھ ججوں سے اجازت طلب کی کہ صرف 5 منٹ بولنے کا موقع دیا جائے۔ محترم چیف جسٹس سوریہ کانت نے جواب دیا کہ میڈم آپ اپنا وقت لینے کیلئے خود چل کر آئی ہیں تو ہم آپ کو 15 منٹ دیں گے۔ کوئی دشواری نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بنگال میں ایس آئی آر ناموں کے اندراج (Inclusion) کے بجائے کاٹنے (Deletion) کیلئے ہے۔ گھر کا پتہ، خاندانی نام میں معمولی فرق بھی نظر آیا تو نام کاٹ دیا گیا۔ یہ خصوصاً شادی شدہ خواتین کے ساتھ ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے پر سپریم کورٹ کی ہدایت کو نافذ نہیں کیا جا رہا ہے۔ الیکشن کے موقع پر ایس آئی آر کی جلد بازی کیوں ہے؟ آخر یہ آسام میں کیوں نہیں کیا گیا؟ بی جے پی کی ریاستوں سے 8300 مائیکرو آبزرور (Micro Observer) لا کر ہم پر مسلط کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے آگے بنگال کے ای آر او (ERO) بے بس دکھائی دے رہے ہیں۔

ممتا بنرجی وکیل بھی ہیں۔ یہ پہچان ان کی سیاسی شہرت میں دب گئی۔ عوام کے لیڈر بننے میں زیادہ کشش ہے۔ قانون پاس سیاست داں اسے زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔

بنگال کے دو سابق وزرائے اعلیٰ سدھارتھ شنکر رے (1972-1977) اور جیوتی باسو (1977-2000) نے ولایت سے قانون کی ڈگری لی تھی۔ دونوں بیرسٹر تھے۔ سدھارتھ شنکر رے وکالت کے پیشے سے جڑے رہے اور مقدموں کی پیروی کی مگر جیوتی باسو اشتراکی انقلاب کے راستے پر چل پڑے اور زندگی طبقاتی جدوجہد (Class Struggle) اور محنت کشوں کے حقوق کیلئے لڑنے میں گزار دی۔ ممتا بنرجی ایل ایل بی ہیں۔ وکالت نہیں کی۔ ہندوستان میں ایک عام وکیل کی طرح ضرورت پڑنے پر فرض کی ادائیگی کیلئے وہ کالا گاؤن پہن کر اجلاس میں حاضر ہو جاتی ہیں۔ گذشتہ 4 فروری کو سپریم کورٹ کی جرح اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

ممتا بنرجی نے قانون کی پڑھائی جوگیش چندر چودھری لا کالج سے مکمل کی جو کلکتہ یونیورسٹی کے ماتحت ہے۔ [illegible] 1990 کے عشرے کے شروع میں [illegible] کاسنگ پولیس فائرنگ کے خلاف مقدمے میں [illegible] ایک طالب علم کی جان چلی گئی تھی۔ [illegible] 21 جولائی 1993 [illegible] 13 ممبر ہلاک ہوئے تھے۔ [illegible] ممتا بنرجی ترنمول کانگریس کے ان ممبروں کی پیروی کیلئے کالا گاؤن پہنیں۔ جون 2003 میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کمشنر نے حکمران کونسل کے چند ممبروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرایا جس سے وہ گرفتار کر لیے گئے۔ بینک شال کورٹ میں دیدی کی پیروی پر انہیں چھوڑا گیا۔

ہندوستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ میں ایس آئی آر کی بات اٹھا کر بہت دانشمندانہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ ممتا بنرجی کی عوامی مقبولیت اور ہر دل عزیزی کافی بڑھ گئی۔ بنگال کے لوگ اس قدم کو بہت سراہ رہے ہیں۔ ان کا بھروسہ پہلے سے زیادہ ہو گیا۔ ان کے دل میں یہ احساس جاگ اٹھا کہ دیدی ہماری ہمدرد اور غمخوار ہیں [illegible] سے بے جگری سے لڑ رہی ہیں کہ اس الجھن سے ہم چھٹکارا پا جائیں۔ سپریم کورٹ کی 4 فروری کی سماعت کو [illegible] ملتوی کیا گیا تھا۔ منطقی تضاد (Logical Discrepancy) کی شنوائی اب بھی چل رہی ہے۔ اس دن بھی ہزاروں ووٹر لائن میں کھڑے تھے۔ ان سے پوچھا گیا کہ سپریم کورٹ میں دیدی کی پیروی پر آپ کا کیا خیال ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اس مسئلے کے حل کیلئے ہم اکیلے نہیں، دیدی ہمارے ساتھ ہیں۔

☆☆☆

ڈیجیٹل محبت، آن لائن کھیل اور کم سن ذہن
ایک خاموش سماجی بحران کی دستک

از: عبدالحلیم منصور

غازی آباد میں تین کم سن بچوں کی المناک موت نے ڈیجیٹل عہد کے ایک ایسے پہلو کو بے نقاب کر دیا ہے جس پر ہم اجتماعی طور پر سنجیدہ مکالمہ کم اور محض تشویش زیادہ ظاہر کرتے رہے ہیں۔ یہ واقعہ محض ایک گھر کی تین بچیوں کی موت کی خبر نہیں، بلکہ ایک گہرے سماجی بحران کی علامت ہے، جو اس سوال کو ہمارے سامنے رکھتا ہے کہ آن لائن دنیا، خصوصاً گیمز اور سوشل پلیٹ فارمز، ہمارے بچوں اور نوعمر ذہنوں پر کس حد تک اثر انداز ہو رہے ہیں۔

ابتدائی تحقیق کے مطابق 16، 14 اور 12 سالہ تینوں بہنیں ایک آن لائن کوریائی ٹاسک بیسڈ "لو گیم" میں غیر معمولی حد تک ملوث تھیں۔ شواہد سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ محض کھیل تفریح تک محدود نہیں رہا بلکہ رفتہ رفتہ ان کی تخیلاتی دنیا پر حاوی ہو گیا۔ ماہرین نفسیات کے مطابق کم عمر بچے آن لائن تجربات اور حقیقی زندگی کے درمیان واضح حد فاصل قائم کرنے میں اکثر ناکام رہتے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب کسی کھیل یا ڈیجیٹل سرگرمی کو محبت، قربانی، وفاداری اور "آخری امتحان" جیسے جذباتی تصورات کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔ ایسے میں کھیل ایک فرضی مشغلہ نہیں رہتا بلکہ ذہنی دباؤ کی ایک شکل اختیار کر لیتا ہے۔

اس سانحے کی تفصیلات اس خدشے کو مزید تقویت دیتی ہیں۔ ایک عینی شاہد کے مطابق تینوں بہنیں بالکونی کے قریب ایک ساتھ نظر آئیں، گویا کسی اجتماعی فیصلے پر پہنچ چکی ہوں۔ یہ منظر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ معاملہ کسی اچانک جذباتی ردعمل کا نہیں بلکہ ایک طویل ذہنی دباؤ اور نفسیاتی الجھن کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ فارنزک ماہرین اور تفتیشی ادارے ڈیجیٹل آلات، چیٹس اور گیم سے جڑے عناصر کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ آن لائن ہدایات اور ڈیجیٹل تعاملات نے ان کم سن ذہنوں پر کس نوعیت کا اثر ڈالا۔

یہ پہلا موقع نہیں کہ ڈیجیٹل دنیا کسی ایسے المیے کا سبب بنی ہو۔ 2017 میں "بلیو وہیل چیلنج" نے ہندوستان سمیت دنیا کے کئی ممالک میں شدید تشویش پیدا کی تھی۔ اس وقت بھی ایسے واقعات کو وقتی حادثات یا انفرادی معاملات کے طور پر نظر انداز کیا گیا، مگر بعد ازاں [illegible] ہم نے ماضی کے تجربات سے پوری طرح سبق نہیں سیکھا اور آج بھی بچوں کی ڈیجیٹل دنیا کو سمجھنے میں ناکام ہیں۔

ماہرین نفسیات اس نکتے پر متفق ہیں کہ آج کا نوعمر بچہ اسکرین پر موجود کرداروں یا آن لائن شناخت کے ساتھ جذباتی رشتہ قائم کر لیتا ہے۔ آہستہ آہستہ حقیقی زندگی کے مسائل، رشتے اور ذمہ داریاں پس منظر میں چلی جاتی ہیں اور مجازی دنیا ہی اصل حقیقت محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس کیفیت میں تنہائی، کم گفتگو، والدین سے فاصلہ اور جذباتی عدم استحکام معمول بن جاتا ہے۔ جب حقیقی دنیا میں سننے والا کوئی نہ ہو تو آن لائن دنیا

ایک پرکشش مگر جھوٹا سہارا فراہم کرتی ہے، جو بعض اوقات خطرناک انجام تک لے جا سکتا ہے۔

یہاں اصل سوال یہ نہیں کہ آن لائن گیمز یا ٹیکنالوجی بذات خود غلط ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے اپنے بچوں کو اس دنیا کے لیے ذہنی طور پر تیار کیا ہے؟ کیا والدین یہ جانتے ہیں کہ ان کے بچے اسکرین پر کیا دیکھ رہے ہیں، کس سے بات کر رہے ہیں اور کن ذہنی مراحل سے گزر رہے ہیں؟ اکثر گھروں میں بچوں کی خاموشی یا حد سے زیادہ موبائل استعمال کو محض ضد یا خود کفالت سمجھ لیا جاتا ہے، حالانکہ یہی خاموشی کسی اندرونی اضطراب یا کسی غیر محسوس پکار کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔

یہ بحران صرف خاندان تک محدود نہیں بلکہ تعلیمی ادارے بھی اس اجتماعی ناکامی کا حصہ ہیں۔ اسکول اور کالج بچوں کو امتحان، مقابلہ اور نتائج کے لیے تو تیار کرتے ہیں، مگر زندگی کے دباؤ، ناکامی کے خوف اور ذہنی الجھنوں سے نمٹنے کی عملی تربیت نہایت محدود ہے۔ ذہنی صحت آج بھی ہمارے تعلیمی نظام میں ایک ثانوی موضوع سمجھی جاتی ہے، حالانکہ عالمی ادارے مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ نوعمر بچوں میں اضطراب، ڈپریشن اور خود کشی کے رجحانات میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے۔

ریاست اور پالیسی سازوں کی ذمہ داری بھی اس معاملے میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ آن لائن گیمز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے لیے عمر کی حد، مواد کی نگرانی، نفسیاتی انتباہات اور ہنگامی شکایت کے مؤثر نظام کو محض کاغذی ضابطوں تک محدود رکھنا سنگین غفلت کے مترادف ہے۔ ایسے گیمز یا ایپس جو نفسیاتی ہیرا پھیری، جذباتی دباؤ یا خود کو نقصان پہنچانے کے رجحان کو بڑھاوا دیں، ان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی ناگزیر ہے۔ انسانی زندگی کو کاروباری مفادات سے بالاتر رکھنا ہی کسی بھی ریاست کا اصل امتحان ہوتا ہے۔

اس پورے منظرنامے میں سب سے زیادہ تشویشناک پہلو نسل نو کا مستقبل ہے۔ وہ بچے جن کے ہاتھوں میں کل کی باگ ڈور ہونی چاہیے تھی، اگر ہم نے انہیں ایسے بوجھ تھما دیے ہیں جو ان کے نازک ذہن برداشت نہیں کر سکتے، تو ہم ایک ایسی نسل کی پرورش کر رہے ہیں جو بظاہر باخبر اور باصلاحیت ہے مگر اندرونی طور پر شکستہ [illegible]۔ اگر اس حقیقت کو آج سنجیدگی سے تسلیم نہ کیا گیا تو آنے والے دنوں میں ایسے سانحات معمول بنتے چلے جائیں گے۔

غازی آباد کا واقعہ ایک واضح وارننگ ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بچوں کو کنٹرول نہیں بلکہ تفہیم کی ضرورت ہے، نگرانی نہیں بلکہ رفاقت کی ضرورت ہے اور نصیحت نہیں بلکہ مکالمے کی ضرورت ہے۔ مسئلہ ٹیکنالوجی کا نہیں، بلکہ ہماری ترجیحات، ہماری خاموشیوں اور ہماری اجتماعی غفلت کا ہے۔ اگر آج ہم نے اپنی نسل نو کی ذہنی صحت، جذباتی سلامتی اور انسانی رشتوں کو سنجیدگی سے نہ لیا تو کل ہمارے پاس افسوس کے سوا کچھ باقی نہیں رہے گا۔

غازی آباد کا سانحہ ہمیں صرف افسردہ نہیں کرتا بلکہ بے چین بھی کرتا ہے۔ یہ واقعہ ہمیں آئینہ دکھاتا ہے کہ ہم نے ترقی، سہولت اور مصروفیت کے نام پر اپنے بچوں سے گفتگو کا دروازہ کب بند کر دیا۔ آج کا کم عمر ذہن [illegible] اس دنیا میں سب سے زیادہ تنہا، غیر محفوظ اور [illegible] کا شکار ہے۔ [illegible] اسکرین کے پیچھے چھپی مجازی دنیا نے رشتوں کی حرارت چھین لی ہے اور ہم نے خاموشی کو سکون سمجھنے کی خطرناک غلطی کی ہے۔

یہ المیہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ اگر بچے اپنے خوف، الجھن اور دباؤ کا اظہار والدین، اساتذہ یا معاشرے سے نہیں کر پا رہے تو وہ کہاں جا رہے ہیں؟ آن لائن کھیل، دوستیاں اور تعلقات اور ڈیجیٹل شناخت اس خلا کو پُر کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر یہ خلا پُر نہیں ہوتا بلکہ گہرا ہو جاتا ہے۔ یہ صرف تین زندگیاں نہیں جو ختم ہو گئیں، بلکہ ہمارے اجتماعی شعور، ہماری ترجیحات اور ہماری ذمہ داریوں پر ایک سوالیہ نشان ثبت ہوا ہے۔

اگر آج بھی ہم نے بچوں کی ذہنی صحت کو محض ایک ضمنی مسئلہ سمجھا، اگر ہم نے مکالمے کے بجائے خاموشی کو ترجیح دی، اور اگر ہم نے ٹیکنالوجی کے استعمال کو اخلاقی اور انسانی دائرے میں رکھنے کی سنجیدہ کوشش نہ کی، تو آنے والا وقت مزید تلخ خبریں ہمارے سامنے رکھے گا۔ غازی آباد کا واقعہ ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ ابھی بھی وقت ہے — سننے، سمجھنے اور سنبھالنے کا۔ ورنہ ہم ایک ایسی نسل کے معمار بنیں گے جو سب کچھ جانتی ہوگی، مگر جینے کی طاقت کھو چکی ہوگی۔

[illegible]
[illegible]

عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۸ فروری ۲۰۲۶ء

ٹی-20 ورلڈ کپ 2026
کیا پاکستان یو-ٹرن لے گا؟

انڈیا اور سری لنکا کی میزبانی میں ٹی-20 ورلڈ کپ کا آغاز ہو چکا ہے لیکن اس ورلڈ کپ میں بہت سارے تنازعات ابھر کر سامنے آئے ہیں جب بنگلہ دیش نے انڈیا میں کھیلنے سے انکار کر دیا تھا اور اس کا انکار غلط بھی نہیں تھا [illegible]

[illegible]

(رخ الف ف)

'جمہوری اداروں کا زوال'

صفدر امام قادری کے منتخب سیاسی کالموں کے مجموعے پر ایک نظر

شکیل رشید

اردو کے اخباری کالموں کی ایک شان دار روایت رہی ہے۔ اگر اردو صحافت کی بیتی ہوئی تاریخ پر ایک سرسری سی بھی نظر ڈال لی جائے تو کالم نگاروں کی ایک ایسی فہرست ہمیں نظر آ جائے گی جس میں شامل نام اردو صحافت کے افق پر ہمیشہ چمکتے رہیں گے۔ ماضی میں سرسید احمد خان، پنڈت رتن ناتھ سرشار، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا ظفر اللہ خان اور مولانا حسرت موہانی وغیرہ سے لے کر ماضی قریب میں ظ انصاری، خواجہ احمد عباس اور آج کے معصوم مرادآبادی، سہیل انجم اور ودود ساجد وغیرہ تک بہت سارے کالم نگار ہیں جو ملکوں ملکوں پڑھے اور پسند کیے جاتے رہے ہیں، ان ہی میں ایک نام صفدر امام قادری کا بھی ہے۔ صفدر امام قادری کی شناخت کے تین پہلو ہیں، وہ ایک ادیب ہیں، ایک معلّم ہیں اور پھر ایک صحافی ہیں۔ اور ان تینوں ہی حیثیت سے لوگ انھیں جانتے اور پسند کرتے ہیں۔ یوں تو میدانِ صحافت میں وہ عرصے سے سرگرم رہے ہیں لیکن باقاعدہ طور پر کالم نگاری ۲۰۱۳ء سے شروع کی لیکن اس مختصر مدت میں بھی ایک کالم نگار کے طور پر انھوں نے اپنی ایک خاص پہچان بنالی ہے۔ ایسی پہچان کہ ان کے منتخب کالموں کی دو کتابیں ایک کے بعد ایک شائع ہوئی ہیں۔ پہلی کتاب 'عرض داشت' کے نام سے جسے معروف صحافی صابر رضا رہبر نے مرتب کیا تھا، اس کتاب میں ۱۱۷ منتخب کالم شامل کیے گیے تھے اور اب یہ تازہ ترین کتاب 'جمہوری اداروں کا زوال' جسے قمر الزماں چمپارنی نے مرتب کیا ہے، اس میں بھی ایک سو ایک منتخب کالم شامل ہیں۔ مرتب نے سیاسی کالموں کے انتخاب پر توجہ دی ہے لیکن یہ کالم سیاسی ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے دور کی یا کہہ لیں کہ آج کے ہندستان کی تاریخ بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ ان کالموں میں سیاست کے ساتھ تہذیب اور سماج کے وہ گوشے بھی اُجاگر ہوتے ہیں جو ہندستان کو اس رنگ کو عیاں کرتے ہیں جو پہلے یا تو نظر نہیں آتا تھا یا کم نظر آتا تھا۔ ان میں سے ایک رنگ نفرت کا بھی ہے۔

کالموں کو ۱۳ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے صفدر امام قادری کے 'معروضات' اور مرتب کا تحریر کردہ 'عرضِ مرتب' ہے۔ 'معروضات' میں صفدر امام قادری اپنے کالموں کے عناصر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"کسی بھی دور کی شاعری، ادب یا صحافت اگر ضمیر کی آواز ہے تو یہ بھی یاد رہنا چاہیے کہ لفظوں میں احتجاج کی آگ بھرے بغیر بہت سارے مواقع سے آپ کامیاب نہیں گزر سکتے۔ مَیں نے اپنے بہت سارے کالموں میں اپنے کلیجے کی آگ اور زبان کے شعلوں کو لفظوں میں برتنے کی کوشش کی ہے۔ اس مرحلے میں کئی بار غم و غصّے کی ایک شدید لہر دوڑ جاتی ہے۔ کالم نگار ایک شہری بھی ہوتا ہے اور ایک عام آدمی کے طور پر بھی اُسے زندگی اور حالات دیکھنے پڑتے ہیں۔ اس لیے مَیں نے اپنے بہت سارے سیاسی کالم سخت غصّے کے عالم میں لکھے ہیں اور اصحابِ اقتدار یا متعلقہ افراد یا جماعت سے بہ طورِ احتجاج سلوک روا رکھا ہے۔ اس مرحلے میں صحافی کی معروضیت بھی مجھے یاد رہی اور ایک مدرّس اور مبصّر کے ایمان کا واسطہ بھی آنکھوں کے سامنے سے اوجھل نہیں ہوا۔"

یہ واضح رہے کہ غم اور غصّے کا اپنے کالموں میں اظہار کالم نگار کا حق ہوتا ہے، ہاں یہ ضروری ہے کہ یہ اظہار معروضی بھی ہو اور پختہ دلائل کے ساتھ بھی ہو۔ ان کالموں کا مطالعہ کرتے ہوئے قاری یہ محسوس کرسکتا ہے کہ غم اور غصّے کا اظہار جہاں بھی کیا گیا ہے، بالکل جائز ہے۔ مرتب نے کیوں صفدر امام قادری کے صرف 'سیاسی کالموں' کا انتخاب کیا اور مجموعے کا نام 'جمہوری اداروں کا زوال' رکھا؟ اس سوال کا جواب قمرالزماں چمپارنی کے انتہائی وقیع اور طویل 'عرضِ مرتب' میں مل جاتا ہے، وہ لکھتے ہیں:

"مَیں نے اُن کی (صفدر امام قادری کی) دانش ورانہ شخصیت کے اُس پہلو پر نظر رکھنے کی کوشش کی جو خاص طور سے سیاست اور جمہوری اداروں کی سالمیت کے لیے اُن کی فکرمندی سے عبارت ہے۔ اسی رُخِ نظر سے صفدر امام قادری کے تقریباً ایک سو کالم جو تمام و کمال سیاسی ہیں اور اُن اداروں پر غور و فکر کرنے کے لیے ماحول بنانے کی کوشش کے طور پر سامنے آئے ہیں جن کا قیام جنگِ آزادی کے بعد اور کچھ پہلے ایک آرزومندی کے ساتھ ہمارے ملک کے اور نئی دنیا کے معماروں نے کیا تھا۔ اسی لیے ان کالموں کے مجموعے کا نام 'جمہوری اداروں کا زوال' مقرر کیا گیا ہے۔" مرتب نے اِن کالموں کو 'جمہوری اداروں کے زوال کا مرثیہ' قرار دیا ہے، وہ لکھتے ہیں:

"بعض کالم بہت درد آمیز اور پُرسوز ہیں۔ اسی کے ساتھ درجنوں کالم اس انداز کے ہیں جن میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ لکھنے والا غم و غصّے میں مبتلا ہے اور بے اطمینانی کے عالم میں آوازۂ بلند پیش کر رہا ہے۔ بہت سارے کالموں میں انسانی بے چارگی کا ایسا عکس ابھرتا ہے جیسے محسوس ہو رہا ہو کہ آج کا دانش ور کچھ کر پانے کی حالت میں نہیں ہے۔"

یقیناً یہ بات سچ ہے۔ آج اس ملک میں عوام کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ دانش وروں کی ایک بڑی اکثریت بے چینی، بے اطمینانی اور بے چارگی کے احساس سے دوچار ہے اور یہ کالم نگار بھی انھی کی صف میں شامل ہے۔ اس کا پوری طرح سے اظہار ان کالموں سے ہوتا ہے۔ کتاب کے ۱۳ ابواب ہیں۔ 'بابری مسجد مرحوم: آخری قضیے'، 'کانگریس: نئے دور کا آغاز'، 'حزبِ اختلاف: حقیقی نشانے سے دور'، 'فرقہ پرست سیاست کے داؤں پیچ'، 'اقتدار کا نشہ'، 'محروم طبقات کے حقوق'، 'اقتدار کی مطلق العنانیت'، 'جمہوری طریقہ کار ہی واحد ذریعہ'، 'بہار حکومت اور سیاست'، 'نئے سیاسی مورچے'، 'امارتِ شرعیہ: ایک صدی بعد'، 'اقلیت آبادی: قومی اور عالمی تناظر' اور 'عالمی سیاست اور سماج'۔ جیسا کہ موضوعات سے ظاہر ہے کہ سیاسی ہیں لیکن جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے، سیاسی ہونے کے باوجود اِن کالموں میں حالاتِ حاضرہ کی تاریخ سمودی گئی ہے۔ چند اقتباسات پیش ہیں تاکہ کالموں کی 'بُنت' کا اور ان میں جو غم و غصّہ پایا جاتا ہے، اُن کا اندازہ ہو سکے:

"مگر آج ہمیں ایک بے عمل، اعتماد سے عاری، بدعنوان، بے خبر، غیر دانش مند، گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے میں ماہر، حریفوں کے مقابلے حلیفوں سے مقابلہ آرا ہونے میں دل چسپی رکھنے والی قیادت سے پالا پڑا ہے۔ صدر، جنرل سکریٹری، مہتمم، وزیر، راجیہ سبھا اور لوک سبھا کے سابق اور موجودہ ارکان، قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان یا سابق کارکنان، کتابیں لکھنے اور کتابیں پڑھنے اور پڑھانے والے جن کی عمر پختہ ہو چکی ہے یا جو نوجوان کارندے ہیں، چندہ لینے والے اور چندہ دینے والے۔ کسی ایک کے بارے میں آپ وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ اُسے موقع مل جائے تو قوم کے مفاد سے پَرے جا کر کوئی غلط اقدام نہ کر لے گا۔ حالت یہ ہے کہ بس وہی مفاد سے الگ ہے جسے پورے طور پر کوئی موقع نہیں ہاتھ آیا ورنہ بکنے اور جھکنے کے لیے ایک عالم تیار ہے، بس خریدار کا انتظار ہے۔"

مزید ایک اقتباس پیش ہے:

"کانگریس کا المیہ یہ رہا کہ پچھلے ستّر برسوں میں اور خاص طور پر جواہر لال نہرو کی وفات کے بعد کی نصف صدی میں اسے اس بات کا ہوش ہی نہیں رہا کہ ملک کے حقیقی مزاج کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے دانش وروں اور مختلف علوم کے ماہرین کی ایک بڑی تعداد ہمیں چاہیے۔ قوم پرست دانش وروں کے بعد کمیونسٹ نظریۂ حیات کے ماننے والوں کے سہارے کانگریس بہت دور تک فائدے بٹورتی رہی مگر اگلی منزل کا اسے یک سر خیال نہیں آیا اور اب جب کہ کارواں لٹ چکا ہے، فرقہ پرست افراد مرکزی اسٹیج پر آ چکے ہیں، اس وقت ہم پریشان ہونے کے لیے مجبور ہیں۔"

یہ ایک ایسا مجموعہ ہے جسے پڑھا جانا چاہیے۔ اپنی خامیوں اور غلطیوں کے ادراک کے لیے بھی اور یہ جاننے کے لیے بھی کہ ملک کس ڈھرے پر جا رہا ہے اور اس وقت

شناخت کے بغیر زندگیاں: ہریانہ میں مظلوم خواتین کا المیہ

ہریانہ میں باہر سے آئی خواتین کی ان کہی تکلیف

اُرملا ٹھُر

میرا نام اُرملا ہے۔ میں ہریانہ کے ضلع جِند میں رہتی ہوں۔ یہاں بڑی تعداد میں مرد دوسرے صوبوں سے لڑکیوں سے شادیاں کرکے انہیں اپنے گاؤں لے آتے ہیں۔ مگر افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ مقامی خواتین کو جو عزت اور حقوق حاصل ہیں، وہ باہر سے آئی خواتین کو نہیں ملتے۔ ہمیں اکثر "بہاروالی"، "خرید کرلائی گئی عورت" جیسے ذلت آمیز القابات سے پکارا جاتا ہے۔ خاندان اور سماج ہمیں بیوی نہیں بلکہ نوکرانی سمجھتے ہیں۔ ہم سے دن رات محنت کروائی جاتی ہے، مگر بدلے میں نہ محبت ملتی ہے، نہ عزت، نہ اپنائیت۔ زیادہ تر خواتین بہت کم عمری میں بیاہ کر یہاں لائی جاتی ہیں کوئی چودہ سال کی ہوتی ہے، کوئی پندرہ سال کی۔ برسوں گزر جاتے ہیں، بچے ہو جاتے ہیں، پوری زندگی یہیں بیت جاتی ہے، مگر پھر بھی ہمیں "پردیسی" ہی سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی عورت پر ظلم ہوتا ہے اور وہ تھانے کا رخ کرتی ہے تو اسے دھکا کر بھگا دیا جاتا ہے۔ تحصیل، عدالت یا کسی سرکاری دفتر میں بغیر سفارش کوئی کام نہیں ہوتا۔ جن کے پاس دستاویزات نہیں ہوتیں، آدھار کارڈ، راشن کارڈ، پین کارڈ، انہیں کسی بھی سرکاری اسکیم کا فائدہ نہیں ملتا۔ ہماری زندگی خوف کے سائے میں گزرتی ہے۔ شوہر، ساس سسر، دیور، پڑوسی، سب کسی نہ کسی طرح ہمیں ستاتے رہتے ہیں۔ ہماری زبان، لباس اور کھانے پینے کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ہمیں ذلیل کیا جاتا ہے، نیچا دکھایا جاتا ہے۔ شادی بیاہ یا سماجی تقاریب میں ہمیں بلایا تک نہیں جاتا۔ صرف بچوں یا شوہر کو بلا لیا جاتا ہے۔ یہ رویہ ہمارے دل توڑ دیتا ہے اور ہمیں یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ ہم اس سماج کا حصہ نہیں ہیں۔ سب سے زیادہ تکلیف اس وقت ہوتی ہے جب شوہر کا انتقال ہو جائے۔ تب صاف صاف کہا جاتا ہے "یہاں سے چلی جاؤ، بچوں کو ساتھ لے جاؤ" یا "بچے چھوڑ دو اور خود نکل جاؤ"۔ نہ زمین میں حصہ، نہ گھر پر کوئی حق۔ ہم کہاں جائیں؟ جن گھروں میں ہم نے اپنی جوانی گزار دی، جہاں ہمارے بچے پیدا ہوئے، وہی جگہ اچانک اجنبی بنادی جاتی ہے۔ ماں ہونے کے ناتے ہم سب کچھ سہہ لیتی ہیں۔ اپنے دکھ نگل جاتی ہیں تاکہ بچوں کا مستقبل بچا سکیں۔ یہی ہماری مجبوری بن جاتی ہے اور اسی مجبوری کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ جب ہم ایک دوسرے سے ملتی ہیں، کھیتوں میں کام کرتے ہوئے، بازار میں یا گاؤں کی بیٹھکوں میں، تو ہر عورت کی کہانی تقریباً ایک جیسی ہوتی ہے۔ کوئی کہتی ہے کہ اس کے پاس کوئی کاغذات نہیں، کوئی بتاتی ہے کہ اسے سرکاری مدد نہیں ملتی، کوئی روتے ہوئے اپنے ساتھ ہونے والی مار پیٹ سناتی ہے۔

اسی درد نے ہمیں ایک دوسرے سے جوڑا۔ ہم نے گروہی نشستوں کا آغاز کیا تاکہ بہنیں ایک دوسرے کا سہارا بن سکیں۔ جہاں حکومت اور سماج نے ہمیں چھوڑ دیا، وہاں ہم نے خود ایک دوسرے کے لیے کھڑا ہونا سیکھا۔ ہم نے سیکھا کہ دستاویزات کیسے بنوائیں، اپنے حقوق کیسے مانگیں اور ناانصافی کے خلاف کیسے آواز اٹھائیں۔ مگر سچ یہ ہے کہ آج بھی زیادہ تر خواتین کرب کے آنسو بہاتے ہوئے زندگی گزار رہی ہیں۔ شاید ہی کوئی عورت ہو جو یہ کہہ سکے کہ وہ ہریانہ میں خوش ہے۔ ہم مجرم نہیں ہیں۔ ہم نے کوئی جرم نہیں کیا کہ ہمیں انسان نہ سمجھا جائے۔ ہم بھی بیویاں ہیں، مائیں ہیں، شہری ہیں۔ ہمیں بھی عزت، تحفظ اور حقوق چاہیے۔ یہ صرف ہماری کہانی نہیں، یہ ہزاروں خواتین کی دبائی گئی چیخ ہے۔

(صدر، سکھی منڈل، ہریانہ۔ رابطہ:01169310275)

پیکر علم وعمل: مولانا نور الحسن قاسمی فتحپوریؒ

فرحان بارہ بنکوی

اس ربعۂ مسکوں پر بنی نوع انسان کی آمد کا سلسلہ تخلیق حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور تا قیامِ قیامت جاری رہے گا۔ ہر فردِ بشر اپنی زیست کے مقررہ ایام کی تکمیل کے بعد ملکِ عدم کے لیے رختِ سفر باندھتا رہے گا۔ کسی کے حصے میں ایمان کی دولت ہوگی اور اپنے ساتھ کارِ خیر کا ذخیرہ لے کر دربارِ ایزدی میں حاضر ہوگا تو کوئی خالی ہاتھ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوگا۔ یوں تو ہر شخص اپنی بساط کے مطابق اور اپنے ذوق کے موافق خدمات انجام دیتا ہے؛ لیکن ان میں سے تعلیمی خدمات کا انجام دینا بہترین مشغلہ اور معلم ہونا سب سے بڑا اعزاز ہے؛ کیونکہ خود شہنشاہ بطحا نے فرمایا: "إنَّما بُعِثْتُ مُعَلِّمًا" (میں بحیثیتِ معلم مبعوث کیا گیا ہوں) یہ اعزاز سبھی کو حاصل نہیں ہوتا کہ وہ تعلیم وتربیت کے فرائض انجام دے اور نئی نسل کو علم وعمل کے زیور سے آراستہ کرے۔ مولانا نور الحسن قاسمی فتحپوری نور اللہ مرقدہ رسمی تعلیم کے بعد سے علومِ دینیہ کی ترویج واشاعت میں مسلسل یکسوئی کے ساتھ منہمک رہے اور اپنی عمر کے قیمتی ۴۵ رسال درس وتدریس میں صرف کیے۔ آپ کی ولادت ضلع بارہ بنکی کے معروف ومشہور قصبہ "فتحپور" کے محلہ "قاضی پور" میں حبیب احمد (متوفی: ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ، مطابق ۲۴ رجولائی ۱۹۸۰ء) بن رمضان علی کے گھر ۱۳ ررجب المرجب ۱۳۶۹ھ مطابق: یکم مئی ۱۹۵۰ء بروز پیر ہوئی۔ آپ کے آبا واجداد قصبہ "پینتے پور"، ضلع "سیتاپور" سے ہجرت کرکے قصبہ تحصیل "فتحپور" (ضلع بارہ بنکی) کے محلہ "قاضی پور" میں سکونت پزیر ہوئے، پھر ۱۹۶۲ء میں آپ کے والد حبیب احمد نے محلہ "قاضی پور" سے منتقل ہوکر محلہ "نالہ پار دکھنی (جنوبی)" میں جائے قیام اختیار کیا اور تب سے آپ کا خاندان اسی آبائی مکان میں مقیم ہے۔ آپ کی عمر جب پانچ برس ہوئی تو قصبہ فتحپور کے ہی "مدرسہ نذیریہ انوار العلوم" (جو مولانا نذیر علی فتحپوریؒ کے نام پر قائم تھا؛ لیکن گردشِ زمانہ اور عوام کی بے توجہی کی بنا پر یہ قدیم ادارہ اب ختم ہو چکا ہے۔) میں داخل کرایا گیا اور اس طرح ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مولانا سراج احمد قمرؒ کے والد بزرگوار حافظ عبد الحلیم صاحبؒ کے اصرار پر آپ کے والد حبیب احمد صاحب نے جامعہ عربیہ مدینۃ العلوم، قصبہ "رسولی" (ضلع بارہ بنکی) میں داخلہ کرا دیا، جہاں حضرت مولانا ابو العطا عبد الغنی صاحب رسولویؒ (مجاز صحبت مولانا اشرف علی تھانویؒ) کے زیرِ سایہ رہ کر ابتدائی عربی فارسی سے لے کر دورۂ حدیث شریف تک مکمل تعلیم حاصل کی۔ جامعہ مدینۃ العلوم میں حصولِ تعلیم کے بعد آپ نے اکابر علما سے کسبِ فیض کے لیے دار العلوم دیوبند کا رُخ کیا، اور وہاں دو سال، موقوف علیہ (درجۂ ہفتم) اور دورۂ حدیث شریف کی تعلیم حاصل کی اور ۱۳۹۰ھ مطابق: اکتوبر سن ۱۹۷۰ء میں سندِ فراغت حاصل کی۔ آپ کے اساتذۂ کرام وشیوخ کی فہرست طویل اور قابلِ رشک ہے، جنہیں دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: (۱) اساتذۂ جامعہ مدینۃ العلوم، رسولی: جن میں: (۱) حضرت مولانا ابو العطا عبد الغنی صاحب رسولویؒ (ناظم وصدر مدرس) (۲) حضرت مولانا عبد السلام صاحب زید پوریؒ (شیخ الحدیث) (۳) حضرت مولانا محمد سلیمان شمسی اعظمی صاحبؒ (۴) حضرت مولانا محمد انصار صاحب بھاگلپوری (موجودہ شیخ الحدیث دار العلوم، حیدرآباد، تلنگانہ) (۵) حضرت مولانا محمد اشفاق صاحب رسولویؒ (۶) حضرت مولانا محمد نیاز صاحب اعظمیؒ (۷) حضرت مولانا محمد رفیق صاحبؒ سہری بارہ بنکوی وغیرہ۔ (۲) اساتذۂ دار العلوم دیوبند: جن میں: (۱) حضرت مولانا فخر الدین صاحب مرادآبادی، (سابق شیخ الحدیث، دار العلوم دیوبند) (بخاری شریف جلدِ اول) (۲) حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ (صدر مفتی، دار العلوم دیوبند) (بخاری شریف جلدِ ثانی) (۳) حضرت مولانا شریف صاحب دیوبندیؒ (مسلم شریف) (۴) حضرت مولانا عبد الاحد صاحبؒ (ابو داؤد شریف) (۵) حضرت مولانا فخر الحسن صاحب (ترمذی شریف مع شمائلِ ترمذی) (۶) حضرت مولانا حسن صاحب بہاریؒ (نسائی شریف) (۷) حضرت مولانا علامہ انظر شاہ صاحب مسعودی کشمیریؒ (خلف الرشید حضرت مولانا علامہ انور شاہ کشمیریؒ) (شرح معانی الآثار، المعروف بہ طحاوی شریف) (۸) حضرت مولانا نصیر احمد خان صاحبؒ (ابنِ ماجہ شریف، مؤطا امام مالک ومؤطا امام محمدؒ)۔ اسی زمانہ میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ (سابق مہتمم دار العلوم دیوبند) اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ سے اجازتِ حدیث مسلسلات اور شرفِ تلمذ حاصل کیا۔ تدریسی خدمت: آپ نے حصولِ تعلیم کے بعد درس وتدریس کا قصد کیا اور ۱۶ رمئی ۱۹۷۱ء کو "جامعہ مدینۃ العلوم" رسولی ضلع بارہ بنکی میں نائب تحتانیہ کے عہدے پر تقرر پا کر درس وتدریس سے وابستہ ہوئے۔ ابتدا میں حسبِ دستور گرچہ تین ماہ کا عارضی تقرر ہوا؛ لیکن انتظامیہ نے حسنِ کارکردگی کی بنا پر تین ماہ بعد تقرر کا استقلال کیا۔ دورانِ ملازمت انتظامیہ نے بہتر کارکردگی اور لگن کی بنا پر متعدد مواقع پر پرموشن دیا اور اس طرح آپ ترقی کی منازل طے کرتے رہے؛ چنانچہ ۱۳ رمارچ ۱۹۷۷ء کو پرموشن پا کر نائب تحتانیہ سے صدرِ تحتانیہ کے عہدے پر فائض ہوئے۔ اس کے بعد یکم دسمبر ۱۹۸۶ء کو صدرِ تحتانیہ سے صدرِ فوقانیہ کے عہدے پر فائض ہوئے اور پھر ۲۹ رنومبر ۱۹۸۸ء کو صدرِ فوقانیہ سے نائب عالیہ کے عہدے پر پہنچے اور اس طرح ۴۱ رسال ۱ رماہ، ۱۴ ردن درس وتدریس میں اشتغال کے بعد ۳۰ رجون ۲۰۱۲ء کو ملازمت سے سبک دوش ہوئے۔

شخصیتوں کے آئینے میں ایک معتبر شخصیت ڈاکٹر سید احمد حسن خان

ملت وقوم اور انسانیت کا روشن استعارہ/نسل نو کا رول ماڈل ہیں/ڈاکٹر ایم اے فردین

ڈاکٹر مختار احمد فردین

اردو دنیا، زبان وادب اور تعلیمی خدمات کے افق پر جب معتبر اور باوقار شخصیات کا تذکرہ ہوتا ہے تو کچھ نام ایسے ہوتے ہیں جو محض تعارف نہیں رہتے بلکہ خود ایک حوالہ بن جاتے ہیں۔ طبی دنیا میں عزت، وقار اور عوامی اعتماد کی علامت سمجھے جانے والے ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب بھی ایسی ہی ممتاز اور قابلِ اعتماد شخصیت ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی خدمتِ خلق، ملت وقوم کی فلاح اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے وقف کر رکھی ہے۔

آج اس خصوصی اسٹوری میں ہم ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب کی شخصیت کو خدمتِ انسانیت کے آئینے میں دیکھنے کی ایک سنجیدہ اور خلوص پر مبنی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ یہ جان سکیں کہ کس طرح ان کی تعمیری سوچ، عملی جدوجہد اور بے لوث خدمات نے عوام کے دلوں میں اپنی مستقل جگہ بنائی۔

ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب کا شمار ان شخصیات میں ہوتا ہے جن کے لیے شہرت نہیں، خدمت اصل پہچان ہے۔ وہ سابق ڈپٹی ڈائریکٹر وہیڈ، یونانی میڈیکل سینٹر، صفدر جنگ ہاسپٹل، حکومتِ ہند جیسے باوقار عہدوں پر فائز رہے، مگر ہمیشہ سادگی، انکساری اور عوامی درد کو اپنی شناخت بنایا۔ ان کی زندگی اس حقیقت کی گواہ ہے کہ علم اگر خدمت سے جڑ جائے تو وہ قوموں کی تقدیر بدل دیتا ہے۔

دہلی کے ایک مختصر مگر یادگار دورے کے دوران بعد از نمازِ جمعہ، روزنامہ صدائے انصاری دہلی کے معزز ایڈیٹر جناب اطہر انصاری صاحب کے توسط سے ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب سے تعارف کا موقع ملا۔ یہ ملاقات بظاہر مختصر تھی، مگر فکری ہم آہنگی، مقصد کی یکسانیت اور مشنِ انسانیت کے جذبے نے اسے یادگار بنا دیا۔ اطہر انصاری صاحب نے تعارف کراتے ہوئے کہا کہ

"ڈاکٹر مختار احمد فردین، صدر آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فار پیس، اردو زبان وادب، تعلیم اور خدمتِ خلق کے میدان میں ایک معروف اور مخلص نام ہیں، اور عنقریب ان کی خدمات کے اعتراف میں اردو انمول رتن ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔"

اس پر ڈاکٹر مختار احمد فردین نے نہایت انکساری سے کہا:

"اطہر صاحب محبت کرتے ہیں، اسی لیے تعریف کر رہے ہیں، ورنہ میں تو ایک ناچیز طالبِ علم ہوں۔ آپ حضرات سے مل کر سیکھنے اور دعاؤں کا مستحق بننے آیا ہوں۔"

یہ جملے اس ملاقات کی روح تھے سادگی، اخلاص اور مقصدیت۔

ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب کی شخصیت کا سب سے روشن پہلو یہ ہے کہ وہ خود کو کبھی نمایاں کرنے کے خواہاں نہیں رہے، مگر ان کے اعمال خود ان کا تعارف بن گئے۔ وہ صرف ایک معالج نہیں بلکہ ایک فکر، ایک پیغام اور ایک عملی نمونہ ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ

"علم کا اصل مقصد غرور نہیں، خدمت ہے، اور پیشہ اگر انسانیت کے درد سے جڑ جائے تو عبادت بن جاتا ہے۔" خاص طور پر نئی نسل کے لیے وہ ایک ایسے رول ماڈل ہیں جو یہ سکھاتے ہیں کہ کامیابی کا معیار دولت یا شہرت نہیں بلکہ عوام کے دلوں میں جگہ بنانا ہے۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ خلوصِ نیت سے کی گئی خدمت کبھی ضائع نہیں جاتی۔

آج اردو دنیا، اہلِ فکر، سماجی جہدکاروں اور ملت وقوم کی طرف سے ڈاکٹر سید احمد حسن خان صاحب کو دلی خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ بلاشبہ وہ ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت ہیں جو صحت مند معاشرے کی تشکیل، سماجی اصلاح اور انسانی اقدار کے فروغ کے لیے فکر وعمل دونوں محاذوں پر کامیابی سے کھڑے اترے ہیں۔

آیئے، ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ
ہم بھی اپنے حصے کا اجالا بانٹیں گے،
شمع جلانے کی فکر وعمل میں پیش پیش رہیں گے، اور عملی منصوبہ بندی کے ساتھ قوم وسماج کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

آخر میں انہی کے عزم وحوصلے کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ اشعار:

حیات لے کے چلو، کائنات لے کے چلو
چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو
اور میں کہاں رکتا ہوں عرش وفرش کی آواز سے
مجھے جانا بہت اونچا ہے، حد سے پرواز سے

معمارِ تعلیم بنیادی کو خراجِ عقیدت ایک ایسی وراثت جس نے قوم کی تشکیل کی

شکیل کاکوی

کائنات فاؤنڈیشن 8 فروری کو یومِ تعلیمِ بنیادی کے طور پر منا رہی ہے اور قوم سے اپیل کرتی ہے کہ بھارت رتن ڈاکٹر ذاکر حسین کے لازوال تعلیمی وژن کو تسلیم کیا جائے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین ہندوستان کے عظیم ترین ماہرِ تعلیم، بصیرت افروز قوم ساز اور بھارت کے تیسرے صدرِ جمہوریہ تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم اور قومی ترقی کے لیے وقف کر دی۔ 8 فروری 1897 کو قائم گنج (اتر پردیش) میں پیدا ہونے والے ڈاکٹر ذاکر حسین کی تعلیمِ بنیادی (بنیادی تعلیم) کے فلسفے اور اس کے عملی نفاذ میں خدمات تاریخی طور پر نہایت اہم اور آج بھی بے حد مؤثر ہیں۔ حیاتِ مختصر (اہم زمانی نکات): * 1897: 8 فروری کو قائم گنج، ضلع فرخ آباد (اتر پردیش) میں پیدائش * 1920: تحریکِ آزادی کے دوران قومی تعلیمی تحریک سے وابستہ ہوئے اور دیگر قومی رہنماؤں کے ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے بانیوں میں شامل ہوئے * 19481920: جامعہ ملیہ اسلامیہ کو خود انحصاری، محنت کی عظمت اور اقدار پر مبنی تعلیم کے گاندھیائی اصولوں پر مضبوط ادارہ بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا * 19271926: جرمنی کی برلن یونیورسٹی سے معاشیات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی * 19561948: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے اور تعلیمی اصلاحات وادارہ جاتی ترقی کو فروغ دیا * 19621957: بہار کے گورنر مقرر ہوئے * 19671962: بھارت کے نائب صدر رہے

* 19691967: بھارت کے تیسرے صدرِ جمہوریہ بنے اور اس اعلیٰ منصب پر فائز ہونے والے پہلے ممتاز ماہرِ تعلیم تھے

* 1963: تعلیم اور عوامی خدمات میں نمایاں کارناموں پر بھارت رتن سے نوازے گئے * 1969: صدارت کے دوران انتقال فرمایا اور ایک عظیم تعلیمی وقومی وراثت چھوڑ گئے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانیوں میں شامل تھے اور اسے ایک ممتاز تعلیمی ادارہ بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ان کی مسلسل محنت نے جامعہ کو ہندوستانی تہذیب، خودداری اور فکری آزادی پر مبنی قومی تعلیم کی علامت بنا دیا۔ بعد ازاں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی حیثیت سے انہوں نے تعلیمی معیار کو مضبوط کیا، انتظامی نظام کو جدید بنایا اور تحقیق وفکری ارتقاء کو فروغ دیا۔ انہوں نے بہار کے گورنر، بھارت کے نائب صدر اور پھر صدرِ جمہوریہ کے طور پر ملک کی خدمت انجام دی۔ آزادی سے قبل کے دور میں وہ 1920 سے مہاتما گاندھی کے ساتھ قریب سے وابستہ رہے اور قومی تعلیم کی تحریک کی بھرپور حمایت کی۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ گاندھی جی کے نظریہ "نئی تعلیم" کو عملی شکل دینا تھا، جس کا مقصد علم کو ہنر، اخلاقی اقدار، کردار سازی اور محنت کی عظمت کے ساتھ جوڑنا تھا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ان کے تعلیمی تجربات اقدار پر مبنی اور ہنر پر مرکوز تعلیم کی بہترین مثال بنے۔ تعلیم کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں کائنات فاؤنڈیشن کے بانی شکیل احمد کاکوی نے کہا ہے کہ 8 فروری کو پورے ملک میں "یومِ تعلیمِ بنیادی" کے طور پر منایا جانا چاہیے تاکہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی تعلیمی وراثت کو خراجِ عقیدت پیش کیا جا سکے اور نئی نسل کو اس سے روشناس کرایا جا سکے۔ سابق صدرِ جمہوریہ اور عظیم ماہرِ تعلیم کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے کائنات فاؤنڈیشن، بہار، 8 فروری کو کائنات انٹرنیشنل اسکول، کائنات نگر، کاکو، جہان آباد (بہار) میں "یومِ تعلیمِ بنیادی" منا رہی ہے۔ اس موقع پر درج ذیل سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی: * ڈاکٹر ذاکر حسین کی زندگی اور خدمات پر تصویری نمائش * سیمینار: "جامعہ میں ڈاکٹر ذاکر حسین کا تجربۂ تعلیمِ بنیادی نئی تعلیمی پالیسی کی روشنی میں" * طلبہ کی جانب سے سائنس اور کرافٹ نمائش * اسکاؤٹس اور گائیڈز کا ہنرمندی پر مبنی کیمپ * طلبہ کے اسٹیج پروگرام، جن کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو ابھارا جائے گا۔ شکیل احمد کاکوی نے کہا کہ یومِ تعلیمِ بنیادی منانے کا مقصد تعلیم کے میدان میں بزرگوں کی کوششوں کی وراثت کو نئی نسل تک منتقل کرنا اور معاشرے کو اقدار پر مبنی، ہنرمند اور ہمہ جہت تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے حکومتِ ہند سے اپیل کی کہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی بے مثال تعلیمی خدمات کے اعتراف میں 8 فروری کو باضابطہ طور پر "قومی یومِ تعلیمِ بنیادی" قرار دیا جائے۔ یہ تقریب نہ صرف ایک عظیم شخصیت کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ہے بلکہ بچوں اور نوجوانوں میں کردار سازی، ہمہ جہت تعلیم اور تعلیمِ بنیادی کے جذبے کو مضبوط کرنے کا عزم بھی ہے۔

غزل

پریم ناتھ بسمل

رابطہ۔8294170464

تو حاکم ہے زبر کو زیر کہہ دے
کسی گیدڑ کو بھی تو شیر کہہ دے

گھٹائیں چھا رہی ظلم و ستم کی
مگر ہمت کسے اندھیر کہہ دے

تری ہر بات مانے وہ بھلا ہے
نہ مانے کر دے اس کو ڈھیر کہہ دے

ابھاگا تُو نہیں وہ لوگ ہیں جو
تری تک بندیوں کو شعر کہہ دے

میں آدھی رات دفتر آ گیا ہوں
تُو چاہے تو ابھی بھی دیر کہہ دے

تعجب تُو نہ کر بسمل اگر وہ
زمیں مندر کی ہے اجمیر کہہ دے

ہندوستانی کسانوں کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا: گوئل

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) صنعت و تجارت کے وزیر پیوش گوئل نے کہا ہے کہ حکومت کسی بھی ملک کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت میں ملک کے کسانوں کے مفادات کو سب سے اوپر رکھتی ہے اور امریکہ کے ساتھ ہوئے معاہدے میں ایسی کوئی رعایت نہیں دی گئی جس سے ہندوستانی کسانوں کے مفادات متاثر ہوں۔ اپنے بیان میں مسٹر گوئل نے کہا کہ "تمام تجارتی مذاکرات میں ہمارے کسانوں کے مفادات اولین ترجیح ہیں۔ مودی حکومت کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور دیہی روزگار کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے۔"ہفتہ کے روز امریکہ کے ساتھ عبوری تجارتی معاہدے پر جاری مشترکہ بیان کے بعد سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں وزیر تجارت نے کہا کہ "ہند-امریکہ عبوری معاہدے کے تحت ہندوستانی اشیا کو ترجیحی رسائی دی گئی ہے، جبکہ اناج، پھل، سبزیاں، مصالحہ جات، تلہن، ڈیری مصنوعات، پولٹری اور گوشت سمیت حساس زرعی شعبے کی پیداوار پر کوئی رعایت نہیں دی گئی۔"انہوں نے مزید کہا کہ اس معاہدے میں ڈیری، پھل، سبزیاں، مصالحے اور دیگر اناج کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے، جس سے گھریلو کسانوں کے مفادات محفوظ رہیں گے، مقامی زراعت کو بڑے بازار میں ترجیحی بنیادوں پر رسائی ملنے سے مضبوطی حاصل ہوگی اور "آتم نربھر بھارت " کی سمت ایک اور مضبوط قدم آگے بڑھے گا۔

انڈین کوسٹ گارڈ نے بین الاقوامی تیل اسمگلنگ گینگ کو بے نقاب کیا

نئی دہلی، 07فروری (یواین آئی) انڈین کوسٹ گارڈ نے ایک منظم سمندری اور فضائی مشترکہ آپریشن کے ذریعے بین الاقوامی تیل اسمگلنگ گینگ کو کامیابی سے بے نقاب کیا ہے ۔ وزارتِ دفاع نے ہفتہ کو بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کو چلائے گئے اس آپریشن سے تنازعات والے علاقوں سے پیدا ہونے والے بھاری مقدار میں تیل اور تیل پر مبنی کارگو کے غیر قانونی کاروبار میں شامل ایک پیچیدہ نیٹ ورک کو توڑ دیا گیا۔ وزارت نے کہا کہ جمعرات کو ممبئی سے تقریباً 100 سمندری میل مغرب میں انڈین کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے تین مشکوک جہازوں کو روکا۔ آئی سی جی کی ماہر ٹیموں نے جہازوں کی مسلسل تلاشی، برآمد شدہ الیکٹرانک ڈیٹا کی تصدیق، دستاویزات کی جانچ اور عملے سے تفصیلی پوچھ گچھ کے ذریعے پورے واقعے کی معلومات حاصل کیں اور مجرمانہ طریقہ کار کی تصدیق کی۔ اسمگلنگ کرنے والے گروہ نے ایک طریقہ اپنایا تھا جس میں سستا تیل سمندری جہازوں کے ذریعے لے جایا جاتا اور بین الاقوامی پانیوں میں موٹر ٹینکروں میں منتقل کیا جاتا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ گروہ میں کئی ممالک میں کام کرنے والے دلال شامل تھے جو سمندر میں جہازوں کے درمیان مال کی فروخت اور منتقلی کا انتظام کرتے تھے۔ آئی سی جی کی ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام سے پتہ چلنے کے بعد یہ آپریشن شروع کیا گیا، جس میں ہندوستانی خصوصی اقتصادی زون میں مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ایک موٹر ٹینکر کی نشاندہی کی گئی۔ اس کے بعد جہازوں کی نقل و حرکت کی ڈیجیٹل جانچ اور ڈیٹا پیٹرن تجزیے سے مزید دو جہازوں کی شناخت ہوئی جو غیر قانونی طور پر جہاز سے جہاز تیل کی منتقلی میں شامل تھے، جس سے ہندوستان سمیت ساحلی ریاستوں کو واجب الادا بھاری محصولات کی چوری ہو رہی تھی۔ جمعرات کو جسمانی تلاشی سے ڈیجیٹل ثبوت کی تصدیق ہونے پر تینوں جہازوں کو ضبط کر لیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ جہاز اکثر اپنی شناخت بدلتے رہتے تھے تاکہ سمندری قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے بچ سکیں۔ مزید یہ بھی سامنے آیا کہ جہازوں کے مالکان دیگر ممالک میں رہتے ہیں۔ ضبط شدہ جہازوں کو مزید تحقیقات کے لیے ممبئی لے جایا جائے گا اور بعد میں مناسب قانونی کارروائی کے لیے ہندوستانی کسٹمز اور دیگر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے حوالے کیا جائے گا۔ جدید ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعے شروع کیا گیا اور انڈین کوسٹ گارڈ کی بڑھتی ہوئی سمندری صلاحیت سے چلایا گیا یہ آپریشن ہندوستان کے کردار کو سمندری خطے میں ایک بڑے سکیورٹی فراہم کنندہ اور سمندر میں بین الاقوامی قوانین پر مبنی نظام کے ایک مضبوط نفاذ کنندہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔

بھولاری ایئربیس پر مرمت کے کام شروع، آپریشن سندور کے دوران نقصان پہنچا تھا: پروینڈر سندھو

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) پاکستان نے بظاہر بھولاری ایئربیس پر بحالی کے کام شروع کر دیے ہیں، تقریباً نو ماہ بعد جب مئی 2025 میں آپریشن سندور کے دوران ایک طیارہ ہینگر کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ نئی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈھانچے کی چھت کا کچھ حصہ ہٹا دیا گیا ہے ۔ جیو انٹیلیجنس اور اوپن سورس انالیٹکس کے ماہر ڈیمین سائمن نے ایکس پر پہلے اور بعد کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ نظر آنے والی تبدیلیاں جاری بحالی کی سرگرمیوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ " تقریباً نو ماہ بعد جب ایک طیارہ ہینگر کو مئی 2025 کی ہند-پاک جھڑپ کے دوران بھولاری ایئربیس پر نشانہ بنایا گیا تھا، اب مرمت کا کام جاری دکھائی دیتا ہے اور حالیہ تصاویر میں ہینگر کی چھت جزوی طور پر ہٹی ہوئی نظر آتی ہے ۔ "سندھ صوبے میں واقع بھولاری ایئربیس، جو کراچی کی بندرگاہی شہر سے 100 میل سے کم فاصلے پر ہے، ان اہم فوجی تنصیبات میں شامل تھا جنہیں ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران نشانہ بنایا۔ یہ بیس دسمبر 2017 میں قائم کیا گیا تھا اور پاکستان کی جدید ترین فضائی تنصیبات میں شمار ہوتا ہے ۔ یہاں پاک فضائیہ کا 19 اسکواڈرن اور ایک آپریشنل کنورژن یونٹ (او سی یو) موجود ہے، جو ایف 16-اے/بی بلاک 15 اے ڈی ایف لڑاکا طیارے چلاتے ہیں۔ یہ حملہ 9-10 مئی 2025 کی رات کو ہوا تھا، جب ہندوستان نے پاکستان کی جانب سے ہندوستانی فوجی مقامات پر میزائل حملوں کی کوشش کے جواب میں کارروائی کی۔ کمرشل سیٹلائٹ تصاویر اور تجزیہ کاروں کے مطابق بھولاری میں بڑے طیارہ ہینگر کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ بصری تجزیے میں چھت میں بڑا شگاف دکھائی دیا، جو ایک طاقتور حملے کے اثرات سے مطابقت رکھتا تھا۔ ہندوستانی فضائیہ کے ذرائع نے بتایا تھا کہ اس حملے میں برہموس سپرسونک کروز میزائل استعمال کیے گئے تھے۔ اس وقت بیس پر کئی مغربی ساختہ لڑاکا طیارے اور ایک ساب 2000 ایئربورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول (اے ای ڈبلیو اینڈ سی) پلیٹ فارم موجود تھا۔ دیگر ایئربیسز جنہیں آپریشن کے دوران نشانہ بنایا گیا ان میں نور خان، سرگودھا، رفیقی، مرید، چکلالہ، رحیم یار خان اور چونیاں شامل ہیں۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ نے اس حملے میں جانی نقصان کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ کئی فضائیہ کے اہلکار شہید ہوئے ۔ انہوں نے کہا کہ "دیکھیں سندھ میں کیا ہو رہا ہے۔ سندھ میں سات شہید ہیں۔ بھولاری میں جو حملہ ہوا اس میں فضائیہ کے چھ افسر اور ٹیکنیشن شہید ہوئے ۔ سندھ کا پہلا شہید بختار لغاری تھا، جو گھوٹکی میں شہید ہوا۔ "

حکومت گوا سے متعلق لوک سبھا میں پیش کردہ نجی بل منظور کرے: کانگریس

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے گوا کے عوام سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے، اسی لیے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کیپٹن ویریاتو فرنانڈس نے لوک سبھا میں ایک نجی بل پیش کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس بل میں گوا کی ہمہ جہتی ترقی سے متعلق انتظامات شامل ہیں، اس لیے اسے منظور کرانا ضروری ہے اور اگر ایسا نہیں ہوتا تو اس کے لیے تحریک چلائی جائے گی۔ کانگریس کے گوا انچارج مانیک راؤ ٹھاکرے ، ریاستی صدر امت پاٹکر اور گوا سے رکن پارلیمنٹ کیپٹن ویریاتو فرنانڈس نے ہفتہ کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ گوا کے مفادات کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا جا رہا ہے اور گوا کو تباہی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے ۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اب بھی گوا کو بچانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات نہ کیے گئے تو ریاست کی شناخت اور مستقبل دونوں خطرے میں پڑ جائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کیپٹن ویریاتو فرنانڈس نے گزشتہ سال گوا کی خوشحالی کے لیے لوک سبھا میں پرائیویٹ ممبر آئینی ترمیمی بل 2025 پیش کیا تھا۔ اس بل کی دفعات گوا کی خوشحالی کے لیے ہیں، اس لیے اسے منظور کرانا ضروری ہے ۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ قوانین اور ریاستی پالیسیاں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہیں اور گوا جیسی چھوٹی ریاست کو اپنی ماحولیاتی اور سماجی برداشت کی حد سے کہیں زیادہ دباؤ میں ڈالا جا رہا ہے ۔ پارٹی نے وزیر اعظم مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں انہوں نے گوا کے عوام سے بڑے وعدے کیے تھے ۔ اس دوران مقامی لوگوں کا ایک وفد بھی ان سے ملا تھا، لیکن وزیر اعظم اپنے وعدے بھول گئے اور گوا کو بچانے کے لیے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھا رہے ۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے گوا کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسپیشل اسٹیٹس بل لائیں گے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی کی "ڈبل انجن " حکومت نے گوا کو نقصان پہنچایا ہے۔ گوا کی آبادی تقریباً 16 لاکھ ہے جبکہ یہاں سالانہ 1.08 کروڑ سے زیادہ سیاح آتے ہیں، اس لیے مرکزی حکومت کی مدد بہت ضروری ہو جاتی ہے ۔ گوا میں ڈبل انجن حکومت ماحولیات کو نقصان پہنچا رہی ہے اور گزشتہ 10 برسوں میں تقریباً 76 مربع کلومیٹر جنگلات کاٹ دیے گئے ہیں۔

امرت کال میں قوم کی تعمیر کی بنیاد ہے نوجوان طاقت: پروفیسر شرما

نئی دہلی، 07فروری (یواین آئی) قوم کی تعمیر صرف حقوق کے مطالبے سے نہیں بلکہ فرائض کے بیدار اور ایماندارانہ ادائیگی سے ممکن ہے، اس لیے تعمیر کے لیے نوجوان طاقت کی اس اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ امرت کال میں یہی نوجوان طاقت قوم کی تعمیر کی سب سے مضبوط بنیاد ہے۔ یہ خیالات مرکزی سنسکرت یونیورسٹی کے آدرش یوجنا انچارج پروفیسر کلدیپ شرما نے یہاں 17 ویں قبائلی نوجوان تبادلہ پروگرام میں ظاہر کیے ۔ یہ پروگرام وزارتِ نوجوان پروگرام و کھیل کے تحت اور وزارتِ داخلہ کے تعاون سے 6 سے 12 فروری تک آنند دھام میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کا مقصد قبائلی نوجوانوں کو قوم کی سماجی و ثقافتی اداروں، قومی ورثے، قیادت کی صلاحیت اور قوم کی تعمیر کے بنیادی تصورات سے روشناس کرانا ہے۔ اس میں ملک کے مختلف قبائلی اکثریتی اضلاع سے آئے تقریباً 200 قبائلی نوجوان شریک ہیں، جبکہ سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، بی ایس ایف سمیت مختلف سکیورٹی ایجنسیوں کے 220 شرکاء بھی شامل ہیں۔ اس پروگرام میں چھتیس گڑھ کے بستر، بیجاپور، کانکیر، نارائن پور اور موہلا-منپور-امباگڑھ چوکی، جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم، مدھیہ پردیش کے بالاگھاٹ، اوڈیشہ کے کندھمال و کالاہانڈی اور مہاراشٹر کے گڑچیرولی اضلاع سے نوجوان شریک ہوئے ہیں۔ اس دوران "امرت کال میں قوم کی تعمیر اور حب الوطنی میں نوجوانوں کا کردار " کے موضوع پر خصوصی لیکچر منعقد کیا گیا، جس میں پروفیسر کلدیپ شرما نے کہا کہ نوجوانوں کو مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اپنے بنیادی حقوق و فرائض کی عملی سمجھ حاصل کرتے ہوئے قوم کی تعمیر میں اپنی فیصلہ کن کردار، قیادت کی صلاحیت، فعال شمولیت اور ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے ۔ پروگرام میں قومی نقطہ نظر، ثقافتی ہم آہنگی اور باہمی سمجھ کو مضبوط کرنے کے لیے مختلف ریاستوں سے آئے نوجوانوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے دنوں میں شرکاء کے لیے علاقائی دورے، ثقافتی تبادلے، ہنر کی ترقی، قیادت کی تربیت اور ہندوستان کی جمہوری اداروں سے تعارف سے متعلق مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔

رویندر اندراج نے بجٹ کو سماجی انصاف اور محروم طبقات کے بااختیار بنانے کو ترجیح دینے والا قرار دیا

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) دہلی کے سماجی فلاح و بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے مرکزی بجٹ کو ملک کی مجموعی ترقی اور "وِکست بھارت "2047 کے ہدف کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ مسٹر رویندر اندراج سنگھ نے ہفتہ کو پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پیش کیا گیا یہ بجٹ سماجی انصاف، شمولیتی ترقی اور محروم طبقات کے بااختیار بنانے کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی انصاف اور فلاح سے متعلق شعبوں کے لیے بجٹ میں تقریباً 12.5 فیصد اضافہ کر کے قریب 14,800 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے، جس سے کمزور اور محروم طبقات کے ارتقاء کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ درج فہرست ذات اور دیگر پسماندہ طبقات کے طلبہ اور نوجوانوں کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے تقریباً 9,200 کروڑ روپے سے زیادہ کا انتظام کیا گیا ہے، جس سے تعلیم، ہنر کی ترقی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معذور افراد کے بااختیار بنانے کے لیے بجٹ میں تقریباً 1,350 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے، جس سے معاون آلات، ہنر کی ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں گے۔ صحت کے شعبے میں ٹراما، ایمرجنسی خدمات اور کینسر ڈے کیئر سہولیات کے توسیع کا انتظام بھی سماج کے کمزور طبقات کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ دہلی کے کابینہ وزیر نے تعاون کے شعبے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تقریباً 1,150 کروڑ روپے کے انتظام کے ساتھ اس شعبے میں قریب 45 فیصد اضافہ کیا گیا ہے ، جس سے زراعت، ڈیجیٹلائزیشن، تربیت اور روزگار کو فروغ ملے گا۔ ساتھ ہی تعاون پر مبنی اداروں اور اسٹورز کے ذریعے عام شہریوں کو مناسب نرخوں پر ضروری اشیاء فراہم کرنے کی سمت بھی پہل کی گئی ہے ۔ دہلی میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے تربیت اور ادارہ جاتی ڈھانچہ تیار کرنے پر بھی کام کیا جائے گا۔

جنک پوری حادثے کے قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا: آشیش سود

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) دہلی کے وزیر برائے شہری ترقی آشیش سود نے ہفتہ کے روز جنک پوری میں جائے حادثہ کا معائنہ کیا اور کہا کہ اس معاملے میں کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ مسٹر سود نے معائنہ کے بعد کہا کہ جنک پوری میں پیش آنے والا یہ واقعہ انتہائی تشویش ناک ہے ۔ یہ صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ نظام کی جواب دہی سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے ۔ دہلی کے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے اور کسی بھی سطح پر لاپروائی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج تمام متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ جائے وقوعہ کا مشترکہ معائنہ کیا گیا ہے۔ واقعے کی اصل وجوہات کی تکنیکی اور انتظامی دونوں سطحوں پر گہری جانچ کرائی جائے گی۔ اس واقعے میں جو بھی افسر، ایجنسی یا ٹھیکیدار براہ راست یا بالواسطہ طور پر قصوروار پایا گیا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ جنک پوری علاقے کے بنیادی ڈھانچے کا مجموعی سیکورٹی آڈٹ کرایا جائے گا تاکہ آئندہ ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کا واضح کہنا ہے کہ دہلی میں عوام کی سلامتی پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی مداخلت کے بعد اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے ۔ ابتدائی طور پر جن افسران پر لاپروائی کا شبہ پایا گیا ہے انہیں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور سب لوگ اس سے دکھی ہیں۔ اس حادثے میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی، جسے واپس نہیں لایا جا سکتا، لیکن یہ یقینی بنایا جائے گا کہ قصورواروں کو کسی صورت بخشا نہ جائے ۔ وزیر اعلیٰ خود پورے معاملے کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں اور ان کی ہدایات کے مطابق تمام کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ شہری ترقی کے وزیر نے کہا کہ جہاں یہ حادثہ پیش آیا وہ ایک انتہائی مصروف سڑک ہے جو کاس پوری اور آس پاس کے علاقوں کو جوڑتی ہے۔ تعمیراتی کام میں عارضی تاخیر کے باوجود عوام کو کم سے کم پریشانی ہو، اس کے لیے دہلی پولیس، ٹریفک پولیس، میونسپل کارپوریشن، دہلی جل بورڈ اور پی ڈبلیو ڈی کے افسران نے مشترکہ معائنہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنک پوری میں ایک موٹر سائیکل سوار کمل کی گڑھے میں گرنے سے موت ہو گئی تھی۔

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے کا خاکہ جاری

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے پر دونوں ممالک کی جانب سے ہفتہ کے روز ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان میں زراعت، ماہی گیری، بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور دیگر محنت پر مبنی شعبوں میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرے گا اور اس سے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ ٹیکنالوجی، اختراع اور عالمی سپلائی چین کے میدان میں تعاون مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان طے پائے اس اتفاق کو ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے عزم کی عکاسی قرار دیا۔ صنعت و تجارت کی وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ "امریکہ اور ہندوستان یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ وہ باہمی طور پر مفید تجارت سے متعلق ایک عبوری معاہدے کے فریم ورک پر متفق ہو گئے ہیں۔" بیان کے مطابق آج جاری کیا گیا یہ خاکہ 13 فروری 2025 کو صدر ڈونالڈ جے ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے شروع کیے گئے وسیع تر ہند-امریکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) مذاکرات کے لیے دونوں ممالک کے عزم کی توثیق کرتا ہے، جس میں مارکیٹ تک رسائی کو مزید آسان بنانے کے عزم شامل ہوں گے اور اس سے زیادہ پائیدار سپلائی چین کو حمایت حاصل ہوگی۔ عبوری معاہدے کی کلیدی شرائط کا خاکہ پیش کرنے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کی تمام صنعتی اشیا پر محصولات کو ختم یا کم کر دے گا اور امریکی غذائی و زرعی مصنوعات کی ایک وسیع رینج پر ٹیرف ختم یا کم کرے گا۔ ان میں ڈرائیڈ ڈسٹلرز گرینز (ڈی ڈی جی)، جانوروں کے چارے کے لیے سرخ جوار، میوہ جات، تازہ اور پراسیس شدہ پھل، سویابین تیل، شراب اور اسپرٹس سمیت دیگر مصنوعات شامل ہیں۔ اس کے تحت ہندوستان کے ساتھ تجارت سے متعلق امریکہ کے 2 اپریل 2025 کے سرکاری حکم میں ترمیم کی گئی ہے ۔ ان ترامیم کے مطابق ہندوستان میں تیار شدہ اشیا پر امریکہ میں 18 فیصد کی باہمی ٹیرف شرح لاگو ہوگی۔ اس ٹیرف کے دائرے میں آنے والی اشیا میں ٹیکسٹائل اور ملبوسات، چمڑا اور جوتے ، پلاسٹک اور ربڑ، نامیاتی کیمیکلز، گھریلو سجاوٹ، دستکاری مصنوعات اور بعض مشینری شامل ہیں۔ عبوری معاہدے کی کامیاب تکمیل کے بعد امریکہ گزشتہ سال 5 ستمبر کو جاری کردہ حکم میں بھی ترمیم کرے گا اور ٹیرف ایڈجسٹمنٹ سے متعلق اپنے حکم میں شامل کئی اشیا پر جوابی ٹیرف ختم کر دے گا۔ ان اشیا میں جنیرک ادویات، قیمتی پتھر اور ہیرے اور طیاروں کے پرزے شامل ہیں۔ امریکہ ہندوستان کے بعض طیاروں اور طیاروں کے پرزوں پر عائد وہ ٹیرف بھی ختم کرے گا جو 8 مارچ 2018 اور 30 جولائی 2025 کے احکامات کے تحت قومی سلامتی کے خدشات کو دور کرنے کے لیے لگائے گئے تھے ۔ اسی طرح امریکی قومی سلامتی کی ضروریات کے مطابق ہندوستان کو آٹو موبائل پرزوں کی برآمد کے لیے ٹیرف ریٹ کوٹہ (ٹی آر کیو) دیا جائے گا، جن پر 17 مئی 2019 کے حکم اور بعد کی ترامیم کے تحت قومی سلامتی کی بنیاد پر ٹیرف عائد تھا۔ عبوری معاہدے کے تحت امریکی سیکشن 232 کی فارماسیوٹیکلز اور فارما اجزا سے متعلق تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر ہندوستان کو جنیرک فارماسیوٹیکلز اور ان کے اجزا کے تعلق سے بات چیت کے ذریعہ حل نکل جائیں گے ۔ مشترکہ بیان کے مطابق دونوں ممالک ایک دوسرے کو باہمی مفاد کے شعبوں میں مسلسل بنیادوں پر ترجیحی مارکیٹ رسائی فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ امریکہ اور ہندوستان ایسے اصل کے ضابطے قائم کریں گے جن سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ معاہدے کے فوائد بنیادی طور پر انہی دونوں ممالک کو حاصل ہوں۔ دونوں فریق دوطرفہ تجارت کو متاثر کرنے والی غیر ٹیرف رکاوٹوں کو دور کرنے پر بھی کام کریں گے۔ مشترکہ بیان کے مطابق ہندوستان نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ وہ امریکی طبی آلات کی تجارت میں طویل عرصے سے موجود رکاوٹوں کو دور کرے گا؛ امریکی اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) مصنوعات کے لیے مارکیٹ رسائی میں تاخیر یا مقداری پابندیاں عائد کرنے والی محدود درآمدی لائسنسنگ کے طریقہ کار کو ختم کرے گا اور معاہدے کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر مثبت نتائج کی سمت میں یہ طے کرے گا کہ آیا امریکی یا بین الاقوامی معیارات، جن میں ٹیسٹنگ کی ضروریات بھی شامل ہیں، ہندوستانی مارکیٹ میں داخل ہونے والی امریکی برآمدات کے مخصوص شعبوں کے لیے قابل قبول ہیں یا نہیں۔ دونوں ممالک نے دیرینہ خدشات کے حل کے لیے مل کر کام کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ہندوستان نے امریکی غذائی اور زرعی مصنوعات کی تجارت میں موجود طویل عرصے کی غیر ٹیرف رکاوٹوں کو بھی دور کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ تجارت سے متعلق تکنیکی ضوابط کی تعمیل کو آسان بنانے کے مقصد سے دونوں فریق باہمی طور پر طے شدہ شعبوں میں اپنے اپنے معیارات اور مطابقتی جانچ کے طریقہ کار پر تبادلۂ خیال کریں گے ۔ اگر کسی بھی ملک کی جانب سے مقررہ ٹیرف میں کسی قسم کی تبدیلی کی جاتی ہے تو دونوں فریق اپنی اپنی ذمہ داریوں میں ترمیم کر سکتے ہیں۔ بیان کے مطابق امریکہ اور ہندوستان دوطرفہ تجارتی معاہدہ (بی ٹی اے) کی بات چیت کے ذریعے مارکیٹ رسائی کے مواقع کو مزید وسعت دینے کے لیے کام کریں گے ۔ وزارت تجارت نے کہا کہ "امریکہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ بی ٹی اے مذاکرات کے دوران ہندوستانی اشیا پر ٹیرف کم کرنے کی ہندوستان کی درخواست کو ذہن میں رکھے گا۔" امریکہ اور ہندوستان نے اقتصادی سلامتی کی باہمی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے تاکہ سپلائی چین کی پائیداری اور اختراع کو فروغ دیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے تیسرے فریق کی غیر بازاری پالیسیوں سے نمٹنے کے لیے تکمیلی اقدامات کیے جائیں گے اور اندرونی و بیرونی سرمایہ کاری کے جائزے اور برآمدی کنٹرولز پر تعاون میں اضافہ کیا جائے گا۔ ہندوستان نے آئندہ پانچ برسوں میں امریکہ سے 500 ارب ڈالر مالیت کی توانائی مصنوعات، طیارے اور ان کے پرزے ، قیمتی دھاتیں، ٹیکنالوجی مصنوعات اور کوکنگ کوئلہ خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ دونوں ممالک گرافکس پروسیسنگ یونٹس (جی پی یو) اور ڈیٹا سینٹرز میں استعمال ہونے والی دیگر اشیا سمیت ٹیکنالوجی مصنوعات کی تجارت میں نمایاں اضافہ کریں گے اور مشترکہ تکنیکی تعاون کو وسعت دیں گے۔ امریکہ اور ہندوستان نے ڈیجیٹل تجارت میں امتیازی یا بوجھل طریقوں اور دیگر رکاوٹوں کو دور کرنے اور بی ٹی اے کے حصے کے طور پر مضبوط، پرعزم اور باہمی طور پر مفید ڈیجیٹل تجارتی ضابطوں کے قیام کے لیے واضح راستہ طے کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ دونوں ممالک اس فریم ورک پر فوری طور پر عملدرآمد کریں گے اور عبوری معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے کام جاری رکھیں گے تاکہ طے شدہ روڈمیپ کے مطابق ایک جامع اور باہمی طور پر مفید بی ٹی اے کو مکمل کیا جا سکے۔

وزیر اعظم مودی کا دورۂ ملائیشیا، دوطرفہ اسٹریٹجک تعلقات مضبوط بنانے پر توجہ

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز ملائیشیا کے دوروزہ سرکاری دورے کا آغاز کیا، جس کا مقصد جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط بنانا اور 2024 میں قائم ہندوستان-ملائیشیا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی رفتار دینا ہے۔ وزیر اعظم مودی ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کی دعوت پر دوروزہ دورے پر ہیں۔ یہ 2015 کے بعد ہندوستانی وزیر اعظم کا ملائیشیا کا تیسرا دورہ ہے، جو ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی اور انڈو-پیسیفک وژن میں ملائیشیا کی بڑھتی اسٹریٹجک اور اقتصادی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے ۔ ایک خاص سفارتی انداز میں وزیر اعظم مودی کا کوالالمپور پہنچنے پر ذاتی طور پر وزیر اعظم انور ابراہیم نے استقبال کیا۔ اس موقع پر ملائیشیا کے وزیر برائے انسانی وسائل رامن رام کرشنن اور نائب وزیر خارجہ لوکا ئیسمان بن آونگ ساؤنی بھی موجود تھے ۔ پرتپاک استقبال کے بعد رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا، جس میں دونوں ممالک کے مشترکہ تہذیبی اور ثقافتی روابط کو اجاگر کیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ استقبال ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان قریبی عوامی روابط اور باہمی احترام کی علامت ہے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ یہ دورہ دونوں لیڈروں کے ایک مستحکم، خوشحال اور ہمہ گیر انڈو-پیسیفک خطے کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ اس دورے کے دوران دونوں وزرائے اعظم تجارت و سرمایہ کاری، دفاع و سلامتی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی اور عوامی روابط سمیت کئی شعبوں میں تعاون پر تفصیلی بات چیت کریں گے ۔ اس کے علاوہ علاقائی اور عالمی امور بھی مذاکرات کا اہم حصہ ہوں گے ۔ ہندوستان اور ملائیشیا نے 2024 میں اپنے تعلقات کو جامع اسٹریٹجک شراکت داری تک بڑھایا تھا، جو کئی دہائیوں سے جاری سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی تعلقات پر مبنی ہے۔ ملائیشیا آسیان میں ہندوستان کا ایک اہم شراکت دار ہے اور یہ تعلق ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی، انڈو-پیسیفک حکمت عملی اور وژن مہاساگر کا اہم ستون سمجھا جاتا ہے ، جس میں سمندری شعبے میں ترقی، سلامتی اور مشترکہ خوشحالی پر زور دیا جاتا ہے ۔ حکام کے مطابق وزیر اعظم کا یہ دورہ ملائیشیا اور مجموعی طور پر آسیان کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ہندوستان کے پختہ عزم کا مظہر ہے، جس سے تعاون کی نئی راہیں کھلیں گی۔ ملائیشیا میں مقیم بڑی ہندوستانی برادری اور دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی روابط کے باعث، اس دورے سے دوطرفہ شراکت داری کو نئی رفتار ملنے کی توقع ہے۔

کونو نیشنل پارک میں پانچ چیتا کے بچوں کی پیدائش، تعداد 35 ہو گئی

نئی دہلی، 7فروری (یواین آئی) کونو نیشنل پارک میں نمیبیا سے لائی گئی مادہ چیتا آشا نے پانچ بچوں کو جنم دیا ہے ۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے ہفتہ کے روز یہ جانکاری دی۔ وزیر نے کہا کہ "پروجیکٹ چیتا کے لیے یہ بہت فخر اور خوشی کا لمحہ ہے کیونکہ نمیبیا کی چیتا آشا دوسری بار ماں بنی ہے اور اس نے ہفتہ کے روز کونیشنل پارک میں پانچ بچوں کو جنم دیا۔ "انہوں نے کہا کہ "ان پانچ نئے بچوں کے ساتھ ہندوستان میں پیدا ہونے والے زندہ بچوں کی تعداد 24 ہو گئی ہے۔ ہندوستانی سرزمین پر چیتوں کی آٹھویں بار کامیاب پیدائش ہوئی ہے۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ماحولیاتی بیداری پر مبنی قیادت میں شروع کی گئی ہندوستان کی چیتا تحفظ مہم میں ایک اہم سنگِ میل ہے ۔ "مسٹر یادو نے اس پیش رفت کو اجتماعی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ "یہ کامیابی زمینی سطح پر مسلسل محنت کرنے والے فیلڈ اسٹاف اور ویٹرنری ڈاکٹروں کی لگن، مہارت اور عزم کا ثبوت ہے۔ ان کی آمد کے بعد ہندوستان میں چیتوں کی کل تعداد اب 35 ہو گئی ہے۔ "

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۸/فروری ۲۰۲۶ء

International
عالمی

Aawami news
Kolkata
Sunday, 8th February 2026
Also published from Ranchi & Patna

قتل کے بعد جنسی درندگی: شیر کے ٹیٹو نے سیریل کلر کو پکڑوایا

ڈیٹرائٹ، 7فروری (یو این آئی) سال 2000 کے ابتدائی مہینوں میں امریکی شہر ڈیٹرائٹ اور اس کے نواحی علاقوں میں سیریل کلر کے ہاتھوں نوجوان خواتین کے قتل کی پراسرار وارداتوں نے عوام کو خوف میں مبتلا کردیا تھا۔ شہر کے ویران علاقوں سے ایک کے بعد ایک لاش ملنے کے واقعات نے علاقہ مکینوں کو خوفزدہ کردیا اور تفتیش کاروں کے سامنے ایک اور بھیانک خدشہ کو تقویت مل رہی تھی کہ ان وارداتوں میں ملوث خطرناک سیریل کلر شہر کی گلیوں میں اب بھی آزادانہ گھوم رہا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق دو جنوری 2000 کو ڈیٹرائٹ سے باہر ڈیئربورن ہائٹس میں برف سے جمے دریا سے ایک نیم برہنہ خاتون کی لاش برآمد ہوئی جس پر ابتدا میں خودکشی کا امکان ظاہر کیا جارہا تھا۔ تاہم بعد ازاں پولیس نے خودکشی کے امکان کو خود ہی مسترد کردیا اور شبہ ظاہر کیا کہ خاتون کو قتل کے بعد پل سے نیچے پھینکا گیا تھا، تفتیشی افسر کے مطابق اس جرم کے دو مقاصد تھے پہلا اسے قتل کرنا اور دوسرا لاش کو ٹھکانے لگانا تھا۔ پولیس نے پہلے تو لاش کی اطلاع دینے والے شہری کو مشکوک جان کر اس سے تفتیش کی تاہم چند سوالات کے بعد ہی اسے چھوڑ دیا، لیکن اگلے ہی روز پوسٹ مارٹم رپورٹ نے انکشاف کیا کہ خاتون کو گلا دبا کر قتل کیا گیا تھا اور قتل کے بعد لاش کے ساتھ جنسی زیادتی کے شواہد بھی ملے ہیں۔ مقتولہ کی شناخت فنگر پرنٹس کے ذریعے ہوئی جس کے مطابق اس کا نام وینڈی جورڈن تھا جس کی عمر 39 سال تھی مقتولہ اس سے قبل بھی جسم فروشی کے متعدد مقدمات میں گرفتار ہوچکی تھی۔ پولیس نے اپنے طور پر ہر ممکن کوشش کی لیکن کامیابی نہ مل سکی اور نہ ہی مسئلے کا کوئی سرا ملا کہ خاطر خواہ حل ہی نکل آئے۔ ماہرین کے مطابق لاشوں کو چھپانے کے بجائے کھلے عام چھوڑنا اس بات کا اشارہ تھا کہ قاتل خود بھی کسی حد تک گرفتار ہونا چاہتا تھا۔ وقتاً فوقتاً جن تین خواتین کی لاشیں ملیں ان کی شناخت 20 سالہ روبن براؤن 32 سالہ روز میری فیلٹ اور 34 سالہ کیلی ہوڈ کے طور پر ہوئی جو سب ماضی میں گرفتار ہوچکی تھیں۔ تفتیش میں ایک اہم موڑ اُس وقت آیا جب دو خواتین جو قاتل کے حملے سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئی تھیں وہ اچانک سامنے آئیں جنھوں نے بتایا کہ حملہ آور سفید فام شخص سرخ بالوں والا تھا، جیپ چلاتا تھا، اس کے بازو پر شیر کا ٹیٹو بنا ہوا تھا اور اس نے 'ایرک 'نام کا بیج لگایا ہوا تھا۔ 11 اپریل کی رات پولیس نے ایک جیپ کو روکا، جس کے ڈرائیور کے بازو پر شیر کا ٹیٹو موجود تھا، اس نے اپنا نام جان ایرک آرمسٹرانگ بتایا۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش کے دوران ایک خاتون نے اس کو باقاعدہ شناخت کیا اور دعویٰ کیا کہ یہی شخص اسے قتل کرنے کی کوشش کرچکا ہے۔ دوران تفتیش ڈی این اے کا ذکر کرنے پر ملزم نے آرمسٹرانگ نے اعتراف جرم کیا اور بتایا کہ وہ خواتین کو ساتھ لے جاتا، ان سے جنسی تعلق قائم کرتا اور پھر ہاتھوں یا ان کی ٹائٹس سے گلا دبا کر قتل کر دیتا۔ اس نے تسلیم کیا کہ وہ لاشوں کے ساتھ جنسی بدفعلی بھی کیا کرتا تھا۔ آرمسٹرانگ نے وینڈی جورڈن کے قتل کا بھی اعتراف کیا اور بتایا کہ چونکہ وہ اس وقت ریلوے ٹریک سے واقف نہیں تھا، اس لیے اس نے لاش کو پل سے دریا میں پھینک دیا۔ مزید برآں اس نے نیوی میں ملازمت کے دوران سنگاپور، تھائی لینڈ اور ہانگ کانگ میں بھی خواتین کے قتل کا اعتراف کیا، جس سے اس کی وارداتوں کی تعداد 20 تک جا پہنچی۔ مارچ 2001 میں جان ایرک آرمسٹرانگ کو وینڈی جورڈن کے قتل میں عمر قید کی سزا سنائی گئی، بعد ازاں دیگر مقدمات میں مزید عمر قید اور 31 سال قید کی سزائیں دی گئیں۔ ایک ایسا قاتل جس نے ڈیٹرائٹ کو برسوں تک خوف کے سائے میں رکھا، آج وہی 49 سالہ جان ایرک آرمسٹرانگ مشی گن کی جیل میں پانچ سزائیں کاٹ رہا ہے۔

ٹرمپ نے سابق صدر اوباما اور اہلیہ کی انتہائی توہین آمیز اے آئی ویڈیو پوسٹ کردی

واشنگٹن، 7فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر باراک اوباما اور ان کی اہلیہ مشال اوباما کی انتہائی توہین آمیز اے آئی ویڈیو پوسٹ کردی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر اوباما اور خاتون اول مشال اوباما کی انتہائی توہین آمیز اے آئی ویڈیو پوسٹ کی تاہم سوشل میڈیا پر تنقید کے بعد انہیں پوسٹ ڈیلیٹ کرنا پڑگئی۔ ویڈیو میں اوباما اور ان کی اہلیہ کو بن مانس دکھایا گیا، جس پر وائٹ ہاؤس نے دعویٰ کیا تھا کہ ایک اسٹاف نے یہ ویڈیو غلطی سے پوسٹ کردی تھی جسے ڈیلیٹ کردیا گیا ہے۔ تاہم سابق صدارتی امیدوار کملا ہیرس نے کہا کہ وائٹ ہاؤس کی جانب سے معاملے پر پردہ ڈالنے کی اس کوشش پر کسی کو بھی یقین نہیں کیونکہ پہلے اس ویڈیو کا دفاع کیا گیا تھا۔ کملا ہیرس نے مزید کہا کہ ہم سب کو اچھی طرح پتہ ہے کہ ٹرمپ ہے کون اور اس کے نظریات کیا ہیں؟ ادھر ڈیموکریٹک رہنما برنی سینڈرز نے ویڈیو پوسٹ کرکے کہا کہ کیا ری پبلکنز ساتھی اس نسل پرست شخص کے سامنے گھٹنے ٹیکتے رہیں گے؟ دوسری جانب اسی حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے اوباما سے متعلق پوسٹ مکمل نہیں دیکھی، جیسے ہی پتہ چلا ہم نے پوسٹ کو ہٹادیا، غلطی نہیں کی، ہزاروں چیزوں کو دیکھتا ہوں۔

مصر میں ابوفانا خانقاہ کے اندر دیوار گرنے سے چار بچے ہلاک

قاہرہ، 7فروری (یو این آئی/اسپوتنک) مصر کے صوبہ منیا میں واقع قدیم قبطی آرتھوڈوکس خانقاہ سینٹ فانا (ڈیئر ابوفانا، جسے خانقاہ صلیب بھی کہا جاتا ہے) کے اندر دیوار گرنے سے چار بچوں کی موت ہوگئی۔ یہ بات مصری میڈیا نے رپورٹ میں بتائی۔ روزنامہ المصری الیوم نے اطلاع دی ہے کہ یہ حادثہ جمعہ کو اس وقت پیش آیا جب چوتھی صدی کی خانقاہ کی عمارتوں میں سے ایک کی اندرونی دیوار گرگئی۔ خانقاہ میں آنے والے زائرین پر تعمیراتی بلاکس اور بڑے پتھر گرے، جس کا نام ایک قبطی عیسائی سنت سینٹ فانا کے نام پر رکھا گیا تھا۔ اخبار کے مطابق چار بچوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔

بنگلہ دیش میں امیر جماعت اسلامی کا بی این پی چیئرمین کو عوامی مباحثے کا چیلنج

ڈھاکہ، 7فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر شفیق الرحمان نے بی این پی کے چیئرمین طارق رحمان کو براہ راست عوامی مباحثہ کرنے کا چیلنج کردیا۔ بنگلہ دیش جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر شفیق الرحمان نے آج بی این پی کے چیئرمین طارق رحمان کو دعوت دی ہے کہ وہ قوم کے سامنے براہِ راست عوامی مباحثے میں شریک ہوں، جہاں دونوں رہنما اپنے اپنے سیاسی وژن اور انتخابی منشور پیش کریں۔ ڈاکٹر شفیق الرحمان نے اپنے فیس بک پیج پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بنگلہ دیش میں سیاسی جواز صرف آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتا ہے اور شفافیت و اعتماد کے بغیر کوئی بھی انتخابی نتیجہ عوامی قبولیت حاصل نہیں کرسکتا۔ امیر جماعت اسلامی نے لکھا کہ سیاسی جواز صرف آزاد اور منصفانہ انتخابات سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ انصاف اور اعتماد کے بغیر کوئی بھی نتیجہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کرسکتا۔ جولائی 2024 کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے جماعتِ اسلامی کے امیر نے کہا کہ سیاسی قیادت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نئی نسل کو سیاست کا ایک نیا، مہذب اور غیر تصادمی انداز دکھائے۔ ڈاکٹر شفیق الرحمان نے کہا کہ جولائی انقلاب کے بعد ہم پر لازم ہے کہ ہم نوجوانوں کو یہ ثابت کریں کہ سیاست مہذب، شائستہ اور غیر محاذ آرائی پر مبنی بھی ہوسکتی ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ دونوں رہنما میڈیا اور عوام کے سامنے ایک ساتھ آئیں تاکہ سیاست کا ایسا انداز پیش کیا جاسکے جو تنقید کو قبول کرنے والا، جوابدہ اور شفاف ہو۔ بی این پی چیئرمین کی جانب سے حال ہی میں پیش کیے گئے سیاسی منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے طارق رحمان کو ایک ایسے براہِ راست عوامی فورم پر آنے کی دعوت دی جہاں دونوں جماعتیں اپنے انتخابی منشور پیش کریں اور عوام خود فیصلہ کرسکیں۔ تاہم اس تجویز پر بی این پی کی جانب سے تاحال کوئی عوامی ردِعمل سامنے نہیں آیا۔

وزیر خارجہ فیدان کی یورپی یونین کے توسیع کمشنر سے باہمی تعاون کو بڑھانے کی اپیل

انقرہ، 7فروری (یو این آئی) وزیرِ خارجہ ہاقان فیدان نے انقرہ میں یورپی یونین کی توسیع کمشنر مارٹا کوس سے ملاقات کی، جس دوران دونوں فریقوں نے بدلتی ہوئی جیو پولیٹیکل صورتِ حال کے تناظر میں بات چیت اور تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جمعرات کو ملاقات کے بعد جاری کیے گئے ایک مشترکہ تحریری بیان میں فیدان اور کوس نے ترکیہ کی یورپی یونین میں امیدواری کی حیثیت کی تصدیق کی اور علاقائی استحکام اور اقتصادی لچک بڑھانے میں ترکیہ-یورپی یونین تعلقات کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیا۔ فیدان نے کہا کہ دوطرفہ تعلقات میں موجود رکاوٹیں بلا تاخیر دور کی جانی چاہئیں اور مزید جامع، ادارہ جاتی اور کثیرالجہتی دائرہ کار میں تعاون کو بڑھایا جائے۔ دونوں فریقین نے حالیہ بات چیت میں رفتار کی بحالی کو خوش آئند قرار دیا اور بات چیت کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ بیان کے مطابق گزشتہ سال کے دوران پیش رفت میں پانچ اعلیٰ سطحی مکالماتی اجلاس منعقد ہونا، عارضی تحفظ کے تحت پناہ گزینوں کی میزبانی کے لیے ترکیہ کی کوششوں پر یورپی یونین کی جاری حمایت، اور ترک شہریوں کے لیے کثیر داخلہ شینگن ویزے تک رسائی آسان بنانے کے اقدامات شامل تھے۔ دونوں فریقین نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ حالیہ عالمی اور علاقائی تبدیلیوں نے ترکیہ-یورپی یونین تعاون کی اسٹریٹجک قدر کو مزید نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر بحیرہ اسود، جنوبی قفقاز اور وسطی ایشیا میں سکیورٹی اور علاقائی رابطہ کاری میں قریبی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے توانائی، نقل و حمل، ڈیجیٹلائزیشن اور تجارت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فیدان نے کسٹمز یونین کی تازہ کاری کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر زور دیا اور عالمی تجارتی رجحانات میں تبدیلیاں، جیو پولیٹیکل غیر یقینی صورتحال، سپلائی چین کی کمزوریوں اور ماحولیاتی و ڈیجیٹل منتقلیوں کو اس کی وجوہات قرار دیا۔ دونوں طرفین نے کہا کہ وہ کسٹمز یونین کی مکمل استعداد پر عمل درآمد کرنے کے لیے بات چیت جاری رکھیں گے تاکہ مقابلہ جاتی صلاحیت اور اقتصادی لچک کو تقویت ملے۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں فریقوں نے یورپی انویسٹمنٹ بینک کی ترکیہ میں سرگرمیوں کی بتدریج بحالی کو خوش آئند قرار دیا اور جدت پر مبنی اور پائیدار منصوبوں پر تعاون کو مضبوط کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ کوس نے یاد دلایا کہ قانون کی بالادستی اور جمہوری معیارات پر بات چیت ترکیہ-یورپی یونین تعلقات کا لازمی جزو ہے۔ کوس نے 2023 میں ترکیہ میں آنے والے تباہ کن زلزلوں کی برسی پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے یورپی یونین کی یکجہتی کی توثیق کی، جس میں ہنگامی امداد اور تعمیر نو کے لیے 1.2 بلین ڈالر شامل ہیں۔ فیدان نے یورپ کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لیے ترکیہ-یورپی یونین یکجہتی کے تسلسل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

برطانوی وزیراعظم نے اپسٹین متاثرین سے معافی مانگ لی

لندن، 7فروری (یو این آئی) برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے اپسٹین متاثرین سے معافی مانگ لی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق سر کیئر اسٹارمر نے جمعرات کو اس بنا پر جیفری اپسٹین کے متاثرین سے معافی مانگ لی کہ انھوں نے پیٹر مینڈلسن کو امریکہ میں سفیر مقرر کیا تھا، جن پر الزام ہے کہ ان کا جنسی مجرم اپسٹین کے ساتھ قریبی تعلق رہا۔ ملکی میڈیا کے مطابق برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے جمعرات کے روز اپنے سابق امریکی سفیر پیٹر مینڈلسن پر شدید تنقید کی۔ انھوں نے برطانوی سیاست کے مختلف حلقوں میں پائے جانے والے غصے کو کم کرنے کی کوشش کی اور کہا کہ انھیں افسوس ہے کہ انھوں نے مینڈلسن کو سفیر مقرر کرنے سے پہلے اس کی "باتوں پر یقین " کرلیا تھا، جو بعد میں جھوٹ ثابت ہوئیں۔ کیئر اسٹارمر اس حوالے سے شدید دباؤ میں ہیں کیوں کہ دسمبر 2024 میں انھوں نے مینڈلسن کو واشنگٹن میں برطانیہ کا سفیر مقرر کیا تھا، حالاں کہ اس وقت جنسی مجرم جیفری اپسٹین کے ساتھ مینڈلسن کے تعلقات پہلے ہی معلوم تھے۔ امریکی محکمۂ انصاف کی جانب سے گزشتہ ہفتے جاری کی گئی فائلوں میں ایسی ای میلز شامل تھیں، جن سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ تعلقات کس قدر گہرے اور تاریک تھے۔ ان دستاویزات سے یہ بھی عندیہ ملا کہ مینڈلسن نے اپسٹین کو سرکاری دستاویزات لیک کیں، اور یہ کہ اپسٹین نے مینڈلسن یا اُس کے اُس وقت کے پارٹنر (جواب اس کے شوہر ہیں) کو کی گئی ادائیگیوں کا ریکارڈ بھی رکھا ہوا تھا۔ جنوبی انگلینڈ میں ایک خطاب کے آغاز پر اسٹارمر نے کہا کافی عرصے سے یہ بات عوامی طور پر معلوم تھی کہ مینڈلسن، اپسٹین کو جانتا تھا، لیکن ہم میں سے کسی کو بھی اس تعلق کی گہرائی اور تاریکی کا اندازہ نہیں تھا۔ واضح رہے کہ مینڈلسن، جو کہ لیبر پارٹی کے دورِ حکومت میں حکومتی وزیر رہ چکے ہیں، نے اپسٹین اسکینڈل کے بعد منگل کے روز پارلیمنٹ کے ایوانِ بالا، ہاؤس آف لارڈز، کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اب وہ سرکاری عہدے کے دوران مبینہ بدعنوانی کے الزام میں پولیس کی تفتیش کی زد میں ہیں۔ اسٹارمر نے مینڈلسن پر تنقید کرتے ہوئے کہا مجھ سے جھوٹ بولا گیا، جھوٹ بولا گیا، دھوکہ دیا گیا، لیبر پارٹی کے اراکینِ پارلیمنٹ میں جو غصہ اور مایوسی ہے، میں اسے سمجھتا ہوں، درحقیقت میں خود بھی اس غصے اور مایوسی میں شریک ہوں۔ اپسٹین کے متاثرین سے مخاطب ہوتے ہوئے انھوں نے کہا "آئی ایم سوری، آپ کے ساتھ جو کچھ کیا گیا، اس پر مجھے افسوس ہے، اس پر افسوس ہے کہ اختیار رکھنے والے اتنے لوگوں نے آپ کو ناکام کیا، اور اس بات پر بھی افسوس ہے کہ میں نے مینڈلسن کے جھوٹ پر یقین کیا اور انھیں مقرر کیا۔ امریکی محکمۂ انصاف کی جانب سے جاری کی گئی ای میلز سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2009 میں مینڈلسن نے ایک سرمایہ کار (فنانسر) کو ممکنہ برطانوی اثاثہ جات کی فروخت اور ٹیکس میں تبدیلیوں سے متعلق ایک سرکاری یادداشت بھیجی تھی، جب کہ 2010 میں انھوں نے یورپی یونین کے قرض بحران کے دوران 500 ارب یورو کے بیل آؤٹ پیکج کے بارے میں اپسٹین کو پیشگی اطلاع دی تھی۔ اگرچہ اسٹارمر نے گزشتہ ستمبر میں مینڈلسن کو برطرف کردیا تھا، تاہم ان کے مخالفین اور حتیٰ کہ ان کی اپنی جماعت کے بعض اراکین کا کہنا ہے کہ حالیہ انکشافات نے اسٹارمر کے فیصلے اور فہم و فراست پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق اسٹارمر پہلے ہی برطانوی عوام میں بے حد غیر مقبول ہیں، اور ان کی اپنی پارٹی کے بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ ان کا عہدہ خطرے میں ہے۔

امریکی جج نے ٹرمپ کی روکی گئی 16 ارب ڈالر کے نیویارک ٹنل منصوبے کی فنڈنگ بحال کردی

نیویارک/واشنگٹن، 7فروری (یو این آئی) امریکی عدالت نے صدر ٹرمپ کی جانب سے روکی گئی نیویارک کے ٹنل منصوبے کی فنڈنگ بحال کرنے کا حکم دے دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق نیویارک کے ایک وفاقی جج نے جمعے کے روز نیویارک اور نیوجرسی میں اہم ریلوے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے مختص 16 ارب ڈالر کے منصوبے کی فنڈنگ بحال کردی ہے، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے روک دی تھی۔ اس گیٹ وے منصوبے کے تحت مین ہٹن اور نیوجرسی کے درمیان مسافر ٹرینوں کے لیے ایک نئی سرنگ تعمیر کی جائے گی، جب کہ 100 سال پرانی اس سرنگ کی مرمت بھی کی جائے گی جسے روزانہ 2 لاکھ سے زائد مسافر اور 425 ٹرینیں استعمال کرتی ہیں۔ موجودہ ہڈسن سرنگ 2012 میں سمندری طوفان سینڈی کے باعث شدید متاثر ہوئی تھی اور اسے بار بار ہنگامی مرمت کی ضرورت پڑتی ہے، جس کے نتیجے میں ملک کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی مسافر ریل لائن پر سفر میں خلل پڑتا ہے۔ مین ہٹن میں امریکی ڈسٹرکٹ جج جینیٹ وارگاس نے یہ عبوری فیصلہ اس وقت سنایا جب نیویارک اور نیوجرسی نے کہا کہ فنڈز کی کمی کے باعث تعمیراتی کام رکنے والا ہے۔ وارگاس نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے فنڈز منجمد کرنے کا حکم من مانی کارروائی تھا، جس میں قانونی طریقہ کار کی خلاف ورزی کی گئی۔ اس عدالتی فیصلے کے بعد منصوبے پر کام دوبارہ شروع ہونے کی راہ ہموار ہوگئی ہے، عدالت نے قرار دیا کہ فنڈنگ کی بحالی عوامی مفاد میں ہے، اس منصوبے سے شہر کے ٹرانسپورٹ نظام میں بہتری آئے گی۔ یاد رہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منصوبے کی فنڈنگ بحال کرنے کی مشروط پیشکش کی تھی اور کہا تھا کہ اگر ڈیموکریٹ سینیٹر چک شومر واشنگٹن ایئرپورٹ اور نیویارک کے سب وے کے نام ٹرمپ کے نام پر رکھنے کی حمایت کریں تو سولہ ارب ڈالر کے ہڈسن ریور ٹنل منصوبے کی فنڈنگ بحال کردی جائے گی۔ تاہم سینیٹر چک شومر نے پیشکش مسترد کردی تھی اور کہا تھا کہ انھیں ان مقامات کے نام تبدیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے یکم اکتوبر سے اب تک اس منصوبے کے لیے 205 ملین ڈالر کی ادائیگیاں روک رکھی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ٹرمپ نے مطالبہ کیا تھا کہ واشنگٹن ڈلس ایئرپورٹ اور نیویارک کے پین اسٹیشن کا نام ان کے نام پر رکھا جائے، تب جاکر فنڈز بحال کیے جائیں گے، جس پر ڈیموکریٹس کی جانب سے سخت تنقید کی گئی۔ ٹرمپ نے جمعے کے روز صحافیوں کو بتایا کہ انھوں نے نہ تو ڈلس ایئرپورٹ اور نہ ہی پین اسٹیشن کا نام تبدیل کرنے کی کوئی تجویز دی ہے۔ انھوں نے جج وارگاس کے فیصلے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

☆

کینیڈا اور فرانس نے گرین لینڈ میں قونصل خانے کھول لیے

نوک، 7فروری (یو این آئی) امریکہ کو عملی جواب دیتے ہوئے کینیڈا اور فرانس نے گرین لینڈ میں قونصل خانے کھول لیے۔ فرانس اور کینیڈا نے جمعہ کے روز گرین لینڈ کے دارالحکومت نوک میں اپنے قونصل خانے قائم کیے، کینیڈا کی وزیر خارجہ نے دارالحکومت نوک میں سفارتخانے کا افتتاح کیا، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ اقدام آرکٹک خطے کے لیے سیاسی اور سفارتی حمایت کا واضح پیغام ہے۔ انھوں نے کہا کہ گرین لینڈ میں قونصل خانے کھولنے کا مقصد باہمی تعلقات، تجارتی روابط اور سیکیورٹی تعاون مضبوط بنانا ہے۔ دونوں ممالک کی جانب سے یہ اقدام نیٹو میں اپنے اتحادی ملک ڈنمارک کے ساتھ اظہار یکجہتی کا عکاس ہے، بالخصوص ایسے وقت جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس ملک کو حاصل کرنے کی پھر سے کوششیں کرنے لگے ہیں۔ گرین لینڈ میں فرانس کے قونصل جنرل مقرر ہونے والے ژاں نویل پوآریے نے کہا کہ نوک میں ان کی تقرری کا مقصد امریکی انتظامیہ کو کوئی "اشارہ " دینا نہیں، بلکہ گرین لینڈ اور ڈنمارک کے ساتھ دوستی کا پیغام دینا ہے۔ پوآریے نے نوک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "یہ یکجہتی کا معاملہ بھی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے جب آپ کو دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے تو آپ پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں کہ کون آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ اور ہم بطور فرانسیسی یہاں موجود ہیں، یہ کسی کے خلاف نہیں، بلکہ ساتھ دینے کے لیے ہے۔ "ڈنمارک میں فرانس کے سفیر کرسٹوف پیریسو نے کہا کہ یہ قونصل خانہ محض ایک علامت نہیں بلکہ "ایک بالکل عملی قدم "ہے، جس کا مقصد تین یورپی ممالک کے درمیان تعاون اور اتحاد کو ظاہر کرنا ہے۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند اور کینیڈا کی گورنر جنرل میری سائمن جمعے کے روز نوک پہنچیں، جہاں انھوں نے پرچم کشائی کی تقریب کے ذریعے اپنے ملک کے قونصل خانے کا باضابطہ افتتاح کیا۔

کرپٹو کمپنی نے غلطی سے 44 بلین ڈالر کے بٹ کوائن صارفین کو بھیج دیے

سیئول، 7فروری (یو این آئی) جنوبی کوریا کے کرپٹو کرنسی ایکسچینج بٹ ہم نے ہفتہ کو کہا کہ اس نے غلطی سے صارفین کو تشہیری انعامات کے طور پر 40 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے بٹ کوائنز دے دیے، جس سے ایکسچینج پر شدید فروخت شروع ہوگئی۔ بٹ ہم نے جمعے کو ہونے والی اس غلطی پر معذرت کی اور کہا کہ اس نے 620,000 بٹ کوائنز میں سے 99.7 فیصد بازیاب کرلیے ہیں، جو موجودہ قیمتوں کے حساب سے تقریباً 44 ارب ڈالر کے برابر ہیں۔ اس نے جمعے کو غلط تقسیم کے 35 منٹ کے اندر 695 متاثرہ صارفین کے لیے تجارت اور رقم نکالنے کی اجازتیں محدود کردی تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایکسچینج نے تشہیری مہم کے تحت ہر صارف کو 2,000 جنوبی کوریائی وان ($1.37 یا اس سے زائد) کے چھوٹے نقد انعامات تقسیم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن جیتنے والوں کو اس کے بجائے کم از کم 2,000 بٹ کوائنز موصول ہوئے۔ بٹ ہم نے ایک بیان میں کہا، 'ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ یہ واقعہ بیرونی ہیکنگ یا سیکیورٹی خلاف ورزیوں سے متعلق نہیں ہے اور سسٹم سیکیورٹی یا صارفین کے اثاثوں کے انتظام میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ 'بٹ ہم کے چارٹس کے مطابق بٹ کوائن کی قیمتیں جمعہ کی شام عارضی طور پر 17 فیصد گر کر 81.1 ملین وان پر پہنچ گئیں۔ بعد ازاں قیمتیں بحال ہوئیں اور آخری لین دین 104.5 ملین وان پر ریکارڈ ہوا۔ بٹ ہم جنوبی کوریا کے کرپٹو شعبے میں غالب اپ بٹ کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔

مودی دوروزہ دورے پر کوالالمپور پہنچے، انور ابراہیم کا مودی کا استقبال

کوالالمپور، 7 فروری (آئی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی دو روزہ دورے پر کچھ دیر پہلے ہفتہ کو یہاں پہنچے۔ ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے ایئرپورٹ پر گلے مل کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا، " کوالالمپور پہنچے۔ میرے دوست، وزیراعظم انور ابراہیم کی طرف سے ہوائی اڈے پر پرتپاک استقبال سے دل کو چھو گیا۔ ہم بات چیت کا انتظار کررہے ہیں اور ہندوستان-ملائیشیا دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ "ہندوستانی برادری کے لوگ بھی مسٹر مودی کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر جمع تھے۔ اسکول کے بچوں نے اپنے ہاتھوں میں ہندوستانی قومی پرچم اٹھا رکھا تھا۔ اس کے بعد مسٹر ابراہیم اور مسٹر مودی ایک ہی گاڑی میں روانہ ہوگئے۔ صبح ملائیشیا کے لیے روانہ ہونے سے پہلے جاری ایک بیان میں مسٹر مودی نے امید ظاہر کی تھی کہ ان کے ملائیشیا کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کا مقصد دفاعی اور سیکورٹی تعلقات کو گہرا کرنا، اقتصادی اور اختراعی شراکت داری کو بڑھانا اور نئے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ وزیراعظم انور ابراہیم کی دعوت پر سرکاری دورے پر ملائیشیا جا رہے ہیں۔

امریکہ نے ہندوستان پر عائد 25 فیصد تعزیری درآمداتی ڈیوٹی اٹھالی

واشنگٹن، 7فروری (یو این آئی) امریکہ نے روس سے خام تیل کی خریداری پر ہندوستان پر گزشتہ سال اگست میں عائد 25 فیصد تعزیری درآمداتی ڈیوٹی کو واپس لے لیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سلسلے میں 6 فروری کو ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ یہ حکم 7 فروری سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔ اپنے حکم میں، انہوں نے کہا، "مجھے ہندوستان کی کوششوں کے بارے میں سینئر حکام سے اضافی معلومات اور سفارشات موصول ہوئی ہیں۔ خاص طور پر، ہندوستان نے روسی فیڈریشن سے تیل کی براہ راست یا بالواسطہ درآمدات کو ختم کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ امریکہ سے توانائی کی مصنوعات خریدے گا اور حال ہی میں اگلے 10 سالوں میں دفاعی تعاون کو بڑھانے کے لیے امریکہ کے ساتھ ایک فریم ورک پر اتفاق کیا ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ان معلومات کی روشنی میں، ان کا خیال ہے کہ ہندوستان نے امریکی قومی ہنگامی صورتحال، خارجہ پالیسی اور اقتصادی معاملات سے نمٹنے کے لیے کافی کارروائی کی ہے۔ آرڈر میں کہا گیا کہ "اس کے مطابق، میں نے اضافی ٹیرف کو ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میری رائے میں، یہ تبدیلی ضروری ہے۔ "قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال اگست میں امریکہ نے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد جوابی درآمداتی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا تھا۔ مزید برآں، اس نے روس سے خام تیل کی خریداری پر ہندوستانی مصنوعات پر اضافی 25 فیصد تعزیری ڈیوٹی عائد کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہندوستان روس سے خام تیل خرید کر روس کی مالی مدد کررہا ہے، اس رقم کا استعمال یوکرین کے خلاف جنگ کے لیے کیا جارہا ہے۔

صفائی ملازمین کی 9 دن بعد ہڑتال ختم، مطالبات پر سمجھوتہ

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): گذشتہ نو دنوں سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے صفائی ملازمین کئی مطالبات کو لیکر ہڑتال کئے ہوئے تھے جس سے پورے علاقے میں کوڑے کرکٹ کی انبار لگ گئی، تعفن پھیلنے لگا۔ لوگ پریشان تھے۔ اطلاع کے مطابق اس ہڑتال کو لیکر آسنسول کارپوریشن کے عہدیداران نے صفائی ملازمین کے نمائندے کے ساتھ ہڑتال ختم کرنے کے لئے تفصیلی گفت وشنید کی۔ اس نشست میں مثبت نتائج سامنے آئے۔ گفت وشنید و سمجھوتے صفائی ملازمین کو گوش گزار کرنے کے لئے آسنسول کارپوریشن احاطے میں صفائی ملازمین کے سامنے صفائی ملازمین کے نمائندے اور آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق سامنے آئے۔ اس موقع پر ابھیجیت گھٹک ڈپٹی میئر نے ملازمین کوخطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپلوگوں کی جو مانگیں تھیں اس پر گفتگو ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا آپکی مانگ تھی کہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو کیزول سروس میں شامل کیا جائے۔ یہ ہملوگوں کے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ ریاستی سرکار کے اختیار میں ہے۔ اسکے لئے پروپوزل ہملوگ بھیجیں گے

جو پروپوزل جائے گا اسکی کاپی اپ کے نمائندہ کو جو ہملوگوں کے ساتھ ابھی بات چیت کی ہے انہیں دیدیا جائے گا۔ دوسری مانگ آپلوگوں کی پی ایف کی ہے۔ پی ایف کی رقم سب جمع ہوگیا ہے۔ کاغذ تیار کر کے جلد اسکی کاپی آپلوگوں کو دے دی جائے گی۔ ملازمین کے لئے شناختی کارڈ کی مانگ کی گئی ہے۔ اسکے لئے آپلوگ آدھار کارڈ اور دو عدد فوٹو لاکر جمع کردیں۔ وہ جلد دیدیا جائے گا۔ اگلی مانگ تنخواہ میں اضافے کی ہے۔ ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ اس پر غور خوض کیا گیا۔ جو تنخواہ آپلوگوں کو ابھی دی جارہی ہے۔ یہ زیادہ ہے اتنی تنخواہ پورے ملک وریاست کے کسی کارپوریشن صفائی ملازمین کی نہیں ہے۔ پھر بھی تنخواہ میں اضافے پر غور کیا جارہا ہے۔ کہاں سے آمدنی بڑھے۔ فنڈ آئے تو آپلوگوں سے مشورہ کر کے تنخواہ بڑھائی جائے گی۔ اسکے لئے ہملوگوں نے دو مہینے کی مہلت مانگی ہے۔ دو مہینے میں اس پر فیصلہ کر لیا جائے گا۔ آپلوگ جلد کام شروع کردیں۔ ہملوگ ہمیشہ آپلوگوں کے ساتھ ہیں۔ اس ہڑتال کے ختم ہونے کی خبر سے اہلیان نے بھی راحت کی سانس لی۔ کیونکہ اب جلد گندگی کوڑے کرکٹ سے نجات ملے اور حلقہ جو اتنے دنوں سے گندگیوں میں تھا صاف ستھرا ہوجائے۔

پوسٹ آفس بند ہونے سے محفوظ، 6 ہزار لوگوں کو راحت

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے دیپو پاڑہ علاقے میں پالش بگان پوسٹ آفس کے دوبارہ کھلنے سے 6000 سے زیادہ لوگوں کو بڑی راحت ملی ہے مقامی لوگوں کے مطابق ڈاک خانہ جو بند کردیا گیا تھا، دوبارہ کھل گیا ہے بی جے پی لیڈر کرشنند و مکھرجی نے پوسٹ افس کو دوبارہ شروع کرنے کی پہل کی اور کئی دنوں سے مسلسل کوششیں کررہے تھے ان کی کوششیں بالآخر کامیاب ہوئیں اور علاقے کے مکینوں کے دیرینہ مسائل حل ہوگئے علاقے کے زیادہ تر لوگوں نے اپنے روزمرہ کے معمولات کو جاری رکھا۔ لوگ ڈاک اور مالیاتی خدمات کے لیے اس پوسٹ آفس پر انحصار کرتے تھے اس کی اچانک بندش سے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ضروری خدمات کی کمی نے مقامی باشندوں کو اپنے تحفظات اور مسائل کے حل کا مطالبہ کرنے پر اکسایا عوام کی اپیل کا جواب دیتے ہوئے، کرشنند و مکھرجی نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور متعلقہ حکام سے مسلسل رابطہ رکھا تا کہ جلد از جلد پوسٹ آفس کو دوبارہ کھولا جائے ان کے فعال اقدام اور کوششوں کے نتیجے میں پالش بگان پوسٹ آفس دوبارہ کھل گیا۔

گرمینٹ کولیری میں سیکورٹی گارڈ پر حملہ، یونین کا احتجاج

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کی گرمینٹ کولیری میں صبح سویرے سیکورٹی کی ایک بڑی خلاف ورزی کی اطلاع ملی ہے نامعلوم بدمعاش چوری کی نیت سے احاطے میں داخل ہوئے اور ڈیوٹی پر موجود سیکیورٹی گارڈ پر جان لیوا حملہ کردیا جس سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ آج دوپہر دو بجے کے قریب پیش آیا کچھ شرپسند غیر قانونی طور پر کولری کے احاطے میں داخل ہوئیسیکیورٹی گارڈ نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو مجرموں نے اس پر حملہ کردیا حملے میں گارڈ کو شدید چوٹیں آئیں۔ زخمی سیکیورٹی گارڈ کو فوری طور پر C.H. کلہ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اس وقت ان کا علاج چل رہا ہے اس واقعہ کی خبر پھیلتے ہی مزدور یونینوں اور یونین ممبران میں شدید غم و غصہ پھوٹ پڑا صبح سویرے یونین کے اراکین کی بڑی تعداد ایجنٹ کے دفتر کے قریب جمع ہوئی اور ای سی ایل انتظامیہ کے خلاف شدید احتجاج کیا یونین نے مطالبہ کیا کہ ڈیوٹی پر موجود سیکورٹی اہلکاروں کو اپنے دفاع کا مناسب سامان فراہم کیا جائے ای سی ایل کے احاطے کی باؤنڈری اور حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط کیا جائے مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے اضافی سیکیورٹی فورسز کو تعینات کیا جائےفی الحال، مقامی پولیس اور ای سی ایل کا سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ معاملے کی تحقیقات کررہا ہے یونین نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر فوری طور پر حفاظتی انتظامات بہتر نہ کیے گئے تو وہ اپنے احتجاج میں شدت پیدا کریں گے۔

روپنارائن پور میں پھر چوری کی واردات

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن کے ایک خالی گھر میں پھر چوری ہوگئی اتنے معروف علاقے میں، اتنی بھیڑ بھاڑ ابادی اور معروف سڑک میں دوڑتی ہوئی گاڑیوں کے ماحول میں شرپسند کیسے پہنچ گئے؟۔ اطلاع کے مطابق سمدی روڈ پر، دیررات اڈنگا جنکشن سے متصل مین روڈ کے ساتھ ممتاز تاجر شکتی پد دتہ کا گھر ہے شرپسند گھر کے تالے توڑ کر اور زبردستی انٹرلاک موڑ کر اندر داخل ہوتے ہیں وہ اندر داخل ہوئے اور دو الماریوں کو توڑ کر نقدی اور دیگر سامان چوری کرلی بتایا جاتا ہے کہ 5 فروری کو شکتی پد دتہ خاندان کے ساتھ سونا مکھی، بانکوڑہ میں ایک رشتہ دار کی شادی کے گھر گیا۔ گھر کو تالا لگا ہوا تھا اگلی صبح پڑوسیوں گھر کا دروازہ کھلا دیکھا اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی نمائندوں کو فوری اطلاع دی گئی آج 7 فروری کو شکتی پد دتہ گھر واپس آیا اور دیکھا کہ گھر کے اندر کئی سامان نہیں ہیں اگرچہ سب کچھ نہیں لیا اگرچہ مہنگا موبائل اور کچھ قیمتی اشیاء چوری ہوئی ہیں چوری ہونے والا کا گھر اکیلی گلی میں نہیں ہے یہ واقعہ سڑک پر پیش آیا جہاں رات بھر گاڑی چلتی ہے۔ متعدد سی ٹی وی کیمرے بھی ہیں اس کے باوجود مجرموں نے تالے توڑنے اور انٹر لاک کھولنے کا وقت ڈھونڈ لیا لیکن پٹرولنگ پولیس یا محلے کے کسی کو کچھ نہیں پتہ مقامی لوگوں کا سوال، خالی مکانات کی خبر اتنی تیزی سے مجرموں تک کیسے پہنچ رہی ہے؟ مسلسل چوری کے بعد بھی اس بات پر غصہ پایا جاتا ہے کہ نگرانی کتنی موثر ہے پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی جارہی ہے لیکن کیا۔ معروف مین روڈ پر اس طرح کی چوری کے بعد بھی بدمعاش پکڑے جائیں گے، یہ سوال اب روپنارائن پور میں گھوم رہا ہے۔

ہیڈ ٹیچر اور اسسٹنٹ ٹیچر کا ایک دوسرے پر تشدد کا الزام

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 62 میں واقع ایک ہندی پرائمری اسکول کے ایک اسسٹنٹ ٹیچر پر ہیڈ ٹیچر پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اسسٹنٹ ٹیچر کے خلاف کلٹی پولس اسٹیشن میں گذشتہ دیر شام ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی ذرائع کے مطابق بوبل ہندی پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر منوج کمار کھروار نے بتایا کہ اسسٹنٹ ٹیچر رامبدن سنگھ نے 2023-24 میں کمپوزٹ گرانٹ سے 50,000 روپے نکالے تھے اسکول کے سب انسپکٹر سے شکایت درج کرائی گئی مزید برآں، مڈ ڈے میل کے فنڈز کے غلط استعمال کی بھی اطلاع ملی احتجاج میں، اسسٹنٹ ٹیچر رامبدن سنگھ نے تین یا چار دیگر لوگوں کے ساتھ دوپہر ہیڈ ماسٹر منوج کھروار پر حملہ کیا جس سے وہ زخمی ہوگئے۔ منوج کے دوست اسے کلٹی تھانے لے گئے انہیں ابتدائی طبی امداد برا کر پرائمری ہیلتھ سنٹر میں دی گئی رامبدن سنگھ کے خلاف کلٹی پولیس اسٹیشن اور مقامی کونسلر کھوما منڈل کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔

صفائی ملازمین کی تنخواہ میں فی الحال اضافہ ناممکن

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے صفائی کارکن ہڑتال پر ہیں، جس سے شہر کے صفائی کے نظام کو مکمل طور پر درہم برہم کردیا گیا ہے اس معاملے پر اپوزیشن جماعتوں نے کارپوریشن کو گھیرے میں لے لیا ہے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ گزشتہ سال صفائی کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی تھی، جس میں انہیں یومیہ اجرت 357 روپے اور 50 روپے بطور پروویڈنٹ فنڈ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس طرح، ہر صفائی کارکن کو 407 ملتے ہیں جو بنگال میں کسی دوسرے کارپوریشن کے مقابلے میں بے مثال ہے میئر نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی مالی حالت بہتر ہونے تک اضافے پر کوئی بات نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صفائی ملازمین کے دیگر مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جارہا ہے تاہم تنخواہوں میں اضافہ ممکن نہیں میونسپل کارپوریشن کا علاقہ کچرے سے بھر گیا ہے، اس کی صفائی کے لیے متبادل انتظامات پر غور کیا جارہا ہے۔ میئر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کسی کو برطرف نہیں کرنا چاہے گی لیکن عام لوگوں کو تکلیف سے بچانا بھی کارپوریشن کی ذمہ داری ہے۔

کلین آسنسول گرین آسنسول شہر میں صفائی کا بحران، گندگیوں اور بدبو سے جینا محال

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں صفائی کا نظام سنیچر کو بھی مکمل طور پر معمول پر آنے میں ناکام رہا۔ کلین آسنسول گرین آسنسول شمار ہونے والے شہر میں ان دنوں صفائی کا بحران گہرا ہوتا جارہا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے صفائی کارکنوں کی ہڑتال نویں روز بھی جاری رہی شہر کی حالت بدستور خراب ہوتی جارہی ہے مدھیامک امتحان چل رہا ہے مسلمانوں کا ایک بڑا تہوار گزر گیا مگر صفائی ندارد ہے محلے کی گلیوں سے لے کر بڑی سڑکوں، بازاروں اور عوامی مقامات تک کچرے کے ڈھیر نظر آتے ہیں گندگی اور بدبو نے عام شہریوں کا جینا محال کردیا ہے مقامی لوگوں کو خدشہ ہے کہ اگر جلد کوئی حل نہ نکالا گیا تو وبائی امراض کا خطرہ بڑھ سکتا ہے سنیچر کی صبح شہر کے کئی علاقوں میں صورتحال اور بھی سنگین دکھائی دی گھروں کا کچرا کئی دنوں سے جمع ہیںنالیوں کی صفائی ٹھپ ہوگئی ہے اور بارش کی صورت میں پانی جمع ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے صورتحال خاص طور پر بچوں، بوڑھوں اور بیماروں کے لیے تشویشناک ہوتی جارہی ہیمکینوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کارپوریشن اور کارکنوں کے درمیان جاری جھگڑے کا اب براہ راست عوام پر اثر پڑرہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جمعہ کو میئر بیدھان اپادھیائے کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی ملاقات انتہائی خفیہ رکھی گئی میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں بحث کے دوران میڈیا کے اہلکاروں کو میٹنگ روم سے باہر رکھا گیا جس سے قیاس آرائیوں کو ہوا ملی ذرائع کے مطابق میٹنگ میں کارپوریشن کے سینئر افسران اور صفائی کارکنوں کے نمائندوں نے شرکت کی تنخواہوں، ریگولرائزیشن، اوقات کار اور دیگر زیر التوا مطالبات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تاہم میٹنگ کے بعد کوئی ٹھوس بیان جاری نہیں کیا گیا انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مذاکرات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں تاہم کسی حتمی فیصلے تک پہنچنے میں وقت لگ سکتا ہے رہائشی اب اس میٹنگ کے نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ میونسپل انتظامیہ کو ایک اور بڑا چیلنج درپیش ہے اطلاع کے مطابق کلٹی میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے ملازمین نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف "پین ڈاؤن" احتجاج شروع کیا ہے انہوں نے دفتری کام مکمل طور پر روک دیا ہے اور کہا ہے کہ جب تک ان کی زیر التواء تنخواہیں ادا نہیں کی جاتیں وہ کوئی کام نہیں کریں گے۔ ملازمین نے بتایا۔ مسلسل تاخیر کی وجہ سے ان کی مالی حالت ابتر ہوگئی ہے گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم اور روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ ملازمین کا الزام ہے کہ بار بار یقین دہانی کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہیاس احتجاج سے کلٹی بورو سے متعلق انتظامی کام بھی متاثر ہوا ہے۔ رانی گنج میں اجرت کی ادائیگی پر ایک مسئلہ بھی سامنے آیا ہے صفائی کے کارکنوں کا الزام ہے کہ رانی گنج کے علاقے میں کچھ کارکنوں کو ان کی تنخواہیں ادا کردی گئی ہیں، جب کہ دیگر بوروں اور علاقوں میں کارکن ابھی تک ادائیگی کے منتظر ہیں اس مبینہ امتیازی سلوک نے کارکنوں کے غصے کو مزید بھڑکا دیا ہے۔ ہڑتالی کارکنوں کا کہنا ہے کہ وہی میونسپل کارپوریشن کے اندر کام کرنے کے باوجود ان کے ساتھ مختلف سلوک کیا جارہا ہے اگر تنخواہ کچھ علاقوں میں منصفانہ ہے تو ہر جگہ کیوں نہیں؟ ملازمین نے متنبہ کیا ہے کہ جب تک تنخواہوں کی تقسیم میں مساوات اور شفافیت حاصل نہیں کی جاتی ان کا احتجاج مزید شدت اختیار کرے گا۔ صفائی ملازمین کی ہڑتال اور میونسپل دفاتر میں کام میں خلل کا براہ راست اثر عام عوام پر پڑرہا ہے بازاروں میں گندگی کاروبار کو درہم برہم کررہی ہے کئی علاقوں میں آوارہ جانور کوڑا کرکٹ پھینکتے نظر آتے ہیں بدبو اور مچھروں کی بڑھتی ہوئی آبادی نے بیماری کے پھیلاؤ کے خدشات کو جنم دیا ہے متعدد سماجی تنظیموں اور علاقہ مکینوں نے میونسپل کارپوریشن سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہیوہ دلیل دیتے ہیں کہ اگرچہ کارکنوں کے اقدامات جائز ہوسکتے ہیں لیکن قرارداد میں تاخیر شہر کی شبیہہ اور صحت عامہ کو نقصان پہنچا رہی ہیا آسنسول میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کو دوہری چیلنج پیش کیا ہے ایک طرف، اسے شہر کو کچرے اور گندگی سے پاک کرنا ہوگا، تو دوسری طرف، اسے صفائی کے کارکنوں اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر مطالبات کو پورا کرنا ہوگا اگر جلد ٹھوس فیصلے نہ کیے گئے تو حالات مزید خراب ہوسکتے ہیں فی الحال، رہائشی میئر کی زیر صدارت میٹنگ کے نتائج اور میونسپل انتظامیہ کے اگلے اقدامات کا بے تابی سے انتظار کررہے ہیں۔ ہر کسی کو امید ہے کہ بات چیت کے ذریعے کوئی حل نکالا جائے گا، جس سے آسنسول صاف اور نارمل زندگی کی طرف لوٹ سکے۔

سڑک حادثات کو لیکر مقامی لوگوں کی مانگ پر NH-60 پر بمپر کی تعمیر

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): کیندہ پولیس اسٹیشن کے تحت کنستوڈیا علاقہ میں اکثر سڑک حادثات کے تعلق سے مقامی لوگوں کے مطالبہ پر کنستوڈیا موڑ پر واقع قومی شاہراہ 60 پر ایک بمپر تعمیر کیا گیا۔ اطلاع کے مطابق جموڑیہ کے کنستوڈیا موڑ پر اکثر سڑک حادثات کی وجہ سے مقامی لوگوں میں یہ ایک دیرینہ مطالبہ تھا یہ موڑ نیشنل ہائی وے 60 پر واقع ہے اور یہاں سے روزانہ بھاری گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں گاڑیاں گزرتی ہیں تیز رفتاری اور تیز موڑ کی وجہ سے یہاں حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں جس سے لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑجاتی ہیں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کنستوڈیا موڑ کو بہت پہلے حادثے کا شکار علاقہ قرار دیا جانا چاہیے تھا وہاں کئی بڑے اور چھوٹے حادثات رونما ہوچکے ہیں کئی راہگیر اور ڈرائیور زخمی ہوئے۔ اس کے باوجود روڈ سیفٹی کے حوالے سے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا لیکن گذشتہ دن ایک موٹر سائیکل سوار قومی شاہراہ 60 پر کنستوڈیا موڑ پر ٹرک کی زد میں آنے سے بال بال بچ گیا اور ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اس کے خلاف مقامی لوگوں نے گھنٹوں سڑک بلاک کر کے مظاہرہ کیا حادثات سے پریشان مقامی لوگوں نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور انتظامیہ سے اس جگہ پر بمپر اور روڈ سیفٹی کے دیگر معیارات کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ عوام کے مطالبات اور دباؤ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ محکمے نے فوری ایکشن لیتے ہوئے آج قومی شاہراہ 60 پر کنستوڈیا موڑ کے قریب بمپر تعمیر کردیا مقامی لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور انتظامیہ سے اظہار تشکر کیا اور مستقبل میں انتباہی نشانات، سڑک کے نشانات اور اسٹریٹ لائٹس کا مطالبہ کیا بمپر کی تعمیر سے اب گاڑیوں کی رفتار کنٹرول ہوگی اور حادثات میں کمی آئے گی اور مقامی رہائشیوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

علاج کے دوران تین سالہ بچی کی موت، علاج میں لاپروائی کا الزام، اسپتال میں احتجاج

آسنسول: 7رفروری، (عوامی نیوز سروس): کہا جاتا ہے کہ اسپتال مندر کی طرح اور ڈاکٹر بھگوان کی طرح ہوتے ہیں مگر دیکھا جاتا ہے کہ علاج کے دوران کبھی ڈاکٹر کی لاپرواہی تو کبھی اسپتال کی عدم توجہی سے مریض کی موت ہوجاتی ہے اسی طرح کے ایک دل ہلا دینے والا واقعہ سامنے ایا ہے علاج میں لاپرواہی کا الزام آسنسول کے ایک نجی اسپتال پر اج لگا جہاں ایک تین سالہ بچی دینکا مکھرجی کی موت علاج کے دوران ہوگئی والدین کا رو رو کر برا حال ہے اہل خانہ میں سوگ دیکھا جارہا ہے بچی کی والدہ اور والد کا کہنا ہے کہ بچی بلکل ٹھیک تھی معمولی بخار ہوگیا تھا اسکے علاج کے لئے اس نجی اسپتال میں لایا گیا جمعہ کی دوپہر بخار ہوا تو اسپتال لایا گیا بچی ہملوگوں سے بات کررہی تھی بچی کی ماں رات بھر بچی کے ساتھ تھی ماں نے کہا اج صبح دو سسٹر ایک ڈاکٹر بچی کا بلڈ لینے ائے ہاتھ میں نس نہیں ملا تو پاوں میں سرنج لگا دیا اور مجھے باہر کردیا مگر پھر ہم اندر گھس گئے تو بچی کی حالت بگڑ رہی تھی ماں نے کہا کہ میں فوری اپنے شوہر کو فون کیا سب لوگ اگئے اسی درمیان اسپتال سے جانکاری ملتی ہے کہ بچی کی موت ہوگئی بچی کے والد نے کہا علاج میں لاپرواہی ہوئی ہے میں مطالبہ کرتا ہوں کہ اسکی انکوائری ہو اور جو بھی اس لاپرواہی میں ملوث پایا جائے اسکے خلاف کاروائی ہو اسپتال میں تناؤ کی فضا سے پولیس ٹیم آن پہنچی اور ماحول کو نارمل کرنے کی کوشش کررہی ہے بچی کے والد نے کہا کہ ہملوگ غیر آئینی کام نہیں کررہے ہیں اور نا کریں گے مجھے بس انصاف چاہئے جو بھی قصوروار ہے اسکے خلاف ایکشن ضرور ہو۔

بقیہ صفحہ اول

بقیہ: نیٹ طالبہ کی

یہ ہے کہ یہ واقعہ کسی ایک معاملہ تک محدود نظر نہیں آتا۔ یہ ایک خوفناک سازش اور خطرناک پیٹرل کی طرف اشارہ کرتی ہے، جہاں مزید بیٹیاں شکار بن رہی ہیں اور اقتدار اس خوفناک سچائی سے آنکھیں موند کر بیٹھی ہے۔" تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ سیاست نہیں، انصاف کا سوال ہے۔ یہ بہار کی بیٹی کی عزت اور تحفظ کا سوال ہے۔" رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کا اس معاملہ میں کہنا ہے کہ "پٹنہ کے ہاسٹل میں نیٹ کی تیاری کررہی طالبہ کے ساتھ عصمت دری اور قتل کا معاملہ جھنجھوڑ دینے والا ہے۔ یہ کیس سامنے آنے کے بعد حکومت کا رویہ اس سے بھی زیادہ خوفناک ہے۔ ایف آئی آر درج ہونے سے لے کر جانچ اور کارروائی تک... سب کچھ مشتبہ بنا دیا گیا ہے۔" وہ یہ سوال بھی کرتی ہیں کہ یہ سب کسے بچانے کے لیے کیا جارہا ہے؟

ملک بھر میں خواتین پر ہورہے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے پرینکا نے کہا کہ "ہاتھرس، اناؤ سے لے کر انکیتا بھنڈاری اور پٹنہ تک... جہاں بھی خواتین کے ساتھ ظلم ہوتا ہے، بی جے پی کی حکومتیں متاثرہ کو انصاف دلانے کی جگہ ملزمین کے ساتھ کھڑی ہوجاتی ہیں۔ اس کیس میں آواز اٹھا رہے رکن پارلیمنٹ پپو یادو جی کی گرفتاری اسی غیر حساس رویہ کی مزید ایک کڑی ہے۔" سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اس پوسٹ کے آخر میں وہ یہ بھی لکھتی ہیں کہ "بی جے پی اور ان کے ساتھیوں کا ایجنڈا واضح ہے... وہ ناانصافی اور ظلم کے ساتھ کھڑے ہیں۔"

بقیہ: تیراکی میں فیل

میں اپنی کایاک کے ذریعے واپس ساحل تک پہنچنے کی کوشش کی لیکن اس میں پانی بھرنے لگا۔ اس کے بعد بہادر لڑکے آسٹن ایپل بی نے اپنی کشتی کو چھوڑ دیا، اور لائف جیکٹ بھی اتار دی اور باقی ماندہ فاصلہ تیر کر طے کیا۔ بالآخر وہ ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہوگیا اور حکام کو اطلاع دی، جس کے بعد واٹر پولیس، رضا کار میرین ریسکیو ٹیموں نے ایک ریسکیو ہیلی کاپٹر پر مشتمل بڑے پیمانے پر تلاش اور امدادی کارروائی شروع کی۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ اس کم عمر لڑکے کے تیراکی کے انسٹرکٹرز نے حال ہی میں اسے اس بنیاد پر فیل کردیا تھا کہ وہ مبینہ طور پر 350 میٹر سے زیادہ تیرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا۔

آسٹن نے بتایا کہ کھلے اور طوفانی سمندر میں تقریباً 4 گھنٹے تک تیراکی کرتے ہوئے اس نے خود کو مثبت خیالات پر مرکوز رکھنے کی کوشش کی، اور شام 6 بجے تک آخرکار ساحل پر پہنچ کر خطرے کی اطلاع دی۔ آسٹن نے کہا "لہریں بہت بڑی تھیں اور میرے پاس لائف جیکٹ نہیں تھی۔ میں بس یہی سوچتا رہا: بس تیرتے رہو، بس تیرتے رہو۔ پھر آخرکار میں ساحل تک پہنچ گیا، میں نے ساحل کی زمین کو چھوا اور وہیں گر کر بے ہوش سا ہوگیا۔"

آسٹن کی والدہ جوآن ایپل بی نے کہا کہ اپنے سب سے بڑے بیٹے کو مدد کے لیے بھیجنا ان کی زندگی کے مشکل ترین فیصلوں میں سے ایک تھا۔ انھوں نے کہا "میں باقی تین بچوں کو چھوڑ نہیں سکتی تھی، میں نے آسٹن سے کہا ساحل تک پہنچنے کی کوشش کرو اور مدد لے آؤ، یہ صورت حال بہت جلد بہت سنگین ہوسکتی ہے۔"

انھوں نے کہا "یہ میری زندگی کے سب سے مشکل فیصلوں میں سے ایک تھا کہ میں نے آسٹن سے کہا ساحل تک پہنچنے کی کوشش کرو اور مدد لے آؤ۔" انھوں نے مزید کہا کہ جیسے جیسے دن کی روشنی مدھم ہوتی گئی اور سمندر مزید بے چین ہوتا گیا، ان کا یہ یقین متزلزل ہونے لگا کہ مدد وقت پر پہنچ پائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ لہروں کے بلند ہونے اور درجہ حرارت میں کمی کے دوران وہ چھوٹے بچوں کو پُرسکون رکھنے کی کوشش کرتی رہیں۔

میرین ریسکیو گروپ نے آسٹن کی کوشش کو "انسانی صلاحیت سے بڑھ کر" قرار دیا اور ان کی برداشت اور حاضر دماغی کی تعریف کی۔ پولیس کے مطابق مذکورہ خاندان کا تعلق پرتھ سے ہے، اور یہ خاندان چھٹیاں منا رہا تھا، دوپہر کے وقت ہوٹل سے کرائے پر لیے گئے کایاک اور پیڈل بورڈز استعمال کر رہا تھا کہ تیز ہواؤں اور خراب سمندری حالات نے انھیں کھلے سمندر کی طرف دھکیلنا شروع کردیا۔

آسٹن ایپل بی کی 4 کلومیٹر کی تیراکی پر امدادی کارکنوں نے اسے 'سپر ہیومن' قرار دیا، تاہم میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آسٹن نے معصومانہ لہجے میں کہا "مجھے نہیں لگتا تھا کہ میں ہیرو ہوں، میں نے صرف وہی کیا جو میں نے کیا۔"

بقیہ: میگھالیہ: کوئلہ کان دھماکہ

جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ جمعرات کو امسنگٹ گاؤں کے تھانگسکو علاقہ میں ہوئے دھماکہ والی جگہ پر کئی ایجنسیوں کے ذریعہ چلائی جارہی تلاشی مہم کے دوران دونوں لاشیں برآمد کی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ کئی لوگ اب بھی لاپتہ ہیں اور تلاشی مہم فی الحال جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت کی جارہی ہے۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ بی این ایس (بھارتیہ نیائے سنہیتا)، کان اور معدنیات (ڈیولپمنٹ و ریگولیشن) ایکٹ اور دھماکہ خیز مادہ ایکٹ کے التزامات کے تحت ازخود نوٹس لیتے ہوئے کھلی ہریات پولیس تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس حادثہ کے تعلق سے اب تک دو ملزمین، جلاپھیٹ پورڈنگ گاؤں کے 36 سالہ فورمے چرمانگ اور سنترگا پوہو یلانگ گاؤں کے 42 سالہ شمبی وار کو گرفتار کیا گیا ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ امسنگٹ کے تھانگسکو علاقہ واقع کان میں دھماکہ کے بعد افسران کئی ایجنسیوں کی مدد سے بڑے پیمانے پر تلاشی اور بچاؤ؟ مہم چلا رہے ہیں۔ موقع پر موجود ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ کئی لوگ اب بھی لاپتہ ہیں اور بچاؤ ٹیم تلاش میں مصروف ہے۔ اس درمیان میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے کہا کہ حکومت ناجائز کوئلہ کانکنی میں شامل لوگوں کے تئیں کوئی نرمی نہیں دکھائے گی۔ ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہوگی۔ سنگما نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ کو جانچ تیز کرنے اور جوابدہی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

کارپوریشن میں ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کیلئے 14,500 سے زائد درخواستیں

کولکاتا، 7رفروری: (عوامی نیوز سروس) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کیلئے 14,500 سے زیادہ درخواستیں کولکاتا کارپوریشن کو ایس آئی آر کی مدت کے دوران جمع کرائی گئیں۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے جمع ہونے والی ان درخواستوں کو دیکھ کر بلدیہ کے افسران کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے لیے اس بڑی تعداد میں درخواستیں 31 جنوری تک جمع کی گئی تھیں۔ واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اصل میں کولکاتا کارپوریشن اور ریاست کی دیگر میونسپلٹیوں اور ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایس آئی آر کی مدت کے دوران ڈومیسائل سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ اسی طرح، کولکاتا کارپوریشن نے اپنے ہیڈکوارٹر اور میونسپلٹی کے مختلف دفاتر میں ان ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کو جمع کرنے کے لیے ڈیسک قائم کیے ہیں۔ دیکھا گیا کہ 31 جنوری تک اسناد کے حصول کے لیے بڑی تعداد میں درخواستیں جمع کرائی گئیں۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا کارپوریشن نے یہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست فارم کولکاتا سیکٹر کلکٹر کے دفتر کو بھیج دیا ہے۔ پولس کی تصدیق کے بعد، ایک WBCS افسر نے ان سرٹیفکیٹس کو منظور کیا۔ کولکاتا کارپوریشن ذرائع کے مطابق اب یہ درخواستیں صرف ایس آئی آر کے لیے لی جارہی ہیں۔ ماضی کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ایک ماہ میں ڈومیسائل سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے 140 درخواستیں بھی جمع نہیں کرائی جاتیں۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران وہاں بڑی تعداد میں درخواستیں جمع ہونے کی وجہ سے یہ معاملہ فطری طور پر توجہ میں آیا ہے۔

محمد سراج ہندوستانی ٹیم میں شامل، ہرشیت رانا باہر

ممبئی، 7 فروری (یواین آئی) ہندوستانی تیز گیند باز ہرشیت رانا مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 سے باہر ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ محمد سراج کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہرشیت رانا کو جنوبی افریقہ کے خلاف 4 فروری کو نوی ممبئی میں کھیلے گئے پریکٹس میچ کے دوران گھٹنے میں چوٹ لگی تھی۔ ماہرین سے مشورہ اور اسکین کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے ان فٹ قرار دے دیا۔ ہرشیت رانا نے حال ہی میں نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ ٹی 20 میچوں کی ہوم سیریز میں تین میچ کھیلے تھے جسے ہندوستان نے 4-1 سے جیت لیا تھا۔ رانا کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں ایک آل راؤنڈر کے طور پر شامل کیا گیا تھا اور نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں انہوں نے نصف سنچری بھی بنائی تھی۔ رانا کے ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم میں تیز گیند بازی آل راؤنڈر کے طور پر ہاردک پانڈیا اور شیوم دوبے شامل ہیں۔ محمد سراج نے اب تک اپنے ٹی 20 کیریئر میں کل 16 میچ کھیلے ہیں اور 7.79 کی اکانومی اور 32.28 کی اوسط سے 14 وکٹ حاصل کیے ہیں۔ تاہم سراج نے جولائی 2024 کے بعد سے کوئی بھی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا ہے۔ انہوں نے آخری ٹی 20 میچ 30 جولائی 2024 کو پلے کیلے میں سری لنکا کے خلاف کھیلا تھا۔ ہندوستان ورلڈ کپ میں اپنے سفر کا آغاز 7 فروری کو امریکہ کے خلاف کرے گا۔ ہندوستانی اسکواڈ میں سوریہ کمار یادو (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، اکشر پٹیل (نائب کپتان)، رنکو سنگھ، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی، واشنگٹن سندر اور محمد سراج شامل ہیں۔

چیتن اور پلکت نے جیتے چاندی کے تمغے

زغرب (کروشیا) 7 فروری (یواین آئی) ہندوستان کے چیتن اور پلکت نے زغرب اوپن 2026 کشتی ٹورنامنٹ میں بالترتیب 63 کلوگرام گریکو-رومن اور خواتین کے 65 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں چاندی کے تمغے جیتے۔ جمعہ کو کھیلے گئے مقابلوں میں اس کے علاوہ نجلی (62 کلوگرام) اور نشا دہیا (68 کلوگرام) نے اپنے اپنے زمرے میں کانسے کے تمغے جیتے۔ سال کی پہلی عالمی کشتی فیڈریشن (یو ڈبلیو ڈبلیو) رینکنگ سیریز میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 11 ہو گئی ہے جس میں ایک سونا، چار چاندی اور چھ کانسے کے تمغے شامل ہیں۔

گریکو-رومن زمرے میں چیتن نے 63 کلوگرام میں جاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کی مہم کی مضبوط شروعات کرائی۔ کوالیفائر میں انہوں نے قازقستان کے دستان جارلیگانوف کو 7-6 سے ہرایا۔ اس کے بعد کوارٹر فائنل میں سربیا کے دیجان برکیچ کو 9-0 سے مات دی۔ سیمی فائنل میں چیتن نے ایران کے سابق عالمی چیمپئن میثم ڈالخانی کو 14-5 سے چونکاتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ حالانکہ سونے کے مقابلے میں انہیں ایران کے عرفان بہنام زرقانی سے 8-4 سے ہار کر چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ خواتین کے 65 کلوگرام فری اسٹائل میں انڈر 17-ورلڈ چیمپئن شپ کی گولڈ میڈلسٹ پلکت نے نورڈک سسٹم کے تحت چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے سویڈن کی ایلنس نیگرین کو 10-1 سے اور رومانیہ کی یورپی گیمز میں کانسے کا تمغہ یافتہ کرسٹا انسے کو 2-0 سے ہرایا۔ اس کے بعد کروشیا کی ماریانا سومسکی کے زخمی ہونے کے سبب انہیں واک اوور ملا۔ حالانکہ، دن کے اپنے پہلے مقابلے میں جاپان کی نانا اکیہا تا سے 3-1 سے ہار کے سبب پلکت چاندی تک ہی پہنچ سکیں۔ خواتین کے 62 کلوگرام زمرے میں انجلی نے اپنی مہم کا آغاز کروشیا کی لانا نوگک پر 12-0 کی شاندار جیت کے ساتھ کیا۔ کوارٹر فائنل میں انہوں نے برازیل کی لیس نوکس کو 5-3 سے ہرایا۔ سیمی فائنل میں انہیں سویڈن کی اولمپین اور دو بار کی یورپی چیمپئن شپ میڈلسٹ جوہانا لنڈ برگ سے 10-0 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد کانسے کے تمغے کے مقابلے میں انجلی نے اپنی ہی ساتھی بھاگیہ شری فانڈ کو 5-4 سے ہرا کر پوڈیم پر جگہ بنائی۔

بھاگیہ شری فانڈ نے ریپیچ کے ذریعے کانسے کے تمغے کے مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ کوالیفائر میں انہوں نے امریکہ کی الارا بائنڈ کو ہرایا تھا، جبکہ کوارٹر فائنل میں انہیں جوہانا لنڈ برگ سے ہار ملی تھی۔ خواتین کے 68 کلوگرام زمرے میں ایشین چیمپئن شپ کی چاندی کا تمغہ یافتہ نشا دہیا نے بھی ریپیچ کے راستے کانسے کے تمغے تک کا سفر طے کیا۔ پری کوارٹر فائنل میں انہوں نے آذربائیجان کی برگل سلطانووا کو 8-1 سے ہرایا، لیکن کوارٹر فائنل میں ترکیہ کی اولمپین نسرین باش سے 10-0 سے ہار گئیں۔ اس کے بعد ریپیچ میں جرمنی کی لورا کوہلر کو مات دی۔ کانسے کے تمغے کے مقابلے میں امریکہ کی اولمپک سلور میڈلسٹ کینیڈی بلیڈز کے چوٹ کے سبب واک اوور دینے سے نشا کو تمغہ ملا۔

سچن اور لولینا کی قیادت میں 12 ہندوستانی فائنل میں

لانوسیا، 07 فروری (یواین آئی) جمعہ کو شاندار کارکردگی سے بھرے ایک اور سیشن کے بعد آٹھ خواتین اور چار مردوں سمیت بارہ ہندوستانی باکسرز "باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل 2026" کے آخری دن گولڈ کے لیے مقابلہ کریں گے۔ مردوں کی جانب سے سچن (60 کلوگرام) نے انگلینڈ کے جیک ڈرائیڈن پر ایک اور شاندار فتح کے ساتھ اپنی بہترین فارم جاری رکھی۔ خواتین کے سیکشن میں اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین (75 کلوگرام) نے ویلز کی روزی ایکلس پر متفقہ فتح کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی۔ لانوسیا، الیکانٹے، اسپین میں منعقدہ باکسم ایلیٹ 2026 میں 20 ممالک کے 200 سے زائد باکسرز نے حصہ لیا۔ ہفتہ کے فائنل میں ہندوستان (12) سب سے زیادہ نمائندگی والا ملک ہے- جو قازقستان (11)، یوکرین (5)، اور میزبان اسپین (4) سے آگے ہے- اور کم از کم ایک گولڈ یقینی ہے، کیونکہ ایلیٹ خواتین 54 کلوگرام کا فائنل مکمل طور پر ہندوستانی باکسرز کے درمیان ہوگا۔ ہندوستان کی خواتین نے مختلف کیٹیگریز میں سیمی فائنل میں شاندار فتوحات کے ساتھ اپنی مضبوط کارکردگی جاری رکھی، جن میں 54 کلوگرام کیٹیگری میں گولڈ یقینی ہونا سب سے خاص رہا، جہاں پریتی اور پونم خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ اس کے علاوہ منجو رانی (48)، نیتو (51)، پریا (60)، اروندتی چودھری (70) اور نینا (80) سب نے شاندار فتوحات کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی، جو مختلف وزن کی کلاسز میں ہندوستان کی گہرائی اور تسلسل کو ظاہر کرتا ہے۔ مردوں کی مقابلے میں دیپک (70)، آکاش (75) اور انکش (80) کی شاندار کارکردگی سے ہندوستان کے مزید فائنلسٹ بنے۔ دیپک نے قازقستان کے ورلڈ باکسنگ کپ فائنل کے سلور میڈلسٹ نوربیک مرسل کے خلاف پہلے راؤنڈ میں ہی آر ایس سی سے جیت حاصل کر کے سیشن کے سب سے خاص لمحات میں سے ایک دیا، جبکہ آکاش اور انکش نے قزاق حریفوں کے خلاف مشکل مقابلوں میں فتح حاصل کر کے ہفتہ کو گولڈ میڈل کے مقابلوں میں اپنی جگہ پکی کی۔ ہندوستان کی مہم میں کئی باکسرز سیمی فائنل میں ہارنے کے بعد کانسے کے تمغے جیت کر پوڈیم پر پہنچے، جن میں خواتین کے مقابلے میں پرانجل یادو (65)، کاجل (65)، سنامچا چانو (75) اور منکیرت کور (80) شامل ہیں۔ مردوں کے ڈرا میں جدومنی سنگھ (55)، محمد حسام الدین (60)، اور ہتیش گلیا (70) نے کانسے کے تمغے حاصل کیے۔

سچن، وراٹ اور گمبھیر نے انڈر 19- ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 7 فروری (یواین آئی) ہندوستانی انڈر 19- ٹیم نے جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں فائنل میں انگلینڈ کو 100 رن سے شکست دے کر ریکارڈ چھٹا آئی سی سی انڈر 19- مینز کرکٹ ورلڈ کپ جیت لیا، جس پر انہیں کرکٹ دنیا سے مبارکباد موصول ہو رہی ہیں۔ عظیم بلے باز سچن تندولکر نے نوجوان ٹیم کے بے خوف انداز کی تعریف کرتے ہوئے بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی خصوصی ستائش کی۔ تندولکر نے ایکس پر لکھا کہ "چیمپئنز! اس نوجوان گروپ اور ان کی بے خوف کرکٹ پر بہت فخر ہے۔ کوچ اور سپورٹ اسٹاف سمیت پوری ٹیم کو مبارکباد۔ اس لمحے کا لطف اٹھائیں! جب آپ کے پاس ایک سوریہ ونشی ہو تو ایک ٹائم لیس بلاک بسٹر کی امید ہوتی ہے! شاباش ویبھو!" ہندوستان کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے انڈر-گروپ کرکٹ میں ہندوستان کی مسلسل برتری کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا کہ "انڈر 19- ہندوستانی ٹیم کو ایک بار پھر ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد۔ انڈر-گروپ کرکٹ اور اس سے آگے بھی ہماری برتری برقرار ہے۔ پوری ٹیم اور سپورٹ اسٹاف کو شاباشی۔" ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "تم لڑکوں پر فخر ہے! تمہارا مستقبل روشن ہے!" آئی سی سی چیئرمین جے شاہ نے بھی ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد دی اور انگلینڈ کے ساتھ ساتھ ٹورنامنٹ کے میزبانوں کی تعریف کی۔ انہوں نے لکھا کہ "ہندوستان کو ان کے چھٹے آئی سی سی انڈر 19- مینز کرکٹ ورلڈ کپ خطاب جیتنے پر بہت بہت مبارکباد! وہ اس کے حقدار ہیں، جبکہ فائنل تک شاندار کارکردگی کے بعد انگلینڈ بھی سر اٹھا کر چل سکتا ہے۔ زمبابوے کرکٹ اور کرکٹ نمیبیا کو ایک بہترین ٹورنامنٹ کی میزبانی پر بھی مبارکباد، جس نے ہمارے کھیل کے مستقبل کے ستاروں کو سامنے لانے میں مدد کی۔" میچ میں ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 411 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ انگلینڈ نے ابتدا میں ایلکس گرین نے سیمی فائنل سنچری بنانے والے ایرون جارج کو آؤٹ کر کے برتری حاصل کی، لیکن ویبھو سوریہ ونشی کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے جلد ہی میچ پر مضبوط گرفت قائم کر لی۔ کپتان آیوش مہاترے نے پرسکون انداز میں 53 رنز بنائے، جبکہ کنشک چوہان نے آخر میں اہم رنز جوڑ کر اسکور کو 400 کے پار پہنچایا۔ انگلینڈ بڑے ہدف کا تعاقب برقرار نہ رکھ سکا اور مقررہ ہدف سے کافی پہلے آؤٹ ہو گیا، جبکہ ہندوستان نے 100 رنز کی بڑی جیت کے ساتھ خطاب اپنے نام کر لیا۔

روہتک رائلز نے کے سی ایل فائنل میں بنائی جگہ

سونی پت (ہریانہ)، 7 فروری (یواین آئی) روہتک کی نمائندگی کرنے والی، ایڈروئٹ اسپورٹس ایل ایل پی کی ملکیت والی کبڈی فرنچائز روہتک رائلز نے اسپورٹس یونیورسٹی آف ہریانہ، سونی پت میں کھیلے گئے کبڈی چیمپئنز لیگ کے دوسرے سیمی فائنل میں پانی پت پینتھرز کو 43-36 سے ہرا کر افتتاحی سیزن کے فائنل میں بہترین طریقے سے داخلہ حاصل کیا۔ مقابلے کے آخری لمحات میں وجے ملک کی شاندار ریڈ نے رائلز کی جیت کو یقینی بنایا۔ وجے ملک نے 12 اہم پوائنٹس کے ساتھ اپنی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ راکیش سنگروہا نے بھی 11 پوائنٹس کے ساتھ جیت میں اہم رول ادا کیا۔ ملان دہیا اور سندیپ نے چار چار پوائنٹس کا اضافہ کیا، جس میں سندیپ کو بیسٹ ڈیفنڈر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ اب روہتک رائلز فائنل میں بھوانی بلز سے مقابلہ کریں گے، جنہوں نے پہلے سیمی فائنل میں حصار ہیروز کو شکست دی تھی۔

روہتک رائلز نے مقابلے کے پہلے ہی منٹ میں برتری حاصل کرتے ہوئے جارحانہ شروعات کی۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور ساتویں منٹ تک اسکور 5-4 پانی پت کے حق میں تھا۔ تاہم، جلد ہی روہتک کے ڈیفنڈرز نے محاذ سنبھالا اور 10 ویں منٹ تک رائلز 7-5 سے آگے ہو گئے۔ اس کے بعد راکیش سنگروہا نے شاندار چستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کا پہلا سپر ریڈ کیا، جس میں انہوں نے ایک ہی ریڈ میں تین مخالف کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 13 ویں منٹ تک روہتک کی برتری 12-7 ہو گئی۔ ریڈرز اور ڈیفنڈرز کے بہترین تال میل کی بدولت رائلز نے 15 ویں منٹ میں میچ کا پہلا آل آؤٹ کیا اور اسکور 16-10 کر دیا۔ ملان دہیا کے لگاتار پوائنٹس کی بدولت رائلز نے پہلے ہاف کے اختتام تک چھ پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی۔ ہاف ٹائم تک اسکور 21-15 رہا، جس میں راکیش سنگروہا سات پوائنٹس کے ساتھ پہلے ہاف کے ٹاپ اسکورر رہے۔

دوسرے ہاف کے آغاز میں بھی رائلز نے تسلسل برقرار رکھتے ہوئے لگاتار پوائنٹس حاصل کیے۔ تاہم، پانی پت کے میتو نے اپنی ٹیم کے لیے سپر ریڈ کر کے مقابلے میں جوش و خروش لہ واپسی کرائی اور 24 ویں منٹ تک اسکور 23-19 ہو گیا، جو ابھی بھی روہتک کے حق میں تھا۔ دباؤ کے باوجود رائلز نے میچ پر اپنی گرفت برقرار رکھی۔ ایک اور آل آؤٹ نے رائلز کی پوزیشن مزید مضبوط کر دی اور آٹھ منٹ باقی رہنے تک اسکور 35-26 ہو گیا۔ اس کے بعد رائلز نے برتری کو 10 پوائنٹس تک پہنچایا، لیکن میتو کی دو پوائنٹس کی ریڈ نے فرق کو آٹھ کر دیا۔ آخری منٹوں میں کچھ غلطیوں کی وجہ سے رائلز کی برتری کم ہو کر چھ پوائنٹس رہ گئی۔ دو منٹ باقی رہنے تک پانی پت نے فرق کو چار پوائنٹس تک کم کر دیا اور روہتک پر آل آؤٹ کا خطرہ منڈلانے لگا۔ ایسے اہم موقع پر اسٹار ریڈر وجے ملک نے ذمہ داری سنبھالی اور ٹیم کو آل آؤٹ سے بچاتے ہوئے جیت یقینی بنائی۔ ان کی آخری لمحات کی شاندار ریڈز کے دم پر روہتک رائلز نے پانی پت پینتھرز کو 43-38 سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی۔

سدیپ کمار گھرامی کی سنچری، بنگال نے میچ میں واپسی کر لی

کلیانی، 07 فروری (یواین آئی) مکیش کمار (پانچ وکٹیں) اور آکاش دیپ (چار وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد سدیپ کمار گھرامی (122 ناٹ آؤٹ) کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت بنگال نے رنجی ٹرافی کے تیسرے کوارٹر فائنل کے دوسرے دن ہفتہ کو آندھرا پردیش کو 295 رنز پر روکنے کے بعد دن کا کھیل ختم ہونے تک پہلی اننگز میں پانچ وکٹوں پر 199 رنز بنائے۔ آج یہاں آندھرا پردیش نے کل کے چھ وکٹوں پر 264 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ مکیش کمار اور آکاش دیپ کی تباہ کن گیند بازی کے سامنے آندھرا پردیش کے بلے باز زیادہ دیر نہ ٹک سکے اور کل کے اسکور میں صرف 31 رنز کا اضافہ کر کے اپنی بقیہ چاروں وکٹیں گنوا دیں۔ صبح کے سیشن میں 271 کے اسکور پر آندھرا پردیش کی ساتویں وکٹ تری پورانا وجے (3) کی صورت میں گری۔ کے وی ششی کانت (13) اور کالیدی نڈی راجو (1) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 89 ویں اوور کی چوتھی گیند پر آکاش دیپ نے سور بھ کمار (18) کو بولڈ کر کے آندھرا پردیش کی پہلی اننگز کا 295 کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ جواب میں بیٹنگ کے لیے اترنے والی بنگال کی شروعات بھی اچھی نہ رہی اور اس نے 43 کے اسکور تک اپنی تین اہم وکٹیں گنوا دیں۔ کپتان ابھیمنیو ایشورن (1)، سدیپ چٹرجی (13) اور انستوپ مجمدار نو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس نازک موقع پر سدیپ کمار گھرامی اور سورج سندھو جیسوال نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے 80 رنز کی شراکت قائم کی۔ تری پورانا وجے نے 43 ویں اوور میں سورج سندھو جیسوال (20) کو بولڈ کر کے اس شراکت کو توڑا، جبکہ شہباز احمد بھی 5 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگال نے پانچ وکٹوں پر 199 رنز بنائے تھے۔ سدیپ کمار گھرامی 122 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ سمنتا گپتا 22 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ آندھرا پردیش کی جانب سے کے وی ششی کانت نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ نتیش کمار ریڈی، سور بھ کمار اور تری پورانا وجے نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ورلڈ کپ 2026: حیدرآبادی میاں بھائی محمد سراج کی ہندوستانی اسکواڈ میں واپسی، مداحوں میں خوشی کی لہر

حیدرآباد 7 فروری (یواین آئی) حیدرآباد کے اسٹار فاسٹ گیند باز محمد سراج کے مداحوں کے لئے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے کیونکہ انہیں آئی سی سی مینس ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لئے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ سراج کو نوجوان بولر ہرشت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جو گھٹنے کے زخمی ہونیکے باعث ٹورنمنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق، 4 فروری کو نوی ممبئی میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گئے وارم اپ میچ کے دوران ہرشت رانا زخمی ہو گئے تھے۔ طبی معائنے اور اسکین کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں ان فٹ قرار دیا جس کے بعد سلکٹرس نے حیدرآبادی میاں بھائی یعنی محمد سراج کے تجربہ پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں ورلڈ کپ کے مشن پر روانہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

محمد سراج کی شمولیت سے ہندوستانی اٹیک کو مزید مضبوطی ملے گی خاص طور پر جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ کے ساتھ ان کی جوڑی مخالف بلے بازوں کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ڈی ایس پی محمد سراج نے محدود اوورس کی کرکٹ میں اپنی تیز رفتار گیند بازی اور درست لائن ولینتھ سے دنیا بھر میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ ان کے ٹی 20 کیریئر کے اعداد و شمار اس طرح ہیں۔ میاچس۔ 40، وکٹیں 45۔ بہترین بولنگ: 17/4 (نیوزی لینڈ کے خلاف)، اکانومی ریٹ: 8.50 (تقریباً)، خاصیت: پاور پلے میں سوئنگ اور ڈیتھ اوورس میں یارکرس مارنے کی صلاحیت۔ حیدرآباد کی گلیوں سے نکل کر عالمی کرکٹ کے افق پر چمکنے والے محمد سراج کی ورلڈ کپ اسکواڈ میں واپسی پر شہر میں نوجوانوں کرکٹ شائقین اور ان کے مداحوں میں جشن کا ماحول ہے۔ حیدرآبادی کرکٹ شائقین اپنے لاڈلے میاں بھائی کو ایک بار پھر عالمی اسٹیج پر ایکشن میں دیکھنے کے لیے پر جوش ہیں۔ سراج نے ہمیشہ اپنی محنت اور لگن سے حیدرآباد کا نام روشن کیا ہے اور ان کی شمولیت سے نہ صرف ٹیم کے گیند بازی کے اٹیک کو تجربہ حاصل ہوا ہے بلکہ مقامی نوجوان کھلاڑیوں میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حیدرآباد کے کرکٹ حلقوں کا ماننا ہے کہ سراج کی جارحانہ گیند بازی ورلڈ کپ کے اہم میچوں میں ہندوستان کے لئے ترپ کا پتہ ثابت ہوگی۔

سمت ناگل 16 فروری سے دہلی اوپن میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 07 فروری (یواین آئی) برطانیہ کے جے کلارک 'دہلی اوپن '2026 میں مضبوط غیر ملکی ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ ہندوستان کے ٹاپ رینکنگ کھلاڑی سمت ناگل مقامی چیلنج کی کمان سنبھالیں گے۔ یہ اے ٹی پی چیلنجر ٹورنامنٹ 16 سے 22 فروری تک نئی دہلی کے ڈی ایل ٹی اے کمپلیکس میں کھیلا جائے گا۔ سمت ناگل، جو سنگلز مین ڈرا میں براہ راست انٹری پانے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں، مقامی شائقین کے لیے توجہ کا مرکز ہوں گے۔ چیلنجر سرکٹ میں مسلسل کھیلنے والے ناگل نئی دہلی کے جانی پہچانی حالات کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرامید ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں اس ٹورنامنٹ نے اعلیٰ معیار کے مقابلوں کے باعث اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ ٹورنامنٹ کے حوالے سے دہلی لان ٹینس ایسوسی ایشن (ڈی ایل ٹی اے) کے صدر روہت راجپال نے اس ایونٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا: "دہلی اوپن نے خود کو خطے کے سب سے زیادہ مسابقتی اور پیشہ ورانہ چیلنجر ایونٹس میں سے ایک کے طور پر منوایا ہے۔ اس ٹورنامنٹ نے ہندوستانی ٹیلنٹ کو عالمی معیار کے مقابلے فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے ہمارے کھلاڑیوں کو گھر پر کھیلنے کا فائدہ ملتا ہے۔" جاپان کے باصلاحیت نوجوان کھلاڑی رئی ساکاموتو، ریونو گوچی اور قازقستان کے بیٹ جھوکایو بھی اس ٹورنامنٹ کا حصہ ہیں، جو ایشیائی کھلاڑیوں کی مضبوط موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔ روہت راجپال نے مزید کہا کہ یہ ایونٹ ملک کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بھی تحریک کا باعث بنے گا۔ ہندوستان کے باصلاحیت کھلاڑی مانس دھامنے اور کرن سنگھ 15 فروری کو سنگلز کوالیفائرز میں ایکشن میں نظر آئیں گے، جس سے ٹورنامنٹ میں مقامی شائقین کی دلچسپی مزید بڑھے گی۔

ایلاوینل ولاریون نے ایشین نشانہ بازی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت لیا

نئی دہلی، 07 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی ایلاوینل ولاریون نے ہفتہ کے روز ایشین نشانہ بازی چیمپئن شپ 2026 میں خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل کا کانٹینینٹل ٹائٹل کا کامیابی کے ساتھ دفاع کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیت لیا۔ آج یہاں 26 سالہ ولاریون نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 252.0 کا اسکور بنایا اور اپنا تیسرا انفرادی کانٹینینٹل نشانہ بازی خطاب اپنے نام کیا۔ ولاریون نے 2019 میں اپنا پہلا ایشیائی خطاب جیتا تھا۔ ہندوستانی نشانہ باز نے چھٹی سیریز میں برتری حاصل کی اور آخر تک اسے برقرار رکھا۔ ولاریون کی طرح اولمپئن میسا کی نوباتا نے 251.5 کے اسکور کے ساتھ چاندی کے تمغے پر اکتفا کیا۔ پوڈیم پر تیسرے نمبر پر 32 سالہ میگھنا سجنار (229.5) رہیں، جنہوں نے اپنی ہم وطن آریا بورس کو فائنل راؤنڈ میں شکست دے کر اپنا پہلا کانٹینینٹل کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس سے قبل دن میں ولاریون نے 633.7 کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن راؤنڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ بورس (630.3) اور سجنار (628.6) نے بالترتیب نمایاں کارکردگی دکھائی۔ تینوں نے مل کر اس مقابلے میں 1892.6 کے مجموعی اسکور کے ساتھ ہندوستان کے لیے ٹیم کا طلائی تمغہ بھی جیتا، جبکہ جاپان اور قازقستان نے بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ ہندوستان کی شریا اگروال (632.0) اور سونم اُتم مسکر (631.9) کوالیفائر میں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہیں۔ آج حاصل ہونے والے تین تمغوں کے ساتھ چیمپئن شپ میں ہندوستان کے مجموعی تمغوں کی تعداد 11 ہو گئی ہے، جن میں چھ طلائی، تین چاندی اور دو کانسی کے تمغے شامل ہیں۔

آر سی بی کی خریداری کے لیے عالمی دوڑ؛ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان اور ہندوستانی ارب پتی میدان میں

بنگلورو، 07 فروری (یواین آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی ٹیم 2025 میں اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے بعد اب تقریباً 2 بلین امریکی ڈالر کی عالمی بولیوں کا مرکز بن گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی نے فرنچائز کی تصویر کو مکمل طور پر بدل دیا ہے اور یہ اب لیگ کے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ کرکٹ کے بڑے ستارے ہونے کے باوجود طویل عرصے تک ناکامیوں اور قریبی شکستوں کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بننے والی آر سی بی نے بالآخر 2025 میں آئی پی ایل ٹرافی جیت کر یہ سلسلہ توڑ دیا۔ اس کے فوراً بعد خواتین کی ٹیم نے دوسرا ڈبلیو پی ایل خطاب جیتا، جس نے نہ صرف مداحوں بلکہ دنیا کے امیر ترین سرمایہ کاروں کا نظریہ بھی بدل کر رکھ دیا ہے۔ برانڈ ویلیو میں اس زبردست اضافے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، موجودہ مالکان 'ڈیاجیو' نے 'یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ' کے ذریعے 'رائل چیلنجرز اسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ' کی فروخت کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کر دیا ہے۔ ایک ریگولیٹری فائلنگ میں آر سی بی کو ایک "قیمتی اور اسٹریٹیجک اثاثہ" قرار دیا گیا ہے، اور امید ہے کہ یہ عمل 31 مارچ 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اس فرنچائز کی خریداری میں غیر معمولی دلچسپی دیکھی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً دو درجن غیر پابند بولیاں جمع کرائی گئی ہیں جن کی مالیت 1 بلین ڈالر سے 2 بلین ڈالر کے درمیان بتائی جا رہی ہے، جو آر سی بی کو عالمی سطح پر مہنگی ترین کرکٹ فرنچائز بناتی ہے۔ بولی لگانے والوں میں ہندوستان اور دنیا کے بڑے نام شامل ہیں۔ ہندوستانی ارب پتی منی پال گروپ کے ڈاکٹر رنجن پائی اور سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے سی ای او آدر پونا والا ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ جارحانہ آفر انگلش فٹ بال کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان، گلیزر فیملی کی جانب سے آئی ہے، جن کی بولی مبینہ طور پر 1.8 بلین ڈالر کے قریب ہے۔ آر سی بی کی اس قدر زیادہ قیمت کے پیچھے اس کی وفادار فین بیس، اسپانسر شپ سے ہونے والی بھاری آمدنی اور وراٹ کوہلی و اسمرتی مندھانا جیسے اسٹار کھلاڑیوں کی وابستگی ہے۔ آر سی بی کی کہانی اب 'مذاق کا نشانہ' بننے سے بدل کر اربوں ڈالر کے انعام تک پہنچ چکی ہے، جس کا سہرا ان کے دیرینہ خواب (ٹائٹل جیتنا) کی تکمیل کے سر جاتا ہے۔

آئی جی آئی، خالصہ، ڈی یو ایلومنا اور جے ڈی ایم پدم شری شیام لال ہاکی کے سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی، 07 فروری (یواین آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز (آئی جی آئی) نے 12 ویں پدم شری شیام لال میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کے مردوں اور خواتین دونوں زمروں کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ مردوں کے زمرے میں شیام لال کالج (مارننگ)، شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج، شیام لال 'بی' اور آئی جی آئی نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئی جی آئی، جانکی دیوی میموریل کالج، شیاما پرساد مکھرجی کالج اور دہلی یونیورسٹی ایلومنائی نے آخری چار میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئی جی آئی نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 3-0 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے خوشی نے تینوں گول بنائے، تاہم بہترین کھیل پر ہیمانگی کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ دہلی یونیورسٹی ایلومنائی نے وویکانند کالج کو 4-1 سے ہرایا۔ فاتح ٹیم کی نیلم شرما اور سونیکا یادو نے دو دو گول بنائے، جبکہ نیلم شرما کو 'پلیئر آف دی میچ' کا اعزاز ملا۔ ایک اور میچ میں ڈی یو ایلومنا نے بھارتی کالج کو 5-0 سے مات دی، جس میں سونو شرما اور رودھی نے دو دو گول بنائے۔ مردوں کے زمرے میں شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج نے کیروڑی مل کالج کو 4-2 سے ہرا کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ خالصہ کے منیش نے دو جبکہ تنوج اور ساگر نے ایک ایک گول بنایا۔ فاتح ٹیم کے دانش کو 'پلیئر آف دی میچ' چنا گیا۔ ایمیٹی یونیورسٹی نے شیام لال کالج (ایوننگ) کو یکطرفہ مقابلے میں 7-0 سے شکست دی۔ ایمیٹی کے موہت نے چار گول بنائے، جبکہ تیج پال کو 'پلیئر آف دی میچ' کے اعزاز سے نوازا گیا۔

دیے دنا دن کرکٹ کے لیے گوگل نے بنایا 'ڈوڈل'

نئی دہلی، 7 فروری (یواین آئی) سوشل میڈیا سرچ انجن گوگل نے ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں آج سے شروع ہونے والے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے لیے ایک خصوصی ڈوڈل بنایا ہے۔ ہفتہ سے شروع ہونے والے اس ورلڈ کپ کے حوالے سے گوگل کے تیار کردہ اس خاص ڈوڈل میں کرکٹ کی گیند، بلے، اسٹمپ اور رنز کی تصویروں کو خوبصورتی سے ابھارا گیا ہے۔ اس بار کے ورلڈ کپ میں ٹیکنالوجی کا اہم رول رہے گا۔ گوگل کے جیمنائی 'پلیٹ فارم کو آفیشل 'اے آئی فین کمپینین' کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے، جو تماشائیوں کو کرکٹ کے قوانین کی سادہ تشریح فراہم کرے گا اور 'کریزی فین' 'اوتار کا ٹیسٹ' جیسے دلچسپ تجربات پیش کرے گا۔ ٹیکنالوجی اور کرکٹ کے اس انوکھے سنگم کے ساتھ آئی سی سی مردوں کا ٹی 20-ورلڈ کپ نہ صرف کھیل کے میدان میں بلکہ ڈیجیٹل دنیا میں بھی ایک نئی چمک بکھیرے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 8th February, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۸ فروری ۲۰۲۶ء

پاکستان نے سخت مقابلے میں نیدرلینڈز کو تین وکٹوں سے شکست دی

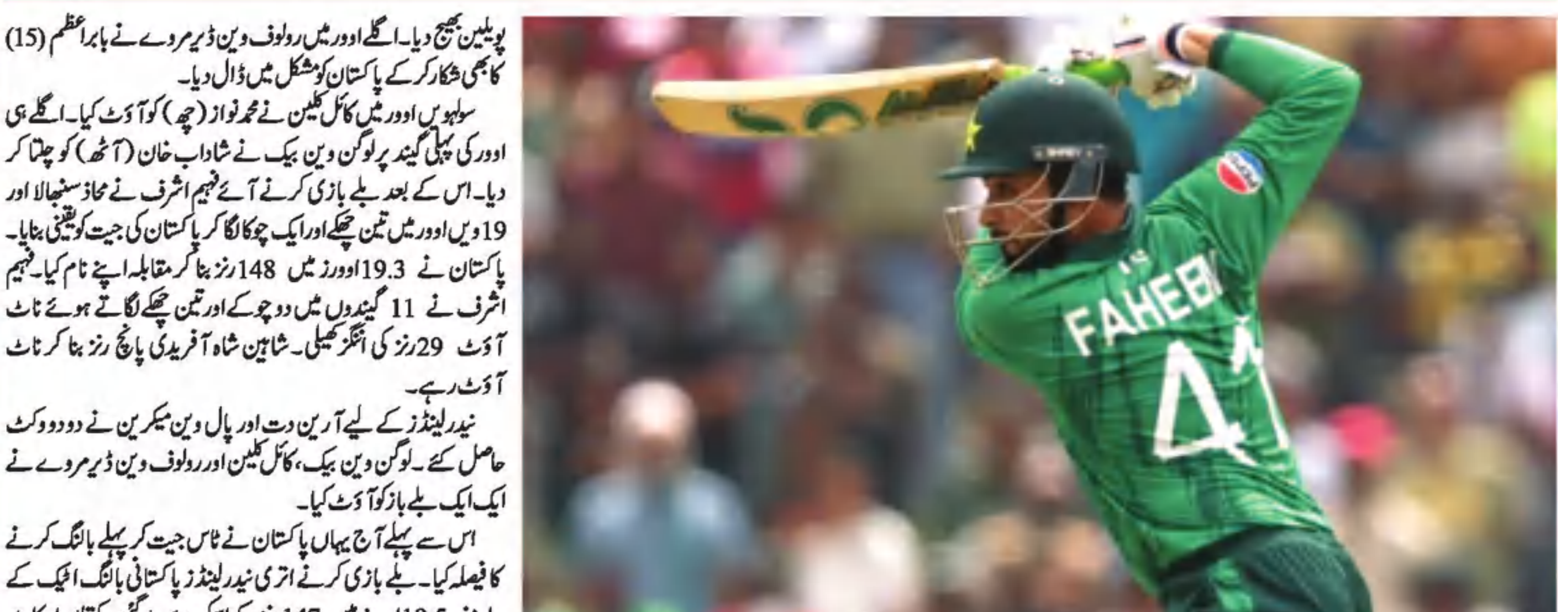

کولمبو، 7فروری (یواین آئی) سلمان مرزا (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد صاحبزادہ فرحان (47) اور فہیم اشرف (29) کی شاندار بلے بازی کی بدولت پاکستان نے ہفتہ کو ٹی 20-ورلڈکپ کے سخت مقابلے میں نیدرلینڈز پر تین گیندیں باقی رہتے ہوئے تین وکٹوں سے جیت حاصل کی۔ایک سو اڑتالیس رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پاکستان کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے ہی اوور میں صائم ایوب 13 گیندوں میں (24) کا وکٹ گنوا دیا۔انہیں آرین دت نے آؤٹ کیا۔اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کپتان آغا سلمان نے صاحبزادہ فرحان کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔اسی دوران پانچویں اوور میں آرین دت نے آغا سلمان (12) کو شکار بنایا۔

ایک وقت میں جب ایسا لگ رہا تھا کہ پاکستان یہ میچ آسانی سے جیت لے گا لیکن 12ویں اوور میں پال وین میکرین نے پہلی ہی گیند پر صاحبزادہ فرحان کو آؤٹ کر کے پاکستان کو تیسرا دھچکا دیا۔صاحبزادہ فرحان نے 31 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 47رنز کی اننگز کھیلی۔اسی اوور کی تیسری گیند پر انہوں نے عثمان خواجہ (صفر) کو بھی پویلین بھیج دیا۔اگلے اوور میں رولوف وین ڈیر مروے نے بابر اعظم (15) کا بھی شکار کر کے پاکستان کو مشکل میں ڈال دیا۔

سولہویں اوور میں کائل کلین نے محمد نواز (چھ) کو آؤٹ کیا۔اگلے ہی اوور کی پہلی گیند پر لوگن وین بیک نے شاداب خان (آٹھ) کو چلتا کر دیا۔اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے فہیم اشرف نے محاذ سنبھالا اور 19ویں اوور میں تین چھکے اور ایک چوکا لگا کر پاکستان کی جیت کو یقینی بنایا۔پاکستان نے 19.3اوورز میں 148 رنز بنا کر مقابلہ اپنے نام کیا۔فہیم اشرف نے 11 گیندوں میں دو چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 29رنز کی اننگز کھیلی۔شاہین شاہ آفریدی پانچ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

نیدرلینڈز کے لیے آرین دت اور پال وین میکرین نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔لوگن وین بیک، کائل کلین اور رولوف وین ڈیر مروے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے آج یہاں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈز پاکستانی بالنگ اٹیک کے سامنے 19.5اوورز میں 147رنز کے اسکور پر سمٹ گئی۔کپتان اسکاٹ ایڈورڈز نے 29 گیندوں میں (37)، باس ڈی لیڈے نے 25 گیندوں میں (30)، مائیکل لیویٹ نے 15 گیندوں میں (24)، کولن ایکرمین نے 14 گیندوں میں (20) اور آرین دت نے آٹھ گیندوں میں 13رنز کی اننگز کھیلی۔پاکستان کے بالنگ اٹیک کے سامنے نیدرلینڈز کے چھ بلے باز دوہرے ہندسے تک نہ پہنچ سکے۔پاکستان کے لیے سلمان مرزا نے تین وکٹ حاصل کئے۔محمد نواز، ابرار احمد اور صائم ایوب کو دو دو وکٹ ملے۔شاہین شاہ آفریدی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: ویسٹ انڈیز نے اسکاٹ لینڈ کو 35 رنز سے شکست دیدی

ویسٹ انڈیز کے شیفرڈ نے ہٹ ٹرک سمیت 5 وکٹ لئے

7رفروری: ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دوسرے میچ میں ویسٹ انڈیز نے اسکاٹ لینڈ کو 35 رنز سے شکست دے دی۔کولکتہ کے ایڈنز گارڈن میں کھیلے گئے گروپ سی کے میچ میں اسکاٹ لینڈ کی ٹیم رومار یو شیفرڈ کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت 183 رنز کے تعاقب میں 147 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔اسکاٹ لینڈ کی جانب سے کپتان رچی بیرنگٹن 42 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ٹام بروس 35، جارج میونسے 19، برینڈن مک میولن 14، میتھیو کراس 11، مائیکل جونز 1 جبکہ مائیکل لیسک، اولیور ڈیوڈسن وار سفیان شریف بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹے۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے رومار یو شیفرڈ نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔جیسن ہولڈر نے 3 جبکہ شمار جوزف اور گداکیش موتی نے 1،1 وکٹ حاصل کی۔اس سے قبل اسکاٹ لینڈ کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنائے۔شمرون ہٹمایر 64 رنز بنا کر نمایاں رہے۔اسکاٹ لینڈ کی جانب سے بریڈ کری نے 2 جبکہ سفیان شریف، اولیور ڈیوڈسن اور مائیکل لیسک نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

روہت شرما اور وراٹ کوہلی اے پلس سے بی زمرے میں منتقل

ممبئی، 07فروری (یواین آئی) ٹیسٹ اور ٹی 20 سے ریٹائر ہو چکے سابق کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی مرکزی معاہدہ فہرست میں اے پلس سے بی زمرے میں منتقل ہو گئے ہیں۔اس بار کسی بھی کھلاڑی کو اے پلس زمرے میں شامل نہیں کیا گیا۔ٹیسٹ کپتان شبھمن گل، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجا کو مرکزی معاہدے کے اے زمرے میں رکھا گیا ہے، جبکہ ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو بی زمرے میں شامل ہیں۔بی سی سی آئی نے سال 26-2025 کے لیے مرکزی معاہدہ یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست کی منظوری دی ہے۔جس میں مجموعی طور پر 30 مرد کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے۔مرد کھلاڑیوں کی مرکزی معاہدہ فہرست

اے زمرہ: شبھمن گل، جسپریت بمراہ، رویندر جڈیجا۔

بی زمرہ: روہت شرما، وراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، واشنگٹن سندر، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، محمد سراج، رشبھ پنت، کلدیپ یادو، یشسوی جیسوال، شریس ایئر۔

سی زمرہ: اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ، پرسیدھ کرشنا، آکاش دیپ، دھرو جوریل، ہرشیت رانا، ورن چکرورتی، نتیش کمار ریڈی، ابھیشیک شرما، سائی سدرشن، روی بشنوئی، رتوراج گائیکواڑ۔

بی سی سی آئی نے انڈر۔ 19 عالمی چیمپئن بھارتی ٹیم کے لیے 7.5 کروڑ روپے انعام کا اعلان کردیا

ممبئی، 7فروری (یواین آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے انڈر۔ 19 ورلڈکپ 2026 کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی کی انڈر 19 ٹیم کے لیے ساڑھے سات کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔

بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سیکیا نے چھٹی بار انڈر۔ 19 ورلڈکپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم، کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف کے ساتھ ساتھ جونیئر کرکٹ کمیٹی کے لیے 7.5 کروڑ روپے کے انعام کا اعلان کیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیوجیت سیکیا نے کہا کہ انگلینڈ کو شکست دے کر آئی سی سی انڈر۔ 19 کرکٹ ورلڈکپ جیتنے کے بعد پورا ملک خوشی منا رہا ہے، اسی لیے ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم کے لیے 7.5 کروڑ روپے انعام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔واضح رہے کہ جمعہ کو ہرارے میں کھیلے گئے انڈر۔ 19 ورلڈکپ کے فائنل میں ہندوستان نے انگلینڈ کو 100 رنز سے شکست دے کر چھٹی مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔

عارف خان نے ترنگا اٹھا کر ونٹر اولمپکس میں ہندوستانی دستے کی قیادت کی

میلان کورٹینا (اٹلی)، 07فروری (یواین آئی): عارف محمد خان نے لیویگو سنو پارک میں منعقدہ 'میلان کورٹینا 2026' سرمائی اولمپکس کی افتتاحی تقریب میں ترنگا اٹھا کر ہندوستانی دستے کی قیادت کی۔جمعہ کو ہونے والی اس شاندار تقریب کا انعقاد میلان کے سان سیرو اسٹیڈیم کے ساتھ ساتھ کورٹینا، لیویگو اور پریڈاجو میں بیک وقت کیا گیا۔پریڈ کے دوران عارف خان نے ہندوستانی پرچم تھام رکھا تھا، جبکہ اس مقابلے میں ملک کے دوسرے ایتھلیٹ اسٹینزین لنڈوپ نے ہندوستانی پلے کارڈ اٹھا کر ان کا ساتھ دیا۔افتتاحی تقریب میں ماریہ کیری اور اینڈریا بوسیلی جیسے عالمی شہرت یافتہ فنکاروں نے اپنی پرفارمنس سے سماں باندھ دیا۔میلان کورٹینا عارف خان کا دوسرا سرمائی اولمپکس ہے۔اس سے قبل انہوں نے بیجنگ 2022 میں ڈیبیو کیا تھا، جہاں انہوں نے 'سلالم' اور 'جائنٹ سلالم' 'الپائن اسکیئنگ مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔عارف وہ واحد ہندوستانی ہیں جنہوں نے ایک ہی ونٹر اولمپکس میں اسکیئنگ کے دو مقابلوں کے لیے براہِ راست کوٹہ حاصل کرنے کا اعزاز پایا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804